Vol I
No 20

Friday
27th March, 195

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday, 27th day of March 1953

The House met at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker We shall now take up the questions

APPOINTMENT OF SECRETARY

*220 (86) *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The circumstances that led to the appointment of Shri Bakar Ali Mirza erstwhile Secretary of a Political Party as the Member of the Hyderabad Public Service Commission?

جناب منسٹر (سری بی رام کشن راؤ) اس سوال کا جواب یہ ہے کہ پبلک سروس کمیشن میں دو رکن ہوئے ہیں ان میں سے ایک جو عظیم جنگ ہی جو حال میں ریٹائر ہوئے ہیں ان کی جائداد کو پر کرنے کی ضرورت تھی کاسی ٹیوشن کے آرٹیکل (۲ ۳) کی روسے اس جگہ پر ایک ایسے شخص کا تقرر ضروری تھا جسے کم از کم دس سال کا ایڈمنسٹریٹیو (Administrative) تجربہ ہو سری باقر علی مرزا کو اس جگہ کے لیے گورنمنٹ نے موزوں سمجھا سوال میں یہ اظہار بھی کیا گیا ہے کہ وہ ایک پولیٹکل پارٹی (Political Party) کے سکریٹری تھے یہ واقعہ ہے کہ وہ ملک کی ایک سیاسی پارٹی کے آنریری سکریٹری (Honorary Secretary) تھے لیکن حکومت نے اس چیز کو ان کو ڈسکوالیفکیشن (Disqualification) نہیں خیال کیا ہے اس لیے ان کا تقرر اس عہدہ پر کیا گیا ہے

سری ایم بچیا گزشتہ تقرروں کے وقت و یہ مد نظر رکھی گئی ہے کہ کسی کا پولیٹکل پارٹی سے کیا تعلق ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ پبلک سروس کمیشن کے ممبر کے تقرر کی بابت جو اور گزشتہ تقرر کا مسئلہ ایک حد تک یہ نوعیت رکھتا ہے پبلک سروس کمیشن کی رکنیت کے لیے رولس کے تحت ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہوتی ہے جسکو کم از کم دس سالہ

(1)

اڈمنسٹریٹو نہ ہو ایسے نان آئی اے ایس کی اس جگہ کو پر کرنے کے لیے ضرورت نہیں اسلیے انکو اس جائداد پر مامور کیا گیا ہے جس میں کسی قسم کی اررگولاری (Irregularity) نہیں ہوئی ہے اور نہ کوئی بات ان کانسٹیٹیوشنل (Unconstitutional) ہوئی ہے

سری ام محا - اس جائداد پر اسسٹنٹ (Appointment)کس کا اختیاری ہے ؟

شری بی رام کرشن راؤ - گورنمنٹ سفارش کی بناء پر انکو مقرر کرتے ہیں

شری وی ڈی دیسپانڈے (اناگور) - ملک میں یہ خبر پھیلی ہے کہ پچھلے دو سال سے پبلک سروس کمیشن اور گورنمنٹ کے درمیان کچھ اختلافات پیدا ہوگئے ہیں کیا ان اختلافات کو دور کرنے کے لیے یہ مناسب سمجھا گیا کہ کانگریس کے سکریٹری کو اس جگہ پر رکھا جائے ؟

شری بی رام کرشن راؤ - پبلک سروس کمیشن اور حکومت کے درمیان کسی قسم کا اختلاف یا جھگڑا ہے ؟ اور نہ کسی قسم کا سیریس ڈفرنس آف اوپینین (Serious difference of opinion) ہے وہ ایک اسٹیٹوٹری باڈی (Statutory Body) ہے وہ اپائنٹمنٹس (Appointments) ٹرانسفر (Transfer) اور پروموشنس (Promotions)کی جانچ اور تصفیہ کرتی ہے (۹۹) فیصدی اسکی سفارشات پر عمل کیا جاتا ہے ایک آدھ مسئلہ میں اگر اختلاف ہو بھی جائے تو انکے وجوہات بتائے جاتے ہیں ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ پبلک سروس کمیشن اختلاف کے وجوہات سے متفق نہ ہو لیکن اس کا نتیجہ یہ نہیں نکالا جاسکتا کہ پبلک سروس کمیشن میں اور گورنمنٹ میں کوئی ایسا اختلاف یا جھگڑا ہے جو دو سال سے چلا آرہا ہے اور اسکو رفع نہیں کیا جاسکا

شری وی ڈی دیسپانڈے - کیا ان کے تقرر کے سلسلہ میں کوئی شکایت وصول ہوئی ہے ؟

شری بی رام کرشن راؤ - کوئی شکایت آئی ہے اور نہ اسے کی گنجائش ہے

RETRENCHMENT OF GOVERNMENT SERVANTS

*228 (418) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether temporary and permanent Government servants are being retrenched to effect economy and efficiency as recommended by the Gorwala Committee ?

Answer to *227 (286) under Unstarred Questions & Answers

(*b*) If so the number of Government employees of the following categories retrenched after the publication of the Gorwala Committee Report ?

1 Gazetted Officers 2 Non gazetted Officers
3 Peons and Menial staff ?

(*c*) The amount of annual saving effected due to such retrenchment in each of the above categories ?

(*d*) The percentage of retrenched personnel to the total number of employees in each category ?

شری جی رام کشن راؤ اس سوال کے درمیان بہت لمبے اور طویل اسٹاٹسٹکس (Statistics) مانگے گئے ہیں جو ابھی کلکٹ (Collect) نہیں ہوئے ہیں گزیٹیڈ اور نان گزیٹیڈ اور منسٹل اسٹاف کے بارے میں تفصیلات مانگی گئی ہیں اس کے لیے کام کی ضرورت ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کتنا عرصہ لگے گا ؟

شری جی رام کشن راؤ ٹھیک ٹھیک نام تو نہیں بتایا جاسکتا جوں ہی تفصیلات حاصل ہوجائیں پیش کردی جائیں گی

Military Governor's Circular

*229 (425) *Shri K Rajmallu* (Tuxettipet Reserved) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of persons deprived of their employment as a result of the circular issued by the Military Governor directing them to join duty before 31st October 1948 ?

(*b*) The number of such persons who have been absorbed ?

شری جی رام کشن راؤ اس سوال کے دو اجزا ہیں سوال کے دونوں اجزا کسی غلط فہمی پر مبنی معلوم ہوتے ہیں جزو (الف) کا جواب یہ ہے کہ جس قسم کے سرکولر (Circular) کا حوالہ دیا گیا ہے ملٹری گورنر نے ایسا کوئی سرکولر جاری نہیں کیا البتہ پولیس ایکشن کے زمانے میں جو عہدہ دار یا ملازمین سرکار اپنے مستقر سے چلے گئے تھے انہیں واپس آکر اپنی خدمت پر رجوع ہونے کے لیے ایک تاریخ کا تعین کر دیا گیا تھا جو ۳۱ اکتوبر تھی جو لوگ اس مدت میں آکر رجوع ہوگئے انہیں رجوع کرلیا گیا اور ایسے لوگوں کو بھی رجوع کیا گیا جو اس تاریخ کے اندر رجوع نہ ہونے کے معقول وجوہات پیش کرسکے ڈسمس (Dismiss) کرنے کے لیے کوئی سرکیولر جاری نہیں کیا گیا

پہلے ... کے جواب کی رو سے ... جو نہیں ہوا ایسا ضرور ہے کہ
۳ کرور ۸ ۸ ع کے بعد جو لوگ واپس آئے ہوں یہ کہا کہ کچھ عرصہ حاضر
رہنے کے کافی وجوہات ہیں گورنمنٹ نے ان کے ... پر غور کیا اگر وجوہ کافی معقول
ہوئے تو ان لوگوں کو واپس لیا گیا

Hyderabad Army Personnel

*280 (469) *Shri Daji Shanker Rao* (Adilabad) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that members of Hyderabad Army Personnel transferred to the Centre did not receive their release benefits ?

(*b*) Whether any representation was made by some of the released senior State Forces Officers complaining against the delay in the settlement of their claims of the above personnel ?

(*c*) If so what action have the Government taken thereon ?

شری جی رام کشن راؤ: پہلے جزو کا جواب ہے ہاں دوسرے جزو کا جواب ہے
ہاں تیسرے جزو کا جواب کسی قدر مفصل ہے وہ یہ کہ جو ... ریپریزنٹیشن
(Representation) اس سلسلہ میں گورنمنٹ کے پاس آیا تھا اس کو منسٹری
آف ڈیفنس گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بھیج دیا گیا اور وہاں سے یہ رکمنڈیشن
(Recommendation) کیا گیا کہ جو غیر معمولی حالات ان کیسس (Cases)
میں ظاہر ہوئے ہیں ان کے لحاظ سے ایک خاص طریقہ لیا جائے اور فارملٹیز
(Formalities) کی پابندی پر زور نہ دیتے ہوئے ان کے کیسس کا تصفیہ
کیا جائے سٹیٹ گورنمنٹ نے یہ بھی سفارش کی تھی کہ انڈین اسسٹنٹ ورکس کے ایک
سینیر آفیسر کو جسے لوکل آرمی رولس سے واقفیت حاصل ہو ڈیفنس منسٹری کے ساتھ
اٹاچ (Attach) کیا جائے تاکہ وہ کیسس میں جو وہاں پنڈنگ (Pending)
ہیں مدد کی جاسکے ور سنٹرل ڈیفنس اکاونٹس آفیسر ان کی مدد سے ان کیسس کا
جلد از جلد تصفیہ کریں لیکن منسٹری آف ڈیفنس نے اس تجویز کی مانتا (मान्यता)
نہیں کی یعنی ایسے آفیسر کو رکھنے کے لیے رضامندی کا اظہار نہیں کیا لیکن حال ہی
میں جو معلومات حاصل ہوئے ہیں ان سے یہ چلتا ہے کہ جو ابھی سو کیسس کے
متعلق جو وہاں پنڈنگ ہیں اکثر کیسس طے ہوگئے ہیں باقی کیسس ابھی فائنالائز
(Finalise) نہیں ہوئے

شری داجی شنکر راؤ: ان کو نکال کر کتنے سال کا عرصہ ہوتا ہے؟

سری بی رام کسن راؤ ۹ ع کے ہم پر ہند ا ی ط دساند ب
(Disbandment) ن کو عہد کرکے و ل کا عہد
نا ھے سر ص ن ھ لای ۲ ع ک بہت سے اوب اسا نگ ک س
(Outstanding cases) کا تصہ ہوگیا ی ا س کا سلسلہ
(Settlement) وھاھے گوا (۲ ۸) ک ن معاملے (۹) ذ س کا
عہدہ ہوجاے (۹) وب سالگ ا س کے مد لہ (۶۳) ذ س کو ذ س
مسری سے ب اھر ر کے پاس و س اردا ا لہ ن کا بھی ص کرد ناجائے
ناں ہ گیے ن ون کا عہد بھی ہ ے دو ہ ے ن کر ا ہا س صراحت
کے ہ ک ہ ب آب ا لدا ط ہر ملہ ھارے اس آ ا ھے

سری داسی سنکر راؤ د ا ہ صحیح ھے دہ آذ ن جنرل کو ہمت اف حیدرآباد کی مارس کے و حکہ ب دے ے وا ن کے سبب ن لوگ ن کولا ے سے انکار کیا

سری بی رام کسن راؤ ے سے انکار کرے ط سوال میں لکہ ال ہ ہا کہ لد آ د آ ی روس کے سب ن ل گ ن کو ن د ا گو ہمت آف ا لہ کار کرے گی ا ن کرنگی ؟ س لد ملہ ن ب ی راے کوگو ہمت ف ا ا ے
سو کا کرا ھے مکن اکب و رکمنڈ ن (Recommendations) کو
انہوں نے طور پر ن کا اسلا ھ حیدرآباد گورنمنٹ نے ہ رکمنڈ (Recommend)
ک ہ کہ ھارے ہ ن کے رولس کے طا ق ا ن وظیفہ کے سلسلہ میں ہ ما اب کیے
جا ں اکی ڈسمس مسری نے اس کو ول بہیں کیا اس کی وجہ سے کچھ ڈ وس
(Disputes) ا ہوگیے ہر ریسول کے سب کچھ ڈسمس (Claims)
اکسپٹ (Accept) ہوجاتے ہیں کچھ رجکٹ ہوجاتے (Reject) ہیں

سری داسی شنکر راؤ کہ ر لد ب ب ا لدا ا ے یک سر ذ لر کے درعہ ہ
ھدا ب بہیں کی دی کہ آ تمام ا س کے ا ٹس آر ی ریسول (Ex Army
Personnel) کی سب ن کا عہدہ اسسٹ کے ما ن کے مطابق کیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ اسے جنرل رولس بنائے گیے ہے اور ڈسمس مسری نے
ان جنرل روس کے سبب ی عمل کیا ھے لیکن بعض خاص خاص کیس میں جہاں
ان رولس کے ا س ریسیہ ن (Interpretation) کا جھگڑا ہو یا ب وہ
(Sub protem) ر ہو اہل وکسی (Full Vacancy)
کی ما داد پر حس کا ریو ن (Promotion) ہ ہ ہ ا ان لوگوں کو ب حوا
ملی تھی اوس کے لحاظ سے مس ھے ا سا ب و پوسٹ (Substantive)
post) کے لحاظ سے ا ن کیا لکو لیٹ (Calculate) کی
جانے تصفیہ طلب ھے لہ ب د گورنمنٹ کا ہ ہ ال ہے کہ حو ہو وہاں ہے
اوس کے لحاظ سے کیا لکولیشن (Calculation) و جا ے مگر وہ
کہتے ہیں کہ سبسٹیو وسٹ کی سحوا کے لحاظ سے یہیں کا کم کو ہیں کیا جاسکا

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی) کیا یہ صحیح ہے کہ اس طرح گورنمنٹ آف انڈیا اور گورنمنٹ آف حیدرآباد کے مابین (Liabilities) کے جھگڑے ہیں اور غریبوں کو پیس نہیں دیا جا رہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ یہ صحیح نہیں ۔ آنریبل ممبر کا خیال غلط ہے

شری سید حسن ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ جی اے ڈی میں بھی کاروائی کے سلسلہ میں پیسے مانگے جاتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ کا مطلب کیا آنریبل ممبر کہنا چاہتے ہیں کہ رشوت مانگی جاتی ہے ؟

شری سید حسن ۔ بالکل یہی میرا مطلب ہے

شری بی رام کشن راؤ ۔ کون رشوت مانگتا ہے ؟ آنریبل ممبر مجھے اوس شخص کا نام دیں ۔ آنریبل ممبر کو یہ ثابت کرنا ہوگا

شری سید حسن ۔ ضرور کروں گا اگر تحقیقات کرنے کے لیے تیار ہیں

شری بی رام کشن راؤ ۔ میں آمادہ ہوں ۔ میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ اس کو ثابت کریں

شری سید حسن ۔ میں چیلنج قبول کرتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ ۔ بہت اچھی بات ہے

*281 (470) *Shri Daji Shanker Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the Government intend to set up committee of persons to dispose off the claims of the Hyderabad Army Personnel conversant with local rules and regulations and having experience of Hyderabad Army?

(*b*) Has the Government issued instructions similar to those of the Centre in the matter of rehabilitation of Hyderabad State Forces personnel in Government Departments?

(*i*) Consideration of the Roman Hindustani and English certificates as educational qualifications for appointments and

(*ii*) Absorption in civil departments

(*c*) How many of the personnel whose names were forwarded by the G A D were appointed or whether any restrictions were imposed on the absorption of ex servicemen in civil departments ?

(*d*) Whether any differentiation is made between the ex-servicemen and the retrenched personnel of the civil departments in the matter of absorption?

(*e*) If so why?

شری بی۔ رام کرشن راؤ: پہلے حصہ کا جواب یہ ہے کہ غالباً اس کا تعلق آئی۔ این۔ اے
پرسونل سے ہے۔ حیدرآباد آرمی انڈین آرمی کے ساتھ یکم اپریل سنہ ع کو انٹیگریٹ
(Integrate) ہوئی (جس نے پچھلے سوال کے جواب میں تھوڑی سی
غلطی کی کہ دو برس کہا در اصل دس برس ہو رہے ہیں) آئی۔ این۔ اے سے متعلق
تمام امور مثلاً پنشن گریجوئٹی (Gratuity) وغیرہ کے سلسلہ میں گورنمنٹ
آف انڈیا رسپانسبل (Responsible) ہو گئی ہے۔ اس وجہ سے یا
اور کسی دوسری وجہ سے اسٹیٹ گورنمنٹ کا کوئی تعلق اس سے نہیں رہا۔ (بی) کا
جواب یہ ہے کہ اسٹیٹ گورنمنٹ نے ضروری انسٹرکشنز (Instructions)
جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے سرکولر نمبر (۳۶) مورخہ ۲۳ ۔۔ ۱۹ ۲ع کے ذریعہ
سے ایکس سروس مین کو جو کنسیشنز (Concessions) اور پرائرٹیز
(Priorities) رکروٹمنٹ کے سلسلہ میں دئے کے سلسلہ میں ضروری
انسٹرکشنز (Instructions) دئے ہیں۔ وہ فرسٹ فرسٹ وہی کنسیشنز
اور پرائرٹیز ہیں جو سنٹرل گورنمنٹ نے اپنے احکام کے ذریعہ سے خود آفر (Offer)
کئے ہیں۔ جی۔ اے۔ ڈی نے گورنمنٹ کے تمام محکموں بشمول سول سپلائیز راشننگ
کمشن وغیرہ کے ریٹرنچڈ پرسونل (Retrenched personnel) کی فہرست
گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بھیجی ہے۔ لیکن کمیٹی نے جسے گورنمنٹ نے اس سلسلہ
میں مقرر کیا ہے ایسے پرسونل کو ابزارب (Absorb) کرنے کے بارے میں
میں کمیشن کی جانب سے (۲۸۳) اشخاص کو ایمپلائمنٹ مل چکا ہے۔ سول ڈپارٹمنٹس
میں ایکس سروس مین کو ابزارب کرنے کے بارے میں کوئی ریزرویشن نہیں ہیں
صرف مناسبت یعنی سوٹیبلٹی (Suitability) اور لیجیبلٹی (Legibility)
دیکھی جاتی ہے۔ اس سے ہٹ کر کوئی ریزرویشن نہیں ہیں۔ (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ
گورنمنٹ نے یہ طے کیا ہے کہ ایکس سروس پرسونل کے ساتھ دوسرے سول ڈپارٹمنٹس
کے ریٹرنچڈ پرسونل کی طرح ہی سلوک کیا جائے۔ یعنی ان دونوں کا مساوی طور پر
لحاظ کیا جائے۔ اگر ٹیکنیکل سروسز میں سکیورٹی فنکشنز (Security functions)
یا ہتھیاروں کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً پولیس ایکسائز کسٹمز ریلوے
کے واچ اینڈ وارڈ پوسٹس (Watch and ward posts) یا اسٹیٹ ٹرانسپورٹ
سروس مین (State Transport Servicemen) یا آرمی کانسٹبلری میں
(Army Constabulary)
ایکس سروس مین کو پرائرٹی دی جاتی ہے۔ باقی جگہ مساوات
کا عمل ہوتا ہے۔

حرو(ی) پد پیں ہویا

سری داجی سنکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ن ل اج اکس و س ن کو لینے سے انکار کردیا گیا حالانکہ و ن محکموں کے لیے موزوں ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ا ل ممبر کی رپورٹ اطلاع کے لحاظ سے ممکن ہے کہ و موزوں ہوں لیکن و موزوں ہونے کی بنا ر ہی ن لیے گئے ہونگے کونسٹ جنرل آفس میں حساب وکتاب کے کام کے لیے ملٹری کے لوگ موزوں ہوسکتے ہیں ا یا سمجھتا ہوں کہ مدد ر مامس ہے کیونکہ ملٹری والوں کو حساب کتاب پہر آتا

سری سید حسن کیا آر ل ممبر من سے واقف ہیں کہ کس روس میں امپلائمنٹ اکسچینج ا دوسرے ڈپارٹمنٹس رجاتے ہیں و ان سے کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ کے لیسٹ ڈسکسن (Latest discussion) کے لحاظ سے پہلے سلاٹری ورکشمس ڈپارٹمنٹس کے لوگوں ہی کو لیا جائیگا رے مزدوروں کے لیے جگہ ہی ہے

سری بی رام کسن راؤ میں نے سوال کے ایک جزو کا جواب دیتے ہوئے بیان کیا ہے کہ ر ٹنچڈ ر ول (Retrenched personnel) اور اکس دی س میں رکروٹمنٹ کے سلسلے میں کوئی ار نہیں را جاتا یہ موزوں دیکھی جاتی ہے جیسے کہ کہ حسابات کے لیے ا دوامس میں لوں ا مال کرنے کے لیے ملٹری مرو سے تعلق رکھنے والے زیادہ موزوں ہوسکتے ہیں

سری داجی سنکر راؤ کیا گورنمنٹ واقف ہے کہ اب تک تعداد ( ) اکس سروس من کے معاملات پنڈنگ ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ اکس سروس من کے گرا ہوی مسس وغیرہ کے پنڈنگ کسس کی سست میں نے ملاحظہ کیا ہے کہ (۱۹) کیسس پنڈنگ ہیں

سری داجی سنکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ اکس سروس ن انگریزی سے واقف ور روسی اردو میں کامیاب رہنے کے باوجود بھی محض مسلم ہونے کی وجہ سے انہیں سروس میں نہیں لیا جاتا ؟

سری بی رام کسن راؤ ل ممبر کا یہ اسی نوئیشن (Insinuation) بالکل غلط ہے

سری سید حسن کیا گورنمنٹ اس بارے میں سوچ رہی ہے کہ ر ملکی ج اس آر ں کو واپس کرکے انکی جگہ ملکیوں کو انمیں لے جائے

سری سید حسن گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے اور یہ سوچیگی

EVICTION OF TENANTS

*232 (106) *Shri Ch Venkatrama Rao* Karimnagar Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of evicted tenants after the promulgation of Tenancy Ordinance in Karimnagar district ?

(*b*) The number of such cases disposed oft ?

(*c*) The number of cases pending ?

سری بی رام کسن راؤ اے رلمس (Ordinance) کے اللھوے
کے مدکرم نگر ں (۸ ۳) بسس او لب (Evict) هوے هس

ی ۲۳ کیسس کا صبه هو کاهے

سی ۳ کیسس ا هی رر صله ه هس

شری سی ا ح وسکٹ رام راؤ یه کسے عہ رر صلبه هس ؟

سری ی رام کسن راؤ رو اکہ ں آف دی آرڈ سس
(Promulgation of the Ordinance) کے بعد هے

TENANCY COMMISSIONS

*288 (107) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of P D F and other opposition party members nominated in the Tenancy Commissions of each taluq in the State ?

(*b*) The powers of the above Commissions ?

شری بی رام کسن راؤ (اے) ی ڈی ب ور دوسری اپوزیسن پارٹی کے
ممبرس جنهیں ی کمد س س ا مٹ کیا گیا هے اکی تعداد ه ب دل هے

عدن آباد	۲
۲ عادل آباد	
۳ ورنگل	۴ (آزاد)
۴ نلگنڈه	
محبوب نگر	
۶ نظام آباد	۳
۷ حیدرآباد	

۸	پربھنی	۲
۹	ناندیڑ	۲
	اورنگ آباد	۳
	ڈ	۲
۲	گلبرگہ	
۳	کریم نگر	
۴	میدک	
	بیڑ	
۶	رائچور	

(ب) ان کمیشن کے پاورس یہ ہیں کہ متعلقہ کے تمام واجبی کے فائینل ریکارڈس اکراس کرے۔ فائنل ریکارڈ میں کوئی رانگ انٹری (Wrong entry) ہو یا کوئی اومیشن (Omission) ہو تو کمیشن اسکی صحت کرے۔ اسکی مل کلکٹر کے پاس ہوتی ہے۔ عہدہ‌دار اس کمیٹی کے چیرمن (Chairman) ہوتے ہیں اور وہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں فائینل ریکارڈ میں ترمیم کرنے کا اختیار رکھتے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے بی ڈی ٹی کے جن ممبرس کا ذکر کیا گیا کیا وہ اسمبلی کے ممبرس ہیں یا بی ڈی ٹی ورکرس ہیں

شری بی رام کشن راؤ بی ڈی ٹی کے ورکس اور لوکل باڈیز ورکرس کی الگ الگ تعریف والی تفہیم نہیں ہوسکی ہے۔ ان کا تعین ان ایم ایل اے کی بنا لازمی نہیں ہے۔ جن بی ڈی ٹی وسلیکٹ اور اسٹیٹ سے بھی شامل ہیں

Shri M Buchiah Is it a fact that most of the Tenancy Commission Members are vakils ?

Shri B Ramakrishna Rao All of them are not vakils some of them may be vakils

شری کے ایل نرسمہا راؤ (یلندو) کیا ورنگل کے ایم ایل اے کے نام لی ممبر بلاسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ورنگل کے (۳) تین میں کمیشن میں لئے گئے ہیں ان کے نام میں نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا ڈسٹرکٹ کے نام ایم ایل اے ہیں؟

شری بی رام کسن راؤ ۔ کسی مدت میں نہیں ( )
یہ بل رکھا سا منے رکھے میں نہیں کیا گیا

شری وی ڈی دیسپانڈے ۔ کیا منسٹر صاحب کے علم میں ہے کہ جن ممبروں کی نامزدگی ہوئی ہے وہ تعداد میں مختص ہونے کے باوجود کسی کمیٹی میں ان کی نمائندگی نظر نہیں آتا اسکی کیا وجہ ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ۔ میں نے اس کمیٹی کے بارے میں آنریبل ممبر آپ کی ابھی ان کے ممبروں کے سوالات کے جواب میں بتایا ہے کہ ان میں اہم انل ار دو لا رآ سر ک کیا جانا ضروری نہیں ممکن ہے اہم بل لیے بھی گئے ہوں یا نہ لیے گئے ہوں ۔ اسی طور جن لوگوں کو مناسب سمجھا گیا ہے وہ لیے جاتے ہیں ان میں وکیل بھی ہیں ۔ وکیل بھی ہیں زمیندار بھی ہیں لینڈ لارڈس بھی ہیں چھوٹے چھوٹے لینڈ لارڈس بھی ہیں اور ساہوکار بھی ہیں ہر ایک کا خیال ہوں کہ یہ بل اور بھی کوئی یا کسی خاص پارٹی کے ممبروں کو لینا ان خطوط پر غور نہیں کیا گیا ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے ۔ کیا حکومت کی پالیسی ہے کہ کانگرس کے لوگوں کو لیا جائے اور دوسری پارٹی کے لوگوں کو واائڈ (Avoid) کیا جائے ؟

شری بی رام کسن راؤ ۔ آنریبل ممبر کا خیال غلط ہے کسی کو اکسکلوڈ (Exclude) کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے انکلوڈ (Include) کرتے وقت یہ غور کیا جاتا ہے کہ ایسے لوگوں کو لیا جائے جو قانون کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہوں اور ایسے لوگوں کو نہ لیا جائے جو اسے ناکام کرنے کی کوشش کرتے ہیں

شری وی ڈی دیسپانڈے ۔ کیا ایسے لوگوں کو لیا گیا ہے جو زمینداروں اور لینڈ لارڈس کے ریپریزنٹیٹیوز (Representatives) ہیں اور عوام کے نمائندوں کو نہیں لیا گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ ۔ جن لوگوں کو نہیں لیا گیا ان کے متعلق یہ خیال کر کے نہیں لیا گیا کہ وہ ان ہلپ فل (Unhelpful) ہیں

شری جے آنند راؤ (مرسلہ عام) کیا کوئی رکن جو اوسی مقام کا ہے اوس جگہ رکھا جا سکتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ۔ اب یہ مسئلہ زیر غور ہے کہ اس کمیٹی میں اوس علاقہ کے لوگوں کو نہ رکھا جائے بلکہ ایک علاقہ کے ممبر کو دوسرے علاقہ میں رکھا جائے

شری کے رام ریڈی (لنگنڈ عام) کیا ٹیننسی کمیشن (Tenancy Commission) میں ٹیننٹس (Tenants) بھی ہیں

شری بی رام کسن راؤ ۔ قطعاً ہیں

سری کے اہل رسمہا راؤ ورنگل میں و اند مدت م ل ے نو
ہی ما گیا

سری بی رام کشن راؤ میں نے کب کہا کہ اند مدت وسیست ی
امبو ت ناری کے لحاظ سے ممبروں کو ما گ ہے میں نے کہ کہ حار ممبرس
لیے گیے ھیں ممکن ہے کہ ان میں اند مدت ام ال اے ہوں

سری سی اچ وینکٹ رام کیا صحیح ہے کہ کریم نگر کے سی
کمہ ن میں ر مدروں کو ما گیا ہے

سری بی رام کسن راؤ میں یہ جانا کہ زمیندار کی تعریف ما ہے گ کوئی
پانچ ایکر کاسست بھی ہے تو وہ زمیں رکھنے والا ہی کہلاے گا گ یہ اب ہے دو
یہ صحیح ہے کہ میں کمیسی میں رسد رہیں

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ کیا سحاری ایسے لوگوں کی ہے جہوں نے
سسس کو مدخل کیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ میرے پاس اس قسم کی کوئی سکا ست نہیں اور ورحس
لوگوں نے مدخل کیا ہے انکے خلاف معد اب حل رہے ھیں

REMISSION OF LAND REVENUE

*234 (108) *Shri Ch Venkatarama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The total acreage of Talafmal and the remission of land revenue granted in the State with special reference to Karimnagar district in 1952 ?

سری بی رام کسن راؤ اس سوال میں تلف مال کا ٹوٹل ایکرج (Total acreage) دریافت کیا گیا ہے اور یہ کہ اس سال میں ریونیو ریمسن کتنا دیا گیا بالخصوص
کریم نگر کے متعلق یہ اعداد طلب کیے گیے ھیں

تلف مال کا ٹوٹل ایکرج پورے سٹیٹ میں سنہ ۲ ع میں (۲۹ ،۲۹ ۲۹) ایکڑ
ـــ ۲ گیے تھے اور ریمسن (۹) روپیہ دیا گیا کریم نگر کا ٹوٹل
ایکرج (۳ ۹ ۲) ایکڑ ۳۹۳ گیے تھا اور ریمسن جو منظور کیا گیا وہ کی مقدار
کریم نگر کی ۔ ۔ کے (۸ ۹ ۳ ۶۶ ۸۹) روپیہ ہے

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ مجھے علم ہے کہ واضعات میں ریمسن منظور ہونے
کے باوجود عہدہ داروں نے جو ریونیو وصول کیا وہ ر و س نہیں کیا گیا ہے

شری جی رام کشن راؤ ۔ بلب مال کو تمام کرکے ریسیپٹ دیا جاتا ہے اگر کسی سے رقم داخل کی بھی تو ظاہر ہے کہ وہ واپس کرد لی ہوگی۔ اگر آپ کے پاس کوئی ہے تو کردکھائیے

MISAPPROPRIATION OF REVENUES

*285 (252) Shrimati S. Laxmi Bai (Banswada): Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(a) Whether it is true that the patwari of Idulabad village Hyderabad East Taluq has been reinstated inspite of his being involved in the alleged misappropriation of Government revenues?

(b) Whether it is also a fact that he issued receipts to ryots for the payment of revenues but did not credit the amount to the Government Accounts?

(c) Whether such receipts have been produced before the Tahsildar when the land revenue was again demanded from them?

شری جی رام کشن راؤ ۔ جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے کہ موضع ادل آباد کے ایک پٹواری پر یہ الزام تھا کہ اوس نے سنہ ۱ ع کی رقم مالگزاری کا تغلب کیا ہے ۔ اسے اس معاملہ میں ۲۳ اگست سنہ ع سے معطل کردیا گیا تھا اس نے اڈیشنل کلکٹر کے پاس اپیل کی جس کے نتیجہ میں اسکو ۲۷ جنوری سنہ ۲ ع سے دوبارہ مامور کیا گیا

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ ہے کہ پٹواری نے رعایا کو جو رسید اجرا کیے اون کے مطابق کچھ رقم گورنمنٹ کو کریڈٹ (Credit) نہیں کی گئی اس بارے میں مزید کارروائی جاری ہے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ جب دوبارہ مالگزاری کا مطالبہ کیا گیا تو وہ رسید جو پہلے اجرا کیے گئے تھے تحصیلدار کے سامنے پیش کیے گئے اسی وجہ سے پٹواری کو معطل کیا گیا تھا

شریمتی لکشمی بائی ۔ جو رقم مس اپروپریٹ (Misappropriate) کی گئی وہ کتنی تھی؟

شری جی رام کشن راؤ ۔ مجھے افسوس ہے کہ مجھے اسکی مقدار معلوم نہیں ہے

شریمتی لکشمی بائی ۔ کیا پٹواری سے اس موضع کے لوگ ناراض ہیں؟

شری جی رام کشن راؤ ۔ مجھے اس کا علم نہیں ہے کلکٹر کو شاید اسکی اطلاع ہو

شریمتی لکشمی بائی ۔ کیا تحصیلدار اور گرداور بھی اس میں ملوث ہیں؟

شری بی رام کشن راؤ : ریکارڈ سے تو صرف یہ معلوم ہوا ہے کہ سواری جی کا قصور ہے ... کو معطل کیا گیا تھا اسکے بعد اڈیشنل کلکٹر نے مرافعہ کی سماعت کر کے اسکو بحال کر دیا اسکی ... بورڈ آف ریوینیو کر رہا ہے

شریمتی لکشمی بائی : ہر سال آڈٹ (Audit) کرنے والے اگر کوئی غلطی ثابت کریں تو کیا غلطی کرنے والے کو سزا دی جاتی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : اس سلسلہ میں آڈٹ کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا تحصیلدار کے علم میں ... بات آئی کہ مالگزاری وصول کی گئی اور سواری کی طرف سے رسائد اجرا کئے گئے ور اون رقوم کے منجملہ کچھ رقم خزانہ میں جمع نہیں کی گئی تو تحصیلدار نے بہ حیثیت خود سواری کو معطل کیا

شریمتی شاہجہاں بیگم (...) جب یہ ثابت ہو چکا تھا کہ اس نے غبن کیا ہے تو اسکے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ : میں نے کہا کہ تحصیلدار نے اسکو معطل کیا تھا اور اڈیشنل کلکٹر نے اس مرافعہ کیا تو انہوں نے اسکو بحال کر ... اسکی ... بورڈ آف ریوینیو کر رہا ہے اسکے بعد اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ قابل ... اسکو ... (Prosecution) ہے تو اسکو ... (Prosecute) کیا جائیگا

شری رام ... اور اگر ثابت ہو تو

شری بی رام کشن راؤ : ثابت ہو تو سواری بحال کیا جائیگا

شریمتی لکشمی بائی : کیا ... منسٹر کو معلوم ہے کہ بہت سوں کو رسائد نہیں دئے گئے ؟

شری بی رام کشن راؤ : ممکن ہے کہ بعضوں کو رسائد نہ بھی دئے گئے ہوں میں اس معاملہ کے تفصیلی حالات سے واقف نہیں ہوں

شری جی ... راؤ (...) کیا اڈیشنل کلکٹر نے بحال کرنے وقت تحصیلدار کی رائے لی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : اڈیشنل کلکٹر کو اسکی ضرورت نہ تھی کہ وہ اپنے ماتحت عہدہ دار کی رائے لے ... سواری نے مرافعہ کیا تھا مرافعہ کی سماعت کے بعد اڈیشنل کلکٹر نے بحالی کا حکم دیا ہے اس میں تحصیلدار کی رائے کی ضرورت نہ تھی

Grant of Permission

*286 (810) *Shri Shrihari* (Kinwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of cases pending with the Deputy Collector Adilabad for grant of permission under the Land Requisition Act ?

شری بی رام کشن راؤ: اس سوال کا جواب یہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹر صاحب عادل آباد
کے پاس لینڈ اکویزیشن کیسس (Land Acquisition) کے تحت گرانٹ
آف پرمیشن (Grant of Permission) کے جو کیسس پینڈنگ ہیں

شری سری ہری: کارروائیاں کب کی ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ: اس کے لیے الگ نوٹس دیجیے

شری سری ہری: کارروائی ہونے میں جو طوالت ہوئی ہے کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ عہدہ میں کمی ہے

شری بی رام کشن راؤ: ہوسکتا ہے کہ عملہ اور وجوہ کے بھی ہوں لیکن لینڈ اکویزیشن کیسس کے متعلق جو پینڈنگ ہیں انکو جلد ایکسپیڈائٹ (Expidite) کرنے کے احکام دیے گئے ہیں اول میں جو دیر ہوئی ہوئی

شری داسی شنکر راؤ: کتنے کیسس ہیں؟

شری بی رام کشن راؤ: میں نے کہا ہے کہ جو کیسس ڈپٹی کلکٹر عادل آباد کے پاس پینڈنگ ہیں

Acquisition of Land

*287 (852) *Shri I. K. Sharaff* (Raichur): Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(a) Whether all the lands of the Hutti village now occupied by the Gold Mines Co. have been acquired by the Government?

(b) Is it a fact that some land owners did not receive compensation even though years have elapsed since the occupation of lands by the Mining Company?

(c) Whether any representation was made to the hon. Home Minister during his visit to the place on or about the 3rd October 1952?

شری بی رام کشن راؤ: پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ بھی ہٹی گاؤں کے زمینات جو حیدرآباد گولڈ مائنس (Gold Mines) کے قبضہ میں ہیں ان کو ابھی گورنمنٹ نے لینڈ ایکوائر نہیں کیا بلکہ نئے قانون حصول اراضی کے تحت ان لیا ہے کمپنی کے قبضہ میں اس وقت (۹) ایکڑ (۳) گنٹہ زمین موجود ہے جس کے متعلق سنہ ف میں گورنمنٹ اور راجہ صاحب مسمان گر کے مابین ایگریمنٹ (Agreement) ہوا تھا حصول اراضی کی کارروائی بھی جاری ہے

(بی) کا جواب یہ ہے کہ کلکٹر رائچور نے ڈائرکٹر مائنس (Director Mines) اور سپرنٹنڈنٹ ہٹی گولڈ مائنس (Superintendent Hutti Gold Mines) کو

لکھا ہے کہ مور لنڈ اکو ں (Land acquisition) کی کارروائی شروع کردی جائے اور لنڈ اونرس (Land owners) کو کمپنسیشن (Compensation) دیا جائے سرے حروف کا جواب یہ ہے کہ ریونیو ڈپارٹمنٹ کو ابھی ایسی کوئی اطلاع رپورٹس کے وصول ہونے کی نہیں ملی جس کا ذکر سوال کے دوسرے حصہ میں کیا گیا ہے

Shri L K Shroff Is the Govt aware of the hardships caused to the land owners who have been deprived of their lands for such a long time without any compensation being paid to them ?

Shri B Ramakrishna Rao Govt is not aware However Govt can appreciate the hardship that will result in the delay of payment of compensation

BAYYAWARAM TANK

*288 (866) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) the total villagewise ayacut under Bayyawaram tank of Yellandu taluq in Warangal district ?

(*b*) Whether the kisans of the above taluq represented about the dilapidated condition of the above said tank ?

(*c*) If so what action has been taken thereon ?

شری بی رام کشن راؤ اس سوال کا مفصل جواب دینے کے لیے ڈیٹا (Data) کی ضرورت ہے جس کے لیے کچھ وقت درکار ہوگا ہم نے اضلاع سے جواب آیا ہے لیکن باقی اضلاع سے جواب نہیں آئے

شری کے ایل نرسمہا راؤ اس سوال کا تعلق اضلاع سے نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ چند ضلعوں سے اس کا تعلق ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ نہیں بلکہ ایک تعلقہ سے ہے

شری بی رام کشن راؤ سوال میں ولیج وار ایاکٹ (Villagewise Ayacut) مانگا گیا ہے لیکن اس کی فہرست ابھی ہمارے پاس نہیں آئی

شری کے ایل نرسمہا راؤ دوسرے حروف کا جواب دیا جائے

شری بی رام کشن راؤ اس کا جواب یہ ہے کہ حیدرآباد کے کلکٹر کے پاس رپورٹ بھیجی گئی تھی اس میں بھی حسب ذیل گیا ہے اس میں بھی درج ہو

سری کے اہل ر سمہا راؤ ہ بالاب رے اس سے کے قدیم الاوں س ہے
ک ہے لکن اچھا مال ہے سکی ر ر مگ (Repairing) میں ہوں

مری ی رام کسن راؤ ہ صحیح ہے کہ ہ اگ قدیم الاب ہے ور سکی
ر ر گ س ہوں ہم نے بھی اسکہ م وس کیا لیکن اس سوال ابھی غور ہو رہا
ہے مکن ہے کہ س کاکام ھا ہ ں لے لیا جاے

COLLECTIVE FINES

*289 (867) Shri K. L. Narasimha Rao: Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(a) The villagewise amount of collective fines collected in the years 1947 to 1952?

(b) Whether it is a fact that the amount so collected were refunded in some villages?

(c) If so the names of such villages?

مری ی رام کسن راؤ سنہ ۱۹۴ ع ا سنہ ۲ ۹ ع کلکٹو ا س
(Collective Fines) جس ں گاوں سے وصول کیے گیے اون کی تفصیل ہ ہے

ام وصع تعلقه و صلع	روپیہ	آنے	پائی
موصع ا جاں علہ ا کھال صلع ورنگل	۳		
موصع ا ھل علہ محبوب آباد صلع ورنگل	۳۹		
موصع لکہمی ور تعلقه کھمم صلع ورنگل	۳		
موصع گوم اڈ	۳۶۳		
موصع حر ساملو	۴۹	۱۴	
موصع اعلا پلی	۶۹	۴	۴
موصع کسحرله	۳۶۲		۲
موصع پولسی گوڑم ،	۳۴		
موصع دھواری گوڑم	۳۳۹		
موصع مرپلا ،	۶۶۴		
موصع ا مارم تعلقه کھمم صلع ورنگل	۳۲		
موصع را ں پیٹھ ،،	۶۹	۴	

موصع اىدگوڑم ىعلمه مدھر صلع ورںگل		
موصع ىڈى پور ىعلمه ا ىدو	۲۹۸	
موصع ىا ىكارم	۲۳	
موصع حمل اڑ		
وصع اوپ كور	۸ ۸	
موصع ىالم ىوڑى	۳۹	
وصع ىلاگوڑم	۳ ٦۳	۸
موصع ا ىرى كادل ىلى	ے	۸
موصع مدل گوڑم الوىحه		
ىه گاوں كے ىم مواصعات	۳۸۹٦	
ىهوىگىر كے مواصعات	۹۳ ۸	
مں ال گوڑ كے مواصعات	۸۹۹۳	
راما ىڈ كے ديو مواصعات	۳۳۳۸	
دىوركىڈ كا اىک موصع		
حصور ىگر كے موصعات	۱٦ ٦	
سرا پىٹھ كا اىک موصع	۲ ۲	
موصع ىوىارم حگىىال	۸۸۸	
موصع الهاى پىٹھ صلع ىطام آىاد		
موصع ادگىر ىعلمه ادگىر	۳	۸
موصع ىكل گاوں ىعلمه گهوراى	۹۹	۸

(ى) صحىح ہے كه كحھ موصعات مىں روو پ وا ىس كى گىں ں كى ىعصىل ىه ہے

موصع ر ں ىڈ ىہ ىعلمه كهمم
موصع دوىارم ىعلمه حگىىال
موصع ىاحى ىڈ ىعلمه ىطام آىاد
موصع ىاكل گاوں ىعلمه گهوراى

مىرى كے ا ل ر ىمىھا راؤ ان مىں سے ولىس ا كىں كے ىهلے كے كىسے ھىں ور ىوا ىں انكىشن كے ىعد كے كىسے ؟

—

سری ی رام کسن راؤ امن ا کلا ای(Classify) کرنا ہوا
ں ے و ہ با ع ا ح ل کی سعہ ل ای ہے

سری کے اسے رام راؤ کیا ا ی واصعاب کی رم بھی وا س کی حانے والی ہے؟

سری ی رام کسن راؤ ا ما کوئی ورو ورل حکومت کے اس بہں ہے

سری عبدالرحمں اوس وقت ما ی حدوجہد کے ا مں ا ے حالات ہوگیے بھے کہ ا بسے حرمانے عاید کرنا ما سب سمجھا گیا اب حہ کہ حالات نارمل ہوگیے ہیں کیا وہ حرمانے وا س بے حاسکیے ؟

سری ی رام کسن راؤ جی بہں حکومت کے باس اس قسم کا کوئی روپورل بہں اور بھی کہ اس کو سیام کرتی ہے کہ اسی وقعات کے اسہ ں ما کیا گیا جہاد ما سب سمجھا گیا وہاں حرمانے وا س کیے گیے حو حرمانے وصول ہوے وہ ایک عں عرص کے لیے وقف کردیے گیے

شری وی ڈی دسپانڈے وہ حاص الغرص کیا ہیں ؟
کس ڈپارٹمنٹ کی سے یہ و رقم اسعمال کی جا رہی ہے ؟

شری ی رام کسن راؤ ہ رقم ہرجنوں کے لیے ڈرنکنگ وا ر ولس (Drinking water wells) کھدوانے کے لیے رکھی گی ہے کل رقم کے مجملہ کچھ رقم میڈیکل موبا ل یونٹ (Medical Mobile Unit) وعیرہ ر حرج کر دی گی باقی ساڑھے ں لاکھ روپیہ حو بچ گیے اونکو ہرجنوں کے لیے ڈرنکنگ وا ر ولس کھدوانے کے لیے وقف کرد ا گیا رقم مصلف ڈسٹرکٹس کے کلکٹروں کے اس ر کھوا ی گی

شری داسی شنکر راؤ کیا اس رقم کو انہی مواصعات کے ہرجنوں کے لیے اسعمال کیا جائیگا جہاں سے یہ وصول کی گی

شری ی رام کسن راؤ انہی مواصعات کے لیے تو بہیں بلکہ جہاں کہیں صرورت ہوگی اسعما ل کی جا سکی

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا یہ صحیح ہیں کہ بعص معامات سے ان اجماعی حرما وں کی رقم کو اہد کیسل اسی ٹیوسس (Educational Institutions) کے لیے اسعمال کرنے کے متعلق ریپریزنٹیس کیا گیا تھا

سری ی رام کسن راؤ کچھ لوگوں نے صرور یہ تجویز پیش کی تھی لیکن و مںطور بہں کی گی

شری وی ڈی دسپانڈے کیا یہ بہیں ہوسکتا تھا کہ جب حکومت کے اس بما مدگی کی گی تو اوس کا لحاظ کرتے ہوئے جن گاوں سے سہ ح کیا گیا وہ انہیں

واس کا جانا اکم رکم اوں سے مسور کرکے علف کاموں مثلا مدرسوں ا ولیوں کی
کھدوی وعیرہ ر وپیے حرچ کیا جا ا

سری بی رام کسن راؤ کا نگرس کمیٹی ور دوسری سیاسی پارٹیوں کی جانب سے
مخلف سجھاو ے بھے لیکن اس کے ہوے بھی گورنمنٹ نے کسٹ ر رولیوس کے رقم
اس بچی ہوئی رقم کو صرف ہریجنوں کے لیے ڈرنک ک وا رو لس کھدوے کے لیے وقف
کردیا ۔ اسی وجہ سے گورنمنٹ نے اپنے فیصلہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی

شری داس مسکر راؤ کیا گورنمنٹ اب اپنے فیصلہ پر نطر ثانی نہیں کرسکتی ؟

شری بی رام کسن راؤ ابھی نہیں گورنمنٹ نطر ثانی کرنے ما ل نہیں ہے

PORAMBOKE LAND

*240 (421) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The extent of Poramboke land in Manthani taluq ?

(b) The total acres of such land the possession of which has actually been given to the tillers under Taoni certificates ?

سری بی رام کسن راؤ (اے) کا جواب یہ ہے ۶۴۳ ۲ اکر گنٹہ
(بی) کا جواب ہے (۶ ۶) اکر ۹ گنٹہ

شری سی سری راملو ر یہ کی یہ مقدار کیا اکبول سرٹیفکٹ ر دی گئی ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے سنا نہیں

مسٹر اسپیکر مائک (Mike) سے دور رکر کہیے

سری سی سری راملو کوئی سرٹیفکٹس پر حملہ کیا رقبہ دیا گیا ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے عرض کیا ہے (۶ ۶) اکر (۹) گنٹہ

سری سی سری راملو ان سرٹیفکٹس پر اکبول ورمیں (Possession)
لیے رقبہ دیا گیا ؟

سری بی رام کسن راؤ جو سوال پوچھا گیا تھا اوس کا جواب دے دیا گیا
اس سوال کے لیے الگ نوٹس چاہیے

TRANSFER OF PATTAS

*241 (428) *Shri K Venkiah* (Madhira) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The policy of the Government regarding transfer of pattas of Ryotwari lands after their sale and registration ?

(l) Whether Government intend introducing Madras system in respect of their matter?

سری بی رام کسن راؤ (اے) کا جواب یہ ہے کہ اس سلسلہ میں آر ڈی سمبر
کی موجودہ مالگزاری کے رول نمبر (٦) اور (٢) کی طرف سے توجہ دلائی جاتی ہے جس میں
(Transfer Sale and Registration of Patta) پٹہ کی منتقلی فروخت اور رجسٹریشن
کے بارے میں تفصیل دی گئی ہے (بی) کا جواب یہ ہے کہ ارادہ مدراس سسٹم کا ذکر
کیا گیا ہے وہاں کو انٹروڈیوس (Introduce) کرنے کا کوئی خیال نہیں

శ్రీ వెంకయ్య — మీరు ఎక్కడైతే దఫా యాయించారో దాని ద్వారా ఎవ్వారాదు రైతు స్వయముగా తీయుటపట్టి ట్రాన్స్ఫర్ చేసుకొనే అవకాశము లేకుండా పోతోందా ?

శ్రీ బి రామకృష్ణరావు — నేను చెప్పేను కాయిదా ఎక్కడైతే ఉన్నదో దాని ప్రకారం అధికారం ఉంటుందనే ౬ ౧ దఫా చూస్తే తెలియునది

శ్రీ కె రామరెడ్డి — గారూ అది అమలు అయిందా ? వద్ద దఫాయే ఉన్నదా ?

శ్రీ బి రామకృష్ణరావు — దాని మీద మనస్సే తెలియునది

Tour Programmes

*212 (121) *Shri K Venkiah*: Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Ministers and other high officials send their tour programmes to the concerned M L A s whenever they tour in taluqa?

(b) If not why?

شری بی رام کسن راؤ اس بارے میں سردست کوئی ہارڈاینڈ فاسٹ رولس
(Hard and Fast Rules) نہیں جب کبھی ممکن ہو منسٹرس اپنے دورے
کے پروگرام کی اطلاع دیتے ہیں

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ منسٹرس اور ہائی آفیسلس (High officials)
کا دورہ عموماً انسپکشن پرپزس (Inspection purposes) کے لیے ہوتا ہے
پروپگنڈہ کے لیے نہیں ہوتا اگر پروپگنڈہ کے لیے جاتے ہیں تو اپنا انٹرسٹ (Interest)
سمجھکر پروگرام بناتے ہیں دورہ کے لیے جب جاتے ہیں تو یہ لازمی نہیں ہوتا کہ
اسکی اطلاع ایم ایل ایز کو دیجائے بلکہ بعض صورتوں میں منسٹرس یا ہائی آفیسلس
کا ایم ایل ایز کو اپنے ساتھ لیکر پھرنا مصلحت کے خلاف ہوتا ہے اسلیے ایسا رول
بنانے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی

شری وی ڈی دیشپانڈے جب ایم ایل اے کو عوام ہی نے منتخب کیا ہے تو کیا یہ مناسب نہیں ہوگا کہ ایم ایل اے ان دی سپاٹ (On the spot) پر جاکر مسٹرس کے سامنے عوام کے کیسس ری پریزنٹ (Represent) کریں

شری بی رام کشن راؤ یہ ایک تجویز ہے اس پر میں غور کرونگا کہ کہاں تک یہ قابل عمل ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے ملحقہ صوبہ جات (Adjoining Provinces) میں اور خصوصاً مدراس میں ایسا ہوا ہے تو یہاں یہ عمل کیوں نہیں کیا جاتا ؟

شری بی رام کشن راؤ جہاں تک مجھے معلوم ہے ایسا کوئی لزوم نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کئی کیسوں کے طور پر ولارا سا عمل ہوا ہے

Mr Speaker The hon Member is giving information which the hon Minister does not know

Protected Tenants

*248 (485) *Shri Bhagwan Rao Boralker (Basmath General)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of applications received from the protected tenants in Parbhani district for purchase of lands during 1952 ?

(b) The number of applications received from tenants for the above purpose in Basmath and Parbhani taluqs respectively ?

(c) The action taken by the Government thereon ?

شری بی رام کشن راؤ (اے) پربھنی ضلع میں سنہ ۱۹۵۲ء میں ۶۳ پروٹکٹڈ ٹیننٹس نے (۸) ایکڑ زمین خریدی

(بی) پربھنی تعلقہ میں (۲) ٹیننٹس نے (۳۸) ایکڑ اراضی خریدی اور بسمت تعلقہ میں (۶) ٹیننٹس نے (۱۶) ایکڑ اراضی خریدی

(سی) جو کارروائیاں تحصیلداروں کے پاس میں ہوئیں ان پر ٹیننسی ایکٹ کے تحت فوری ہی بلا تاخیر کارروائی (Prompt action) لیا گیا

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे (परभणी) —काय मुख्य मंत्री सांगू शकतील की अद्याप किती लोकांच्या अप्लीकेशन्स (Applications) अशा पडून आहेत की ज्याचा निकाल झाला नाही ?

श्री बी रामकृष्णराव —होय काही अप्लीकेशन्स अशा असतील की ज्याच्या वर अजून कांही निर्णय घेतला गेला नसेल

Pending سری ادھو راؤ شل (ہاں اد عام) ولدگ ا ا کسس (applications) کسی ھیں ؟

سری ی رام کسن راؤ سوال میں ۸ میں و ھاگیا ہے

AMOUNT OF TACCAVI

*214 (137) Shri Bhagwan Rao Boralker Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The taluqwise amount of taccavi paid to the cultivators in Parbhani district during 1951 52?

(b) The amount so far recovered from the cultivators?

شری ی ر م کسن راؤ سنہ ۲ ۹ ع میں پربھنی صلع میں کاشتکاروں کو جو تقاوی دی گی ہے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے

	ریونیو	ول سکنگ
۱ پربھنی	روپے	
۲ پاتھری	۲	۸ روپے
۳ بسمت	۳	
۴ ھنگولی		
گنگا کھیڑ		۹ روپے
	۳	۸ ے
جملہ	۲ ۸	

ی بیک کوئی رقم و اپس وصول نہیں ہوئی ہے

شری سی ھنمنت راؤ تقاوی کیسے تقسیم کی ہوئی ہے

Mr Speaker The hon Member may refer to the Rules of Taccavi

PROTECTED TENANTS

*245 (158) Shri Bhagwan Rao Boralker Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The number of protected tenants in Parbhani district ?

(b) Whether and if so the number of cases of illegal eviction of tenants by the landlords in Basmat and Parbhani taluqs?

(c) The steps taken by the Government in this regard ?

شری بی رام کسن راؤ (اے) بھی تعلقہ میں پروٹکٹڈ ٹننٹس (Protected tenants) کی تعداد (۳ ۲۷) ہے
(بی) پربھنی تعلقہ میں (۸) اور سمت تعلقہ میں (۹۹) کیسیں اللیگل ا وکسن (Illegal evictions) کے ہوئے ہیں

(سی) بھنی تعلقہ کے اللیگل ا وکسن کے (۸) کیسیس میں سے ے بعلماب میں بسس کو قبضہ لادا گیا ہے باقی کیسس ر تصفیہ ہیں سمت علقہ کے ۹۹ کسس میں سے ۹ کیسس میں کے مواقف تصفیہ ہوچکے ہیں باقی ۸ کیسس زیر تصفیہ ہیں

سری اماسی راؤ گوانے قبضہ دے کے بعد کیسے لوگوں کو پھر بے دخل کرد اگیا ؟

شری بی رام کسن راؤ مجھے اسکا علم نہیں

IJARA VILLAGES

*246 (484) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) How many Ijara villages are there in the State the lease period of which have not been elapsed yet and consequently have not been changed into Bil Makthas ?

(*b*) How many Ijaras have been changed into Bil Makhtas after the lease period was over ?

(*c*) What is the status and legal right of the longstanding cultivators of these Bil Makhtas over their lands ?

(*d*) And the rights of the Makhtedar over the lands held by the long standing cultivators ?

سری بی رام کسن راؤ (اے) ایک گاؤں

(بی) مول کی مدت ختم ہونے پر (۲۹۴) اجارے بالمقطعوں میں تبدیل کیے گیے ہیں

(سی) حیدرآباد لینڈ ریونیو ایکٹ نمبر ۸ بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف (Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1817 F) کی دفعہ (۶۷) میں حال ہی میں ترمیم ہوئی ہے اسکی روسے اجار ولیجس میں یا لمقطعہ لینڈس کو مکتداروں کی سب دیکھی ہے جو ان زمینات پر مسلسل ۳ سال قابض رہے ہوں اور کاشت کرتے رہے ہوں چاہے پٹہ دار اور آسامی شکمیدار کے درمیان معاہدہ ہوا ہو یا نہ ہو اس امنڈمنٹ کی روسے اجار ولیجس میں المقطعہ لینڈس کے تمام ٹننٹس جو مسلسل ۳ سال سے قابض ہے آٹو میٹکلی (Automatically) شکمیدار بن گیے اور ابھی مقبوضہ زمینات کے تمام حقوق پٹہ داری حاصل کرنے کے مجاز ہیں

(ڈی) بالمقطعہ لینڈس کے بکمدر ورا لینڈ رو ہو (Land Revenue) ادا کرتے ہیں اور مقطعہ دار بکمدری کی جانب سے گورنمنٹ کو ادا کئے ہوئے لینڈ ریونیو میں سے ناحصہ اتا ہے

Mr Speaker Now the question hour is over

UNSTARRED QUESTIONS & ANSWERS

GOVT MACHINERY AT A I C C

*227 (286) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the entire Government machinery was actively participating in the arrangements for the A I C C Session held in Hyderabad in January 1958 ?

(*b*) If so under whose orders and what rules ?

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member's attention is invited to question No 79 by Shri Ch Venkatram Rao which was answered on 18 8 1958

IJARA VILLAGES

*247 (485) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) Whether the lease period of Ijara villages Rudraram Peddatundla Lakkaram Siliampoor Kesanpalli Ippalli and Parupalli (Muttaram) in Manthani taluq of Karimnagar district was over and they have been changed into Bil Makhtas?

(*b*) If so in what year ?

(*c*) How much amount of the revenue is given away every year to the Makhtedars of these villages as a Rusum or Bill ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) (*b*) & (*c*) Information will be furnished to the House if sufficient notice is given as it is not readily available and has been called for from the district

CONSTRUCTION OF AYACUTS

*248 (270) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Labour and Planning be pleased to state

(*a*) The number of new Ayacuts that will be constructed under Laknavaram tank within 8 years under Community Project Scheme?

(b) The expenditure on Mulug Community Project Staff?

The Minister for Agriculture Supply and Planning Dr M Chenna Reddy (a) If it means new Ayacut that will come under irrigation the figures are 1 000 acres in 8 years If it is anicuts the question of constructing anicuts is under consideration

(b) The annual expenditure on the whole staff of Mulug Development Block is I G Rs 1 10 575 9 0

PROVISIONS OF FACTORIES ACT

*249 (856) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(a) Whether the provisions of Factories Act with regard to the constitution of Works Committees have been made applicable to the factories in the State ?

(b) If so the number of factories in the State wherein the Works Committees have been constituted?

The Minister for Commerce Industries & Labour (Shri Vinayakrao Vidyalankar) (a) The Factories Act, 1948 does not provide for the constitution of Works Committees

However under Section 8 (1) of the Industrial Disputes Act 1947 Government may in the case of industrial undertakings employing 100 or more workmen require the employers to constitute a works committee Accordingly 18 concerns have so far been notified to form these Committees

(b) Out of the above 18 concerns 10 have since formed Works Committees

RICKSHAWS IN HYDERABAD

*250 (410) *Shri Gopalrao Ekbote* (Chaderghat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state :

(a) The number of rickshaws plying in the city of Hyderabad ?

(b) The number of rickshaws registered so far ?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganamukhi) (a) There are approximately 10,000 rickshaws plying for hire in the City of Hyderabad

(*b*) 5 619 rickshaws have been registered up to 18th March 1953

*251 (111) *Shri Gopalrao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The annual Municipal Tax levied on each rickshaw?

(*b*) The total tax collected by the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951 52?

Shri Annarao Ganamukhi (*a*) The Municipal Tax levied on each rickshaw is Rs 18/ per annum

(*b*) The receipts under this head for the financial year 1951 1952 were Rs 91 518/

HYDERABAD MUNICIPAL CORPORATION

*252 (112) *Shri Gopalrao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the last financial year 1951 52?

(*b*) The total arrears to be recovered on different heads?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951 52 were Rs 15 71 lakhs

(*b*) The total amount of arrears upto end of March 1952 was Rs 86 97 520

GRAM PANCHAYATS

*253 (486) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district?

(*b*) Whether they have received the amounts sanctioned by Government so far?

(*c*) What is the progress of their work?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district is 51

(*b*) The subsidy was given to 11 Panchayats in 1951 52

(c) Most of the Panchayats were e tablished in 1952 Taxes are being levied in the newly established Panchayats

SOCIAL SERVICE DAY

*254 (416) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkarnool Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The amount sanctioned for the celebration of Social Service Day?

(b) The amount spent for the aforesaid purpose on 26th January 1958?

(c) The amount paid to the Local papers for publicity?

(d) Whether it is a fact that Rs 400 800 and Rs 50 were paid to the Local Papers Milap Sultanat Imroz respectively?

(e) If so from which head?

(Minister for Social Service) Shri Shanker Deo (a) No amount was sanctioned particularly for the Celebration of Social Service Day However about Rs 4 000 were spent for wide publicity to hold the Social Service Day by publish ing pamphlets and posters in regional languages

(b) No amount was spent for the aforesaid purpose on January 1958

(c) No amount was paid to any local paper for publi city

(d) For the special numbers issued by Milap Saltanat and Imroz during the All India Congress Session in January 1958 Rs 400 Rs 800 and Rs 50 respectively were sanctioned for giving wide publicity to the work that is being done by the Social Service Department Hyderabad The advertisement charges paid to these papers were recommend ed by the Department of Information and Public Relations

(e) The amount to Milap has been paid from the savings of the Department while the amounts sanctioned to Sal tanat and Imroz have not been paid so far and will be paid from some suitable provision from the next year s budget

DALIT SEVA SAMAJ

*255 (117) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that an amount of Rs 2 500 and Rs 10 000 from the Scheduled Caste Trust Fund and Social Service Department respectively were donated to Dalit Seva Samaj?

(*b*) If so for what reasons?

(*c*) What are the aims and objects of the aforesaid organisation?

Shri Shanker Deo (*a*) Only Rs 2 500 have been obtained from the Scheduled Caste Trust Fund with the concurrence of the Board for Dalit Seva Samaj No amount was donated from the Social Service Department for the Dalit Seva Samaj

(*b*) To create social consciousness among Harijans and to remove social disabilities

(*c*) The aims and objects of the organisation are to create social consciousness in Harijans and to remove social disabilities from them

COMMUNITY CENTRES

*256 (858) *Shri T K Shroff* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether Community Centres are planned to be organised by the Social Service Department in all taluqs of the State?

(*b*) If so what is their purpose?

(*c*) How much money has been provided for each of these Centres?

(*d*) How many of these Centres were inaugurated on 14th November 1952?

(*e*) What is the progress of work at the Centre in Raichur taluq?

Shri Shanker Deo (*a*) Yes but not in all the taluqs of the State As an experiment the Social Service Department has planned to establish community centres in 8 or

more compact villages in each district of the State and 8 in the community project areas

(b) The main purpose of forming such community centres is to create civic and social consciousness among the villages and inculcate the spirit of voluntary labour for the development of the community and country at large

(c) A total amont of Rs 78 860 has been provided for the aforesaid centres The details are as follows —

(i) Rs 2 000 for each of the community centres in the project areas i e Nizamabad Warangal and Raichur districts

(ii) Rs 8 000 for each of the 8 Harijan community centres in Hyderabad Nalgonda and Bidar districts

(iii) Rs 8 000 for the community centres in each and every district

(iv) Rs 15 860 for granting monthly allowance in Kendras to the poor needy sick aged and infirm deserted or orphaned Harijans

(d) Almost all the community centres in the State were inaugurated on 14th November 1952

(e) Due to the resignation of the Social Service Officer at Raichur another officer has been recently posted there The work has been started but the progress report has not yet been received

Koya Families

*257 (865) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) How many cases were filed against Koya families of Yellandu taluq during the years 1950 to 1958?

(b) The names of the persons who filed the suits?

(c) The number of Koya families involved in such cases ?

(d) The number of cases decided so far and the results?

Shri Shanker Deo (a) 68 cases were filed during the years 1950 58

(b) Statement showing the names of the persons who filed the suits is enclosed

(c) Including the Plaintiffs and the Defendants the number of Koya families involved in such cases is 120

(d) 44 cases have been decided so far out of which 20 disposed by arbitration and 24 cases were dismissed

[Statement.

Statement showing the cases Registered and pending in the Court of the Assistant Agent Tribal Areas Yellandu Warangal South District

S No	Name of plaintiff	Name of defendant
1	Gundamla Laxmipathi Gogula Butchiah	Ram Reddi
2	Goggula Butchiah Go nmidi Achiah Kalthi Pottiah Veesam Narsiah Pamula Gurviah Mokala P paiah Mokala Malliah etc	Galib Khan
3	Gupanapalli Muthiah	Kopia Narain
4	Itha Viswanatham	Varsa Narsiah
5	Ponam Abbiah	Vokey Butchiah
6	Joga Pada Achiah	Galib Khan
7	Mukthi Pochalu V jja Eriah Ponem Papiah Gummadi Venkaiah Jare Narsaiah Tallan Muthiah Barla Naisiah Goggula Ramiah etc	Rafiq Hussain Khan
8	Fasulla Shamsunnisa Begum	M Ramchandru Esam Eriah
9	Tati Atchiah	
10	Tati Achiah	Siddramiah
11	Chimla Lakshmiah Tati J ggaiah Podden Ramiah Jare Pottiah Ambala Ramiah Vokey Veeriah Easam Potiah Posam Butchiah Easam Atchiah Mokala Atchiah Jaremalleiah	Parsa Ranga Rao
12	Karnati Veeriah	Irasala Jogaiah, ect

STATEMENT (*Contd.*)

S N	Name of plaintiff	Name of defendant
14	Ka i m Ih l l l	K rra j Venl at ippa Ra
11	Cl mal But lual D Na sai l D Bakl i l D Pr j ial Dc M lhial K n M uhlih Chin ala S uai ih K iam Muthiah Chimala Ramaiah Kalthi Butchiah etc	(hl Khi
15	Tati Laxmiah	Bhadraiah
16	Ch mala I axmiah	Paisa Ramnatham
17	Kalfl i Swami	(alib Khan
18	Ab lul Ma lhck	l i lli S niah
19	Jogn al	I ca lyala Rajiah
20	Mok Gopiah	Mchd Ih sain Khan
	Meka Pcda Malliah Sunkaia M lhal Bathula I axmiah G m lala Bhu hial I nm chc lli V i l aiah S lachetti Paliah ct	
21	M l d Galil Kh in	Pc h gu Salliah
22	Do	l i lli Ramachandraiah
23	Vokey Ramiah	I ai a Rang i Rao
24	Vokey Veeraiah Tati Jagaiha I asala Venkaiah Posam Butchiah Podem Ramiah Mokala Atchiah Lrpa Papiah	
25	Vajj Butchiah	Voikalı l
26	Sancha Papiah	Laxmiah

STATEMENT—(contd)

S N	Name of plaintiff	Name of defendant
27	Dol Papiah	Venkateswara Rao
28	Mohd Hussain Khan	Gumpenapalli Muthiah
29	Chimala Nai ah	Kalthi Bakkaiah
30	Kalthi Bakkiah	Tolam B tiah
31	Parsa K ishna Rao	Joga Veeraiah
32	Do	Vandam Chinta
33	Do	Mallaiah Kunja Ramiah
34	Koram Ramiah	Yellanki Kotiah
35	Surarnapaka Laxminarsu	Galib Khan
36	Gummadi Muthiah	Do
37	Dasala Veeraiah	Vera Lala
38	Kalthi Butchiah	Chimala Butchiah
39	Chetti Sashiah	Kanagala Ramudu
40	Moja Venkata Narsu	Chanda Gopala Krishnamurthy
41	Goggula Venkaiah	Parsa Ranga Rao
42	Padugu M thiah Dasala J g ah Varsa Kistiah	Galib Khan
43	Vajja Veeraiah	Saraswathibayamma
44	Galib Khan	Joga Atchiah etc
45	Do	Kalthi Butchiah etc
46	Chetti Papaiah	Kangala Buriiah
47	Chetti Suriah	Do
48	Chetti Papaiah	Do
49	Chanda Gopalakrishna Murthy	Tati Kanniah
50	Do	Vajj Venkatanarsi

SPAII MI NI —(*Contd*)

Srl No	Name of Plaintiff	Name of defendant
51	Chanda G palakri I na M u thy	Su arnapaka Sammulu
52	Do	Vajja Veer ualı
53	D	Jaba Papan h
54	Do	Jabba Muthnah
55	Do	Kalthı Pattaah
56	Do	Kadem Jaggalu
57	Shaik Mahboob	Iati Muthaiah
58	Chennareddı Jagannath Reddı	I edlam I ı ual etc
59	Itaboına I ıı upatıah	Kangal Nar unl a Rao
60	Kuaja Surıah	Kunja Papaial
61	Abdur Rashıd	Kangal Bakkiah
62	Rafiq Huss in Khan	Muktlıı Pe chalu
63	Mohd Hussain Khan	Gumpenapallı Muthiah
64	Itha Viswanathaiu	Ballı Veeraiah

OFFICIAL TOUR

*258 (445) *Shri A Gurura Reddy* (Siddipet) Will the hon Minister for Social Services be pleased to state

(a) Whether the tour undertaken by him in Ramayanpet constituency from 20th to 23rd February 1958 was in connection with official duties ?

(b) If so the villages visited by him ?

Shri Shanker Deo (a) Yes

(b) Visited Ramayanpet Chelmeda Naskal Rayalapur and Kalavakunta

(c) No promises were made But the people were assured that the Social Service Department would provide necessary funds for digging of wells and acquisition of land sites for Harijans as far as funds permit

ARREARS OF REVENUE

72 (251) *Shrimati S Laxmi Bai* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The taluqwise arrears of revenue in Hyderabad district since 1950 ?

(b) The taluq where the arrears are highest and the reasons for the same ?

(c) Whether any action has been taken against the revenue officials responsible for the accumulation of such arrears?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Statement showing the taluqwise arrears of Revenue in Hyderabad district together with a statement of Wajuhati (authorised arrears) since 1950 is enclosed herewith

(b) The taluq where the arrears are highest is Hyderabad West the reasons being that special assessment (Dhara Khas) has been levied on many of the lands in this taluq during the Sarf e Khas regime and such enhanced assessment has remained uncollected After the integration of Sarf e Khas survey of these lands has been undertaken and until and unless it is finalised collection cannot be made Moreover the Sarf e Khas authorities had also levied Dhara Khas on

lands acquired for Government Buildings viz Osmania University etc and these include a huge amount recoverable from Jagirdars

(c) As the accumulation of arrears was due to the peculiar realignment of the district formed after the integration of Sarf-e-Khas and Jagirs and as Revenue officials are not responsible the question of taking action against them does not arise

[*Statement.*

Srl N	Taluq	Demand	Collection	Bala
1	2	8	4	
			10ɔ0 A D	
1	W st	ɹ 84 488 4 2	1 68 955 18 8	2 65 512 6 11
2	East	2 44 251 14 11	1 17 180 0 1	1 ɹ7 00 14 10
8	Ibrahı npata	2 85 494 14 0	2 11 078 14 8	74 415 15 9
4	Medchal	1 07 828 0 0	1 1ɹ 849 7 1	82 085 ɹ 8
5	Sl ahabad	2 92 628 14 6	1 88 4ɔ1 4 6	1 09 172 10 8
		14 54 667 10 11	7 95 515 6 11	6 59 152 4 0
			1951 A D	
1	West	8 87 215 7 5	2 84 578 12 7	1 52 686 10 10
2	East	8 86 428 12 4	2 22 482 7 6	1 18 990 4 10
8	Ibrahımpatan	4 05 698 4 6	8 06 949 5 4	98 748 15 2
4	Medchal	2 79 084 4 9	2 58 126 14 7	25 957 6 2
5	Shahabad	2 68 099 0 0	2 6 107 6 8	0 991 9 7
		16 71 520 18 8	12 70 194 14 10	4 01 825 14 5
			1952 A D	
1	West	4 88 472 18 10	1 67 165 14 5	2 71 806 15 5
2	East	2 81 986 6 4	1 68 848 0 7	1 18 088 5 0
8	Ibrahımpatan	6 22 478 18 9	8 18 468 18 1	8 09 005 0 8
4	Medchal	8 76 760 1 11	2 08 004 11 10	1 68 755 6 1
5	Shahabad	4 22 789 9 2	2 40 400 7 9	1 82 889 1 5
		21 82 482 18 0	10 02 887 15 8	10 89 544 18 4

Wajuhat Statement

1 Government Offices Rs 1 19 043 7 3

2 Dhara Khas Rs 1 82 808 14 2

3 Appeals Rs 09 350 (0

4 Cantonment —Rs 07 823 12 11

5 Sarf e Khas Rs 51 403) 8

6 Absconding of Pattedars —Rs 47 575 15 2

7 To be adjusted by Government —Rs 51 212 1 8

8 Pending decision of Government —Rs 1 18,174 14 7

9 Land under Municipality Rs 0 28 10 0 0

10 Boundary Rs 80 768 14 0

11 Municipality Rs 17 300 2 8

12 Paigah & Jagirs 1 52 780 13 4

13 Accumulated Jagir prior to Integration
Rs 10 62 687 4 11

14 Talaf Mal —Rs 31 285 5 0

Total Rs 21 00 022 1 , 9

VILLAGE ROADS

78 (65) *Shri Baswan Gouda* (Lingsugur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

How many village roads were repaired in Raichur district and also in Lingsugur taluq during 1951 52?

Shri Anna Rao Ganamukhi 28 village roads were repaired in Raichur District of which 9 belong to Lingsugur taluq

مسٹر اسپیکر ۔ ی لکمس کوئڈ (صف اد عام) نے ایک ڈھور یمپ موشن
میرے پاس بھیجا تھا

شری بی رام کِسن راؤ و موجود نہیں ہیں اور وہ اسکو پیش کرنا نہیں چاہتے

(PAUSE)

مسٹر اسپیکر میرے ہاں ایک اور اڈجورنمنٹ موشن سری ایم راج ریڈی کا آیا
ہے ایسے میں پڑھکر سنا دیتا ہوں

Business of the House

I hereby give notice of my intention to ask for leave to make motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance namely —

The Commissioner of Police Hyderabad promulgated an order banning processions demonstrations and meetings within a radius of 500 yards from the State Assembly and the District Magistrate Hyderabad prohibited processions and public meetings in the State Capital and Secunderabad for a month from today onwards in view of the anticipated processions of the Trade Unions regarding demonetisation problems and its consequences

Admitted that people are supreme in democracy they rule through legal representative organs like Assembly etc They represent agitate and press matters through press platform meetings and processions This is invariably the accepted order of democracy Quite against this here in Hyderabad legitimate and peaceful public agitation is sought to be suppressed and strangled nay nipped in the bud in all forms by resorting to the same ageold autocratic and imperialist police devices of promulgation of orders and curfew etc in the interest of so called law and order It passes

one's comprehensions and toleration to see this sort of high handed and wholesale attacks upon and curtailment of civil liberties and democratic rights which calls forth the condemnation in strongest terms from all quarters Hence the urgency and public importance of this matter to be discussed and the attention of the Government to be drawn towards

اس اڈجرنمنٹ موشن کی اجازت اس وجہ سے نہیں دی جاسکتی کہ اباج سوگر کے
بارے میں کنٹرول آرڈر تھا وہ واپس لے لیا گیا ہے جس کا علم سارے ممبرس
ممبرس کو دی ہاوس کو ہوگا ۔ ب رہا جمہوریت کا آرڈر تو اسکے متعلق میں یہ کہونگا
کہ ممبر ۔ کو جو اطلاعات ملی ہیں انکی بنا پر ۔ سٹیچوٹری لا (Statutory Law)
کے تحت یہ آرڈر انہوں نے دیا ہے اب رہا ڈیمانیٹائزیشن (Demonitization) کے
بارے میں جو کا سکوینشیل اینڈ مسلینس (Consequential and miscellaneous)
پاس ہوگئی ہیں اس بارے میں معاملہ زیر بحث ہوئے پر ڈسکس ہو سکتا ہے آج پبلسٹی
سب ہی منظور ہوتا ہے اوس سلسلہ میں بھی بحث ہوسکتی ہے مباحث کے لیے کافی
وقت ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اڈجرنمنٹ موشن کے لیے وقت دے کی ضرورت
نہیں ہے

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir Repeatedly the Police Department is promulgating such orders whenever the peasants workers or other toiling classes of Hyderabad want to represent their grievances to the Minister concerned It has become a tradition more or less for the Home Department and the Police under them to stifle the voice of the people in this particular way In other provinces people are allowed to represent to the Ministers Ministers themselves go and hear what the people have to say But here the old tradition is being allowed to continue and it is against this particular outlook of the Government that we wanted to move the adjournment motion It is a matter of great public importance My information goes to show that the people of Hyderabad have become so desparate that I have good reason to believe that Section 144 and the ban on processions etc may even be defied in order to demonstrate against the repressive policy of the Government I therefore feel that as representatives of the people we are entitled to have the adjournment motion discussed in order to express our feelings against the policy of repression of the ruling party

Mr Speaker The hon Member may discuss the point at the time of the first reading of the Demonetisation Bill

Dr Melkote may now move for the first reading of the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958

6

Shri G Sriramlu Mr Speaker Sir As at present sch duled this session of the Assembly will last till the 11th April If the session is being extended beyond that date we should be informed of the same so that we can give notice of ques tions 15 days in advance as required by the rules

Mr Speaker All right I shall look into it

L A Bill VI of 1953 the Hyderabad Currency Demone tization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1953

Dr G S Melkote I beg to move

That L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1953 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1953 be read a first time

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir The statement of objects and reasons given in the bill is as follws —

The intention of this Bill is to meet the situation which would arise in respect of various laws and contractual obligations when the O S currency ceases to be legal tender after the 31st March 1953 and I G Currency becomes the sole legal tender in Hyderabad State

The House is aware that currency has become a Central subject and the Centre is making provision for the demoneti zation of the Hyderabad Currency It is in view of this that a (consequential and miscellaneous provisions) legislation has been brought before this House The different clauses of the legislation have been clearly enunciated in the above Bill

Here I have got to add only one word with regard to the Sales Tax The clause relating to Sales Tax embodied in the Bill before the House is not with a view to increase the tax structure on the sales tax as such I have made it abundant ly clear in my reply to the discussion on Budget that I am

bringing up certain important amendments to the Sales Tax Act itself. So if any Member either this side or the opposite wishes to suggest any changes in the tax structure he may do so at the time of discussing the amendments to the Sales tax Act which would be brought in probably about the 1st of April. This particular clause has been included in this Bill in order to make the working of the Sales tax Department smooth since Hali currency is being demonetized and it has to give place to the I C currency. This is all that I wish to say at this juncture.

Thank you

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر ڈیمانیٹائزیشن آف حیدرآباد
کرنسی کے سلسلہ میں جو بل آیا ہے اسکے بارے میں ہاؤز کے سامنے میں اپنے خیالات
کا اظہار کرونگا اس بل کو ہاؤز کے سامنے لانے سے پہلے حکومت کو چاہئے تھا کہ
مختلف عوامی اداروں سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتی کہ عوام کے مختلف طبقات پر
اس کا کس طرح اثر پڑنے والا ہے اور اس اثر کو کس طرح دور کیا جاسکتا ہے مجھے
افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت نے ایسی کوشش نہیں کی آنریبل فینانس منسٹر
کے پاس میں خود ایک ڈپوٹیشن (Deputation) لیکر گیا تھا انہوں
نے جن خیالات کا اظہار کیا اوس سے ہم متفق نہ ہوسکے انہوں نے اس خیال کا اظہار
کیا کہ عوام کی مصیبتیں نہیں بڑھینگی میں یہ عرض کرونگا کہ آنریبل منسٹر کے اس
خیال سے (۹۹) فیصد لوگ متفق نہیں ہیں ماہرین اور عوام سب کا خیال ہے کہ
مصیبتیں ضرور بڑھینگی اور اس کا مقابلہ حیدرآباد کے عوام کو کرنا ہی پڑیگا یہ وہ مسئلہ
ہے جس کا دس سال سے ہم انتظار کر رہے تھے ہم کرنسی کو تبدیل کرنے کے خلاف
نہیں ہیں لیکن ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ اسکے جو نتائج ہونگے ان پر کافی غور کرنے
کے بعد یہ قدم اٹھایا جائیگا کل آنریبل چیف منسٹر کے پاس جو ڈپوٹیشن گیا تھا
اوس سے انہوں نے یہ کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ چھوٹے سکوں کو باقی رکھا جائے تاکہ
ٹرانزیکشن (Transaction) میں کم دقت ہو اس چیز پر غور
کیا جانا چاہئے تھا لیکن غور نہیں کیا گیا نتائج کیا ہونگے اس پر غور کئے بغیر بہت
جلد بازی میں یہ بل لایا گیا اسکی تصویر آنریبل ممبروں کے سامنے نہیں رکھی گئی میں
حکومت کی اس جلد بازی کی پالیسی پر احتجاج کرنا چاہتا ہوں اس جلد بازی کے جو نتائج
برآمد ہونگے حکومت اوسکی ذمہ دار ہوگی عوامی حکومت کا نعرہ لگاکر ہمارے
ہوم منسٹر ہر وقت عوام کو جب وہ ریپریزنٹیشن کرنا چاہتے ہیں تو اوسی پرانی پالیسی
کے تحت جو ملٹری حکومت یا ملٹری گورنر کی تھی کچلنا چاہتے ہیں اور دفعہ (۴۴)

* Confirmation not received

نافذ کر رہے ہیں۔ کل بھی آنریبل منسٹر نے کہا کہ ہوم منسٹر سیاسی دشمنوں کا شکار کر رہے ہیں۔ شک ہے کہ یہ حیدرآباد کے دو کروڑ عوام کے خلاف سیاسی شکار کھیلنا چاہتے ہیں۔ تو میں کہونگا کہ آپ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اگر ایسا کیا جائے تو اپنی حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کے لیے عوام کو تیار ہونا پڑیگا۔ عوام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسی اسمبلی کے سامنے آکر ... آپکو دفعہ ( ) کے نافذ کرنے کی ضرورت کیوں لاحق ہوئی۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے۔ اب بھی یہی کہونگا کہ لیڈروں اور لاکھوں کے ساتھ میں یہ حکومت اور ہاؤز کو چلانا چاہتے ہیں۔ میں منسٹر صاحب سے کہونگا کہ جس طریقہ سے آپ ڈیمانی ٹائزیشن عمل میں لانا چاہتے ہیں وہ عمل میں نہ آسکیگا۔ میں آپ سے پھر یہی کہونگا کہ ادھر بیٹھے ہوئے کوئی ممبر ڈیمانی ٹائزیشن کے خلاف نہیں ہے۔ ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ ملک کے اندر ایک کرنسی ہونی چاہیے۔ ہم سب اسکی مدد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہم سب عوام سے اور تمام مرچنٹس (Merchants) سے اپیل کرینگے کہ ہمارے ملک میں ایک کرنسی ہونی چاہیے اور تبدیل کرنسی کی وجہ سے قیمتوں میں کسی قسم کا اضافہ نہ ہونا چاہیے۔ اس بارے میں ہم حکومت کے ساتھ تعاون عمل کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ جانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ پی ڈی ایف اینٹی نیشنل (Anti national) خیالات کے تحت کرنسی کے ڈیمانی ٹائزیشن کے خلاف ہے۔ میں صاف صاف الفاظ میں کہدینا چاہتا ہوں کہ ڈیمانی ٹائزیشن آف کرنسی (Demonetization of Currency) کے بارے میں ہرگز کوئی پارٹی اسکے خلاف نہیں ہے۔ ہر اوس کام میں ہم مدد کرنے کے لیے تیار ہیں جو قیمتوں کو بڑھنے سے روکنے کے لیے کیا جائے۔ اس کے ساتھ میں یہ بھی کہونگا کہ قیمتوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔ وہ کہ قیمتیں بڑھینگی اور ضرور بڑھینگی۔ ابھی سے قیمتیں بڑھنا شروع ہوگئی ہیں۔ بازار میں کل تک جو چیز چھ آنے میں ملتی تھی آج آٹھ آنے میں مل رہی ہے تاکہ کل کوئی یہ نہ کہے کہ چھ آنے کی چیز کو آٹھ آنے میں نہیں بیچ سکتے۔ اور اگر کوئی کہے بھی تو زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا کہ پھر چھ آنے ہی میں بیچنگے۔ کیا آج کی حکومت ان حالات کو روک سکے گی۔ ہمیں پہلے کا تجربہ ہے کہ حکومت پرائس کنٹرول (Price Control) میں ناکام ہوچکی ہے۔ اسکے پیش نظر ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ٹرانزیکشن (Transaction) کسطرح ناکام ہوسکتا ہے۔ اس لیے ہم نے یہ تجویز میں (Suggestion) دیا تھا کہ گورنمنٹ سرونٹس وغیرہ کو ایک خاص پیریڈ (Period) تک ڈیمانی ٹائزیشن الوینس (Demonetization Allowance) دیا جائے اور ایک سو پچاس ماہوار پانے والوں کو مساوی تنخواہ آئی جی سی ڈی اے۔ اس سے ایک کروڑ ۲ لاکھ روپیہ کا زائد بار گورنمنٹ کو برداشت کرنا پڑیگا۔ سوال یہ پیدا

ہوا ہے کہ کہاں سے ہے ؟ اسکے متعلق میں نے جناب منسٹر صاحب سے کہا تھا کہ بونے دو کروڑ لوگوں کا مال ہے اگر ضرورت ہو تو یہ رقم ریزرو فنڈ (Reserve I und) سے لیکر ان گورنمنٹ سروینٹس کو رلیف (Relicf) دے سکتے ہیں آج یہ جو مہنگی بڑھی ہے اسکی ریلیف دینا ضروری ہے اور عوام ضرور حکومت کے سامنے احتجاج (Agitation) اور مجھے حکومت سے میں یہ عرض کرونگا کہ جو مہنگائی بڑھنے والی ہے اگر یہ بڑھے تو اسی صورت میں الونس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں ؟ کیا گورنمنٹ اس اصول کو بھی ماننے کے لیے تیار نہیں ہے ؟ کوئی یہ کہتا ہے کہ ۲ فیصد مضمون میں اضافہ ہوگا ممکن ہے یہ غلط ثابت ہو اب کہتے ہیں کہ تین چار فیصد اضافہ کا ممکن ہے یہ صحیح ہو جتنا بھی اضافہ ہوگا تجربہ کے بعد معلوم ہو سکیگا لیکن کیا حکومت اس اصول کو ماننے کے لیے تیار ہے کہ جتنا بھی اضافہ ہوگا اسکو نیوٹرالائز (Neutralize) کرنے کے لیے وہ تدابیر اختیار کریگی میں سمجھتا ہوں کہ حکومت اپنے چھوٹے سے ماحول میں بیٹھکر مسائل کو سوچتی ہے اور کہتی ہے کہ پیسہ کہاں سے آئیگا جب آپ کے پاس زمینداروں کو جاگیرداروں کو معاوضہ دینے کی گنجائش ہے تو پھر عوام کو جس چیز سے تکلیف ہونے والی ہے اسکو دور کرنے کے لیے کیوں نہیں سوچا جاتا میں نے ڈاکٹر میں جب یہ کہا کہ آپ کے خلاف حالات رہے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آپ اس طرح حملہ کرتے ہیں سلاریس سرکار کا سوال ہے لاکھوں لوگوں کا سوال ہے آپ انکے سوال کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں ہم کہتے ہیں کہ سولہ فیصد گرانی بڑھے گی آپ کہتے ہیں کہ دس فیصد بڑھے گی جس ہی سہی لیکن اصول کو ماننے میں کیا حرج ہے کیوں اس کے لیے آپ تیار نہیں ہوتے ؟ آپ کہتے ہیں کہ بمبئی میں ایک چیز ایک روپیہ میں ملتی ہے جہاں ڈیڑھ روپیہ میں ملتی ہے جب سکہ بدل جائیگا تو یہاں بھی قیمت کم ہو جائیگی ہوسکتا ہے کہ آپکا خیال صحیح ہو لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کم آمدنی والوں کی ضروریات کا کتنا حصہ باہر سے آتا ہے موٹر اور باہر سے آتے ہیں ریڈیو باہر سے آتے ہیں لیکن روزمرہ کی ضروریات کی چیزیں تو مقامی طور پر ہی پیدا ہوتی ہیں میں یہ عرض کرونگا کہ ان تمام امور پر غور کرکے ہمیں مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ نے ماہرین کی رائے بھی حاصل نہیں کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس معاملہ میں ماہرین کا مشورہ بھی نہیں لیا گیا بلکہ حکومت اپنی سمجھ کے مطابق کام کر رہی ہے

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم بھی یہ چاہتے ہیں کہ سکہ تبدیل کردیا جائے لیکن ٹرانزیشنل پیریڈ (Transitional period) کے لیے کچھ نہ کچھ سہولت دی جانی چاہیے سیکڑوں سالوں سے ایک سکہ چلا آرہا تھا اوس میں ایک آنے میں جو پیسے ملا کرتے تھے عوام ان چھ پیسوں سے مختلف ضرورت کی چیزیں خریدا کرتے تھے

اب ان سکہ میں چار پیسے ہی ہوگئے اور سکہ حیدرآباد و مروجہ میں مساوات ہوگئی اس وقت دو آنے میں ہوٹل میں چائے پی سکتے ہیں لیکن سکہ بدل جائیگا تو چونکہ ہم دو آنے حالی نہیں دے سکینگے لہذا ہوٹل والے دو آنے کلدار ہی مانگیں گے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہی چیز کلدار میں بھی مہنگی رہیگی بس کا کرایہ بھی ہمارے حالی کے کلدار میں لیا جائیگا پہلے ہم ایک آنہ حالی دیکر سفر کرتے تھے اب ایک آنہ کلدار دیکر سفر کریں گے مجھ سے کہا گیا کہ ڈسٹنس (Distance) بڑھا دیا جائیگا لیکن اس سے تلافی نہیں ہوسکے گی اسی طرح دیگر چیزوں کی قیمتیں بھی کلدار میں وہی برقرار رہینگی جو حالی میں تھیں ان میں کوئی فرق نہیں ہوگا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو کم آمدنی رکھنے والے ہیں ان کے اخراجات میں بے حد سولہ فیصد اضافہ ہو جائیگا اگرچہ کہ بعض ماہرین نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ گیارہ بارہ فیصد اضافہ ضرور ہوگا اس لیے جیسا کہ ہماری مانگ ہے اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا کم تنخواہ پانے والوں کو فل ڈیمانیٹائزیشن الاؤنس (Full Demonetization Allowance) ملنا چاہیے وہ لوگ جو ( ) روپیہ تک تنخواہ پاتے ہیں ان کو وہ تنخواہ جو حالی میں ملا کرتی تھی کلدار میں دی جانی چاہیے البتہ ہمارا خیال ہے کہ اس سے اوپر ( ) روپیہ تک تنخواہ پانے والے چیزوں کے بڑھاؤ کا مقابلہ کرسکیں گے ان کی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کے استعمال کا تھوڑا حصہ ہوتا ہے اس وجہ سے یہاں ( ) فیصد ڈیمانیٹائزیشن الاؤنس دیا جاسکتا ہے اور اس سے وہ کام چلاسکیں گے ہیں اس لیے ہمارا خیال ہے کہ جو لوگ ( ) تک تنخواہ پاتے ہیں ان کو فل ڈیمانیٹائزیشن الاؤنس دیا جانا چاہیے یعنی جو تنخواہ وہ حالی میں پاتے ہیں وہی کلدار میں دی جائے اور اس کے بعد ( ) پرسنٹ ڈیمانیٹائزیشن الاؤنس دیا جائے البتہ ہم ایک چیز کے بارے میں سمجھ نہیں ہوسکے کہ آئندہ چل کر قیمتیں اوسی طرح پر آجاسکیں گی جس سطح پر کہ وہ اب ہیں خود ماہرین معاشیات کا خیال ہے کہ نہ قیمتیں سکہ کی تبدیلی کے بعد نیچے جائینگی نیچے نہیں آسکیں گی بلکہ جو اسٹبلائزیشن لیول (Stabilization level) قائم ہوجائیگا وہ آج کے مقابلہ میں زیادہ ہوگا ماہرین کا یہ خیال ہے کہ کوین وکٹوریہ کے زمانہ سے آج تک قیمتیں برابر بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں خاص طور ٹرانزیشن (Transition) کی وجہ سے بڑھ جائینگی اور ایک ہائر اسٹیج (Higher Stage) پر ہی آکر رکینگی اس لیے چند لوگوں کے لیے ڈیمانیٹائزیشن دینا ضروری ہے ہمارے سامنے یہ آرگومنٹ (Argument) بھی رکھا جاتا ہے کہ گو حکومت ملازمین کے ساتھ ایسا سلوک کرے گی تو (۹) فیصد غیر ملازمین کا کیا ہوگا لیکن میرا کہنا ہے کہ وہ (۹) فیصد پرائیوٹ سکٹر (Private Sector) بھی اس کے لیے لڑیگا جب تک ٹرانزیشن پیریڈ (Transition period) رہیگا و اس کے علاوہ

لڑائی جاری رکھینگے اور بہی ناگ کرتے رہینگے کہ ہم لوگوں میں مقولہ دی جائے یہ لڑائیاں اور ڈسپوٹس (Disputes) ہو جگہ ہر کارخانہ میں ہونگے گیا حکومت کا اس سلسلہ میں یہ فرض نہیں کہ اس طرح مزدوروں اور دیگر کلدار کے لیے آہستہ آہستہ ایک آرڈرلی مانر (Orderly manner) میں تیار کیا جائے اور ایک مناسب طریقہ سے روپیہ عمل میں لائے ؟ کیا حکومت کو یہ معلوم نہیں کہ وہری جنگ کے بعد مہنگائی بڑہ گئی اور روپے کی قیمت گر گئی جاہجہ مزدور طبقہ نے اپنے اسٹرائکس (Strikes) کے ذریعہ اور دوسرے ذرائع سے مہنگائی بھتہ حاصل کیا اسی طرح آج بھی وہ لوگ منگریں اپنی اجرتوں میں اضافہ ڈالینگے سوال اب یہ آ رہا ہے کہ کیا عوامی حکومت اس کو اسپانٹینیٹی (Spontaneity) کے طور پر چلائے گی اگر یہ سمجھ کر کہ باہر سے ایک راستہ کھولتا ہے تاکہ نامناسب طریقہ پر یہ ایسی ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ عوامی حکومت اگر اس پر چلے گی تو یہ اسپانٹینیٹی کے طور پر نہ ہوسکیگا اس کے لیے تو ایک معیار قائم کرکے راستہ کھولنا چاہیے افسوس ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا اور گورنمنٹ کے ڈالرس کے متعلق ہم نے جو مانگ رکھی حکومت اس کو نہیں مانتی بلکہ اسکے بعد ہی ملک میں ڈالرس کو لانا چاہتی ہے یہ چند باتیں ہیں جنہیں میں ہاوز کے سامنے رکھنا چاہتا تھا ۔ اگر حکومت ان میں باتوں کو پیش نظر رکھے تو مناسب ہوگا یہی ایک بات کہ ڈیمانڈ یا ریس الوینس دیا جانا چاہیے دو روپے یہ کہ ایک روپیہ سے کم کا سکہ بھی ایک آنہ دو آنے چار آنے ورآٹھ آنے کو کاروبار میں امداد کے لیے قائم رکھنا ضروری ہے اگر اس کو منظور کرلیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ قیمتوں میں جو اضافہ ہوگا وہ ( ) فیصد سے نہیں بڑھیگا تیسری چیز یہ ہے کہ جیسا کہ آنریبل ہوم منسٹر نے کہا پرائسس کو روکنے کے لیے حکومت حتی الامکان کوشش کریگی میں سمجھونگا کہ حکومت کو ضرور اس بارے میں کوشش کرنی چاہیے اس کوشش میں ہم بھی حکومت کا ساتھ دینگے ۔ کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ اس کی وجہ سے بلاک مارکٹ بڑھے لیکن بلاک مارکٹ کو روکنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ہم کو حالات کا مقابلہ بھی کرنا چاہیے ہوسکتا ہے کہ بلاک مارکٹ پر کنٹرول قائم ہو لیکن حکومت کو عملاً یہ ثابت کرنا چاہیے کہ ہم بلاک مارکٹ پر کنٹرول قائم کرسکتے ہیں

اس سلسلہ میں میں ایک سال بھی دونگا میرے ایک رشتہ دار ایک کانگریس مین (Congressman) کے گھر میں کرایہ سے ہیں انہوں نے ابھی سے کرایہ نامہ لکھوا لیا ہے کہ آئندہ سے ہمارے حالی سکے ہی کرایہ آئی پی میں ادا کیا جائیگا اس طرح اور بھی معاہدات ہونگے اکہ آئندہ سے وہی رقم آئی پی میں ادا ہو

ایسی صورت میں میں نہیں سمجھ سکتا کہ ہم اس پر کیسے بھروسہ کر سکتے ہیں کہ آمدنی اضافہ نہیں ہوگا۔ اس لیے موجودہ حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ڈیمانی ٹائزیشن کے سلسلہ میں حکومت کو زیادہ دور اندیشی سے کام لینا چاہیے۔ آنریبل ہوم منسٹر نے دفعہ (۴۴) کا ہتھیار استعمال کیا ہے کہ اس کو چلا کر عوامی مہم کو ناکام بنا سکیں۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ طریق کار جو حکومت اختیار کرنے والی ہے اس سے سوال حل ہونے والا نہیں ہے بلکہ حالات اور زیادہ اگراویٹ (Aggravate) ہوجائیں گے۔ عوام کو اس کے خلاف جدوجہد کرنی پڑیگی جیسا کہ اولین دور میں جنگ کے بعد مہنگائی بھتہ کے لیے کیا تھا۔ اس وقت بھی وہ ویسا ہی کریں گے۔ جیل وارنٹ اور گرفتاری وارنٹ جاری کرکے جیل میں ڈال کر واقعات اور حالات کو چھپایا نہیں جاسکتا۔ اس وجہ سے ریپریشن (Repression) کے لحاظ سے سوچنے کا یہ طریقہ ہے۔ ویسے ترک کر دینا چاہیے اور حکومت کو کھلے دل سے اس پر غور کرنا چاہیے۔ مجھے آنریبل چیف منسٹر کے یہ کہنے سے خوشی ہوئی کہ اس معاملہ پر وہ مل جل کر طے کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آنریبل فینانس منسٹر بھی ڈھیل دینے والے ہیں اور یہ ضمانت پیش کرنے والے ہیں کہ ایک روپیہ سے کم کے سکہ کو برقرار رکھا جائے۔ یہ کنسٹرکٹو (Constructive) طریقہ ہے لیکن افسوس ہے کہ ان کے ان وعدوں کو آنریبل ہوم منسٹر نے پانی میں ڈال دیا۔ حکومت یہ سمجھتی ہے کہ جب ایسے حالات پیدا ہونگے اور اسکے خلاف جدوجہد ہوگی تو اوس کو دبا دیا جائیگا۔ اس طرح حکومت کی طرف سے پاشوی شکتی (पाशवी शक्ति) پر زور دیا جا رہا ہے۔ مجھے سخت افسوس ہے کہ ایک طرف اہنسا کا نعرہ لگایا جاتا اور یہ کہا جاتا ہے کہ ہم لوگ شانتی چاہتے ہیں لیکن دوسری طرف خود اسکے خلاف عمل کیا جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ حکومت عوام سے ڈرتی ہے۔ کم از کم میں تو یہ سمجھتا کہ اسمیں ڈرنے کی کیا وجہ ہے۔ جب ملکی اور مالی [illegible] ہوا اوس وقت میں عوام کے ہزاروں کے مجمع میں گھومتا رہا وہاں گولیاں چل رہی تھیں اور میں پھر رہا تھا لیکن مجھے کبھی یہ محسوس نہیں ہوا کہ عوام مجھے دھوکہ دینگے۔ جب آنریبل ہوم منسٹر اپنے آپ کو عوامی نمائندہ سمجھتے ہیں۔ جب آنریبل چیف منسٹر اپنے آپ کو عوام کا نمائندہ سمجھتے ہیں۔ خود کانگریسی حکومت جب اپنے آپ کو عوامی حکومت سمجھتی ہے تو پھر کیوں ان سے ڈرتی ہے کہ بیس پچیس ہزار لوگ یہاں آجائیں گے حملہ کرینگے یا اس عمارت پر قبضہ کرلینگے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جب آپ عوام کے نمائندوں کی حیثیت میں یہاں بیٹھے ہیں تو پھر ڈرنے کی کیا وجہ ہے؟ جب آپ ڈرتے ہیں تو مجھے یہی کہنا ہے کہ جب ڈرنا شروع ہو جاتا ہے تو یہ بگننگ آف دی اینڈ (Beginning of the End) ہو جاتا ہے۔ اگر حکومت

یہ سمجھتی ہے کہ وسط آخری پیریڈ (आरम) شروع ہوسکتا ہے تو
یہ الگ بات ہے لیکن میں یہ کہوں گا کہ یہ طریقے چلنے والے نہیں ہیں

ڈپٹی اسپیکر صاحب اس کے سلسلہ میں نمبر ... کمیونسٹ پارٹی کی پالیسی صاف ہے ۔ ہم کرنسی میں تبدیلی چاہتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ عوام کی جو مانگیں ہیں ان کو بھی پورا کرنا پڑیگا ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں جو ستانہ ہوگا وہ کسی بھی خلاف کرنی پڑیگی ۔ ہم اس لیے حکومت کو وارن (Warn) کرنا چاہتا ہوں کہ عوام اس کے خلاف اٹھنے پر مجبور رہنے والے ہیں ۔ یہ عوام کی روزمرہ کی زندگی کا سوال ہے ۔ اگر اس کو حل نہیں کیا جاتا تو اس کے خلاف عوام لڑینگے ۔ مجھے افسوس ہے کہ جیل ڈٹینشن وارنٹ (Jail detention warrant) کے ذریعہ اس خوف کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ میں حکومت حیدرآباد سے کہوں گا کہ آج ہر جگہ سنسنی کی حالت پیدا ہوگئی ہے ۔ ہر طرف سے یہی کہا جا رہا ہے کہ اب کیا ہوگا ۔ اس سلسلہ میں جو پانک (Panic) پیدا ہو رہا ہے اس کا مقابلہ عوام کریں گے ۔ میں صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ آل پارٹیز کمیٹی بنا کر اس کے متعلق سوچنا چاہیے اور عوام کے سامنے کنسٹرکٹیو (Constructive Suggestion) رکھنا ضروری ہے ۔ اس لیے آپ کو ڈیمانیٹائزیشن الاؤنس ٹرانزیشن پیریڈ (Transition period) کے لیے دینے میں کوئی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے ۔ اگر آپ کو اس سلسلہ میں مزید دو کروڑ روپیہ خرچ کرنا پڑے تو خرچ کیجیے کیونکہ یہ عوام کا پیسہ ہے اور عوام کے لیے ہی خرچ ہوگا ۔ آپ کو اس کے متعلق فکر کی ضرورت نہیں ۔ آپ دوسری مدوں پر جو پیسہ خرچ کرتے ہیں لیکن جہاں عوام کو تکلیف ہوتی ہے وہاں پیسہ خرچ نہیں کیا جاتا ۔ میرا خیال ہے کہ حکومت کو اس معاملہ میں دوراندیشی سے کام لینا چاہیے اور تمام پارٹیوں کا سہ کار (सहकार) حاصل کرکے اس پر سوچنا چاہیے ۔ اگر وہ اس کا ثبوت دینا چاہتی ہے تو اس کو چاہیے کہ شہر میں جو دو آرڈرس نافذ کیے گئے ہیں ان کو فوراً واپس لیا جائے ۔ جبھی تو میں سمجھوں گا کہ حکومت تمام پارٹیز کا تعاون عمل حاصل کرنا چاہتی اور دوراندیشی سے کام لینا چاہتی ہے ۔ مجھے آخر میں یہی کہنا ہے ۔

Wise counsel will prevail

شری کے ۔ ایس ۔ ریڈی (اکٹھ) مسٹر اسپیکر سر جہاں تک حالی سکہ کی بجائے کلدار سکہ کو رائج کرنے کا تعلق ہے بنیادی طور پر پورے لوگ اس سے متفق ہیں لیکن اس کو رائج کرنے کا جو طریقہ حکومت کی جانب سے اختیار کیا جا رہا ہے اس سے مجھے اختلاف کرنا ہے ۔ یہ چیز سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک سو برس سے جو اتنا سکہ چل رہا تھا اس کو مسدود کرنے اور اس کی بجائے کلدار سکہ کو رائج کرنے کے لیے کسی

خطرہ کو محسوس کریں اور حالات کا جائزہ لیں مستقل (Permanent) طور پر کیسے تبدیلی عمل میں لائی جاسکتی ہے حکومت آخر کیوں عجلت سے کام لے رہی ہے میری سمجھ میں نہیں آتا موجودہ حالی سکہ کا چلن جب رہا ہے اور یہ واضح امر ہے کہ لوگوں کے لئے لوگوں کے دماغوں سے ابھی اس اور لوگوں کے لئے چار پانچ دن دو میں لگ سکیں ہماری معیشت اور اکانمی میں وہ اس طرح گھل مل گیا ہے کہ اگر اچانک سکہ بدل ہو جائے اور اوسکی جگہ انڈین کرنسی لے لے تو اس معیشت کو دھکا پہنچنا لازمی ہے جیسا کہ آنریبل لیڈر آف دی

اپوزیشن نے کہا کہ ڈیمانی ٹائزیشن کے جو اثرات ہونے والے ہیں وہ سب حکومت کے خیال میں رہی ہے جہاں تک ڈیمانی ٹائزیشن کا تعلق ہے وہیں سے کوئی اختلاف نہیں رکھا بلکہ اختلاف تو اوس کے طریقہ کار اور ڈھنگ کے بارے میں ہے حکومت نے عجلت سے انڈین سکہ کو رواج دینے کا ڈسیژن (Decision) کیا ہے لیکن وہ بھی کسی ایسے اصول اور طریقے پر جس کو حکومت نے ڈسیژن کے وقت پیش نظر نہیں رکھا جامعہ عثمانیہ کا سوال بھی ایسا ہی ہے آنریبل فینانس منسٹر نے بجٹ کے جنرل ڈسکشن کے وقت یہ توقع ظاہر کی تھی کہ عثمانیہ اسی طرح برقرار رہنے والی ہیں اس میں کوئی اضافہ نہیں ہونے والا ہے ڈیمانی ٹائزیشن کے کمپنسیشن (Compensation) کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس اصول کو مان بھی لیں تو مجھے ڈر ہے کہ انفلیشن (Inflation) رونما ہو جائیگا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ انفلیشن کس طرح ہو سکتا ہے کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ قیمتوں میں جو اضافہ ہوگا اوس سے آنریبل منسٹر بچنے کے لئے تیار نہیں ہیں

ح پرائسس ٹرینڈ (Prices trend) اور لیونگ انڈکس (Living index) روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اس کے پیش نظر ہم قطعی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس اچانک تبدیلی کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہوگا اور ماہرین کی رائے بھی یہی ہے کہ اس اچانک تبدیلی سے قیمتوں میں اضافہ ہونے والا ہے چاہے مستقبل میں نہ ہو لیکن فوراً تو ضرور ہوگا یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق ہم اندازہ لگا سکتے ہیں ان چیزوں کو پیش نظر رکھ کر اس کے اثرات کو دیکھ کر اور اس کے خطرات کو محسوس کرکے میں آنریبل یہ کہتا ہوں کہ اس کے کوئی اثرات نہ ہوں گے بلکہ معمولی طور پر تبدیلی ہو جائیگی میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں میں اس کے متعلق آنریبل منسٹر سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو چھوٹے درجے کے ملازمین ہیں جو کم تنخواہ پاتے ہیں وہ اس اچانک تبدیلی کی وجہ سے متاثر ہونے والے ہیں اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہم نے یہ دیکھا ہے کہ جس طرح سے کم تنخواہ پانے والے ملازمین کو ایکول پے (Equal pay) بھی اوس میں

سے آئی ہی ہیں دھائے اس کے متعلق ہوڈالا ل ہیں ہے اکے ہی ہیں
دکھا جا رہے کہ ایک ل ہے ط مال کا جا رہا ہے ؟ کا و صحیح نہیں ہے ؟
جاور کے سامنے حبر رکھی جا کی ہے کہ چھوٹی چھوٹی حرس و ہ دوائے میں
سکہ حالی ہی ملاکری ہیں لا سرحی حالدی ان ڈی سگرٹ و غیرہ ورجو
عموماً کم درجے کے ملازمین استعمال کرتے ہیں اون کی ای ھی سے اب کالدار میں
لیجائے گی ہمارے اس اس ط ا اسورس (Assurance) ہے کہ اسی
حیرں حو حالی ہی لاکری ہیں وہ کل آئی حی اا وسے (Equal I G amount)
میں ملاکر کی اس کا کوئی اسورس ہمارے اس ہی ہے اس لیے ہ مر و ح
ہوجاتا ہے ہ موں ہی مر د ا ا ہ ہوگا اور اما ہوا لازمی ہے اس حبر کو ں
نطر رکھنا ہر دا مای ہے لوگوں کے دلوں ہی ہیں ؛ ا کرنے کی کوش
ی جا رہی ہے کہ مسموں میں ا ا ہ نہیں ہوگا کہ ہمیں سورالا ر و جا سکی
لیکن میں آ مل مسٹر کی توجہ ں ہ حبر لاا جا ا ہوں کہ ڈیمای ا ر ں کی وجہ
سے لوگوں ں اکانمک ان رسٹ (Economic unrest) اور بد حالی
؛ ہوگی ح ہمارے سامنے ہ وجہ آتا ہے ہ ملف کار جانوں اور اروں کے سرما
۲ ۲ ہرار مردور حاوس نکالا ا ے ہے اور ظاہر کرا اہیے ہے ہم جہاں
مانوں بار کی ہ سے بیے جمع ہوئے ہیں عوام کے جذبات کو دیکھنا ہمارا فرض ہے حب
ہم رانے سکے کو حتم کر رہے ہیں اور صرف سک ہ کو رائج کر رہے ہیں و ہ
دیکھنا ہمارے لیے صروری ہے کہ اس بدلی کے کیا ا اب ہونگے عوام نے ای حتی
کو ہر سے ں (Procession) کے درجہ ظاہر کرنا چاہا تو انکو روکنے کے ے
حکم سب ے پابندیاں لگادیں لیکن اس طرح ابندیاں لگا دینے سے عوام کی ا ہی زکے
اور دور ہونے والی نہیں آپ اس کو اس طرح حتنا دبانا چاہیں گے وہ اسی قدر ابھر ی
جائیگی ہوا تو یہ چاہیے کہ آپ اس مسئلہ کا کوئی سادی حل نکالیں میں و ل مسٹر
کے سامنے ایک تجویز ں کرنا چاہتا ہوں اس پر وہ ٹھنڈے دل سے سوچیں میں
مطالبہ کروںگا کہ مالی مسٹروں کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو سکہ کی تبدیلی سے ہونے
والے موزوں اثرات کا جائزہ لے اس کمیٹی کا صدر ہی ایک انڈیپنڈنٹ آدمی ہو کوئی
سرکاری یا نیم سرکاری آدمی نہو ایک اور بات یہ کہ کم قیمت کے سکہ یعنی ایک روپیہ
ابھی سے ای دوانی وغیرہ بند ہو جانے کی اطلاع اخبارات کے درجہ ہمیں ملی ہے گو
آنریبل مسٹر نے اسکا ذکر نہیں کیا یہ بھی بتا اگیا ہے کہ صرف دس روپے اسو روپے
کے نوٹ چلینگے نہیں کہونگا کہ کرا ی کو بند کرنے کے سلسلے میں یہ بر دا ممدا ہ
پالیسی ہے کیونکہ بازار میں اس وقت جو پیسے ہیں اس کا ا مد یٹ ا یکٹ (Imm diate
effect) جیسے طبقہ پر ہونے والا ہے چھوٹا سکہ لیگل ٹنڈر (Legal tender)
کی حیثیت سے برقرار رکھا جانا ضروری ہے لیکن رے نوٹس کو مسدود کیا جا سکتا ہے

اس سے ہوگا کہ چھوٹے طبقے کے لوگ اور وہ لوگ جو دیہاتوں میں رہتے ہیں حاصل ہیں وہ بھی دو سال کے عرصہ میں نئے سکہ سے واقف ہو جاسکیں اور اس کا استعمال کر سکیں۔ اس لیے میں کہوں گا کہ چھوٹے سکہ کا چلن بھی دو سال تک لیگل ٹنڈر کی حیثیت سے برقرار رکھنا ضروری ہے

مجھے اکول پے (Equal pay) کے بارے میں بھی کچھ کہنا ہے جہاں تک ٹیکنیکل اور اصولی کنسرن کا تعلق ہے سنہ ۱۹۵۰ء میں جس کمیٹی نے جو تنخواہیں اور الونسس طے کرنے کے لیے بٹھائی گئی تھی یہ طے کیا تھا کہ جو کہ دو سال کے عرصہ میں آئی جی کرنسی کا چلن شروع ہونے والا ہے اسلیے جتنا ہمیں ملازمین ہوتی جا رہیں اور ایسے کئی کنسرنس ہیں جن میں آئی جی میں کاروبار ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایسے مزدوروں کو آئی جی میں تنخواہیں دیں۔ اس لحاظ سے آئی جی کرنسی میں مساوی تنخواہ دینا ضروری ہو جاتا ہے۔ کرنسی کی تبدیلی سے پیدا ہونے والے معاشی اثرات کے پیش نظر میں آنریبل منسٹر سے التجا کروں گا کہ وہ اکول پے ادا کرے کیونکہ میں (Equal pay is a compensation) کے بارے میں سمجھتا ہوں عوام کا ڈیمانڈ (Demand) ہے کام کرنے والے مزدوروں کا ڈیمانڈ ہے ملازمین سرکار کا ڈیمانڈ ہے ہر قسم کے لوگوں کا یہ مطالبہ ہے۔ عوام کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے دو سال تک موجودہ کرنسی کے چلن کو بھی جاری رکھا جائے اور سکہ کی تبدیلی کے اثرات کا مطالعہ کرکے تجاویز پیش کرنے کے لیے ماہروں کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو ایسی سفارشات اس ہاؤس کے سامنے یا آنریبل منسٹر کے سامنے پیش کرے۔ میں آنریبل منسٹر سے درخواست کروں گا کہ وہ سکہ کی تبدیلی کے بارے میں میری ان تجاویز پر غور کریں

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे (परभणी) —मिस्टर स्पीकर सर, अब जो य बिल हाउस के सामने फर्स्ट रीडिंग के लिए पेश किया गया है उसके मुताल्लिक मुझे यह अर्ज करना है कि बजाते खुद मेम्बर से या जैसे कि कहा जाता है कि अपोजिशन की आदत हो गयी है कि हर बिल पर अपोजिशन विरोध करती है मुझे मुखालिफत से न सोचें आनरेबल फायनान्स मिनिस्टर ने कहा था कि जिस सिक्के की तबदीली की वजह से अगर किसी के ऊपर असर हो सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा गवर्नमेंट या इंडस्ट्रियल वर्कर्स (कारखानो के मजदूर) जिनकी तादाद २ लाख के करीब है। उन पर पड सकता है लेकिन मुझे यह कहना है कि उनका यह ख्याल बिल्कुल गलत है जिसका असर कम से कम ८ फीसदी लोगो पर पडने वाला है

श्री जी बी मेलकोटे —मैंने ऐसा नहीं कहा था जिसको मैं साफ कर देता हूँ

What I said was that the benefit that was asked for was only for 1 / but it was going to effect the remaining 99 % of the population

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —अगर आपने अैसा नही कहा है तो मै अपने अल्फाज वापिस लेता हूं लेकिन जैसा मैंने अुसको समझा था अुसको लिखकर रखा था और अुसीका मैंने अभी (अुधृत) किया था अिस चीज को छोड कर मैं कहना हूं कि अिसका असर ८ प्रतिशत लोगो पर होनेवाला है यह असर किस तरह से होगा असको सोचना चाहिये जैसा कि अभी अक मेंबर ने कहा कि जिस चीज की कीमत ६ आने थी अुसको ७ आने हाली मे होती है गवर्नमेंट कोशिश करे और अुसकी कीमत ६ आने करके रख दी जाय तो हर ६ आने के पीछे १ आने का असको नुकसान होता है यानी आज अक शख्स को जितना खर्च अपने रहनसहन के लिये करना पडता है अुसके अक षष्ठांश खर्च ज्यादा करना पडेगा अक तरफ यह होता है कि आप अुसको जहां अक रुपया मिलता था वहां से ७ तेरह आने दे रहे हैं दूसरी तरफ यह होगा कि जिस चीज को वह ६ आने में खरीदता था अुसके लिये ७ आने देने पडेंगे अिससे अुसके ज्यादा अखराजात होंगे मुझे यह कहना है कि रेग कमेटी की अुन सिफारिशात के तहत बेसिक पे के सिलसिले में—जिसके तहत २१ रुपये महिना तै कि गयी थी जिस को हिन्दूस्थानी सिक्के मे बदला जाय लेकिन वेजेस वह २२ बाबीस साढेबाबीस होती है जिस तरह से अुनकी तनख्वाह पर ज्यादा असर पडनेवाला है और मुझे मालूम हुआ है कि अुन लोगो से जो अुस वक्त कमेटी मे रिप्रजेंट करते थे कि कमेटी ने यह सिफारिश की थी और गवर्नमेंट ने अुसको कबूल किया था कि अगर अैसा मौका आवेगा कि किसी वजह से अुन वेजेस मे कमी करने की नौबत आयी तो हम अनको कम नही करेंगे अुनको मेंटन करेंगे हम कतअी नही चाहते कि आपके सिक्के की तबदीली की मुखालिफत करे हम देख रहे हैं कि गवर्नमेंट की तरफ से वन कण्ट्री वन करन्सी (अक देश अेक चलन) जिस तरह के स्लोगन्स के बोर्ड लगाये जा रहे हैं और प्रोपागांडा किया जा रहा है आप समझते हैं कि लोग सिक्के की मुखालिफत कर रहे हैं लेकिन अैसी बात नहीं है हिन्दूस्थानी सिक्का होना चाहिये जिसके बारे मे किसीको अेतराज नहीं है लेकिन अुसको किस तरह से रायज किया जा सकता है यह सवाल है हमारे यहां के लोगो की क्या हालत है वे अनपढ है वे सिक्के की तबदीली की वजह से होनेवाली चीजो को अेकदम नही जान सकते हैं जिसलिये अुनकी सहूलियत को ख्याल में रखते हुअे जिस तबदीली को किस तरह से रायज् किया जा सकता है जिस पर गवर्नमेंट को सोचना चाहिये था आप जानते हैं और बहुत से आनरेबल मिनिस्टर भी जानते हैं कि रिक्शावाले को अगर दो आने कलदार निकाल कर दिये जाय तो वह कहता है कि मुझे कलदार दो आने नही चाहिये अुसकी कीमत मेरे पास तो दो आने हाली ही है मुझे तो लोग हाली में जिससे लिये ज्यादा कीमत देनेवाले नही हैं यह लोगो की आज हालत है जिसके बाद जो पाव आना आधा आना यहां आनेवाला है अुससे यहां के लोग वाकिफ नही हैं गवर्नमेंट को चाहिये था कि अेकाअेक जिस तरह से सिक्के की तबदीली करने के पहले कलदार सिक्के के भाव आने आधे आनको रायज कराते ताकि लोगो को कम से कम जिसका कीमत पहले से मालूम हो जाती आज हमारे यहां अैसे ब्लॅक मार्केटिअर्स हैं जो जिस तरह से चाहे लोगो की नामालूमात का पूरी तरह से फायदा अुठा सकते हैं और आज तक अुठाते आये हैं गवर्नमेंट जिसको रोकने के लिये चाहे जितनी कोशिश करे और जितनी ही पार्टियां जिस काम में गवर्नमेंट के साथ कोऑपरेशन करें तो भी ब्लॅक मार्केटियर्स फायदा अुठाये बगैर नही रहेंगे अैसी हालत मे गवर्नमेंट को चाहिये था कि जब जिस बदल की कार्रवाई तो

आयी जी (कलदार) सिक्के को पहले किसी तरह से रायज कराने की कोशिश करती और जिस तरह से यकायक यह तबदीली नही करती पुलिस अक्शन के बाद मुझे मालूम हुआ ह कि गवनमट हाली सिक्के को वापिस लेने की कोशिश करती आयी ह जहा तक मुझे पता चला ह अब तक १७ करोड वापिस लिये गये ह और करीब ५ करोड अभी वापिस लेना ह आहिस्ता आहिस्ता यह चीज की जा सकती थी धीरे धीरे देहाती जिलाको म आप जो करेंस (कलदार चलन) रायज कर सकती थी जिसका असर देहातो म क्या होनेवाला ह ? शहरो मे जो कुछ होनेवाला होगा सो होगा ही लेकिन देहातो म और डिस्ट्रिक्टस म बहुत बुरा असर होनेवाला है जिस पर लाग कभी लाख रुपये कमानेवाले ह अेक्सचज रेट कायम रखने के लिये आपका प्रोपागांडा जारी होगा और आपने सरकूलर्स भी होंगे लेकिन अुनका असर होनेवाला नही ह लोगो को मालूम नही ह कि आपका सरकूलर क्या ह लेकिन जो कुछ मार्केटिंग है वे जिसका बुरा फायदा अुठानेवाले ह मुझे अदबन अर्ज ह कि गवनमट ने जो सिक्के की तबदीली करने का यह बिल पेश किया ह अुसका बुरा असर ८ परसेंट लोगो पर होनेवाला ह मिडिल क्लास और वर्कस क्लास की जो जरूरियात की चीज ह अुनके लिये अुनको अेक आना हाली के लिये अेक आना कलदार देना पडेगा लेकिन दूसरी तरफ अुनकी तनख्वाह म कमी हुअी ह यह जो दिक्कत पैदा होनेवाली है अुसको गवनमट को पहले सोच लेना चाहिये था हम आपके सिक्के की तबदीली की मुखालिफत नही करते लेकिन जो लोग जिसके खिलाफ अजीटेशन कर रहे ह वे बताना चाहते ह कि जिसको अेक प्रोसीजर के तहत जिस तरीके से वे चाहते ह आप अुस पर ठंडे दिल से सोच कर जिस तबदीली को अमल म लाने की कोशिश करते लेकिन गवनमेंट का कुछ अजीब तरीका ह सिक्के की तबदीली से जो तकलीफ होनेवाली ह अुसको बताने के लिये और अुसको रिप्रेजट करने के लिये अगर लोग यहा आना चाहते हैं तो १४४ कलम लगाकर अुनको यहा तक पहुचने के लिये मुमानियत की जाती है यह गवनमट का सही तरीका नही हो सकता म जानता हू कि जैसे कल चीफ मिनिस्टर साहब ने कहा अगर १४४ कलम से यह अेजीटेशन न दब सके तो आपके अस्लहागार मे बहुत से हथियार ह जिनको पहले भी आपने अिस्तेमाल किया है लेकिन अिससे तो लोगो की तसकीन नही हो सकती अिससे लोगो के दिलो म जो चीज बैठी हुअी ह कि यह गवनमेंट हमारी शिकायतो को दूर नही करना चाहती वह अुनके दिल से नही निकल सकती क्या यह कहा जा सकता है कि यह अवाम की गवनमट ह और अवाम के मुतालिबात को पूरा करने के लिये वह ठंडे दिल से सोचती ह ? अगर असा होता तो जिन ८ परसेंट पर अिस तबदीली का असर होनेवाला है वे अपनी दिक्कतो को आपके सामने रखने के लिये आ रहे ह तो क्यो आप मिलने के लिये तयार नही ह ? जैसा कि अेक आनरेबल मेंबर ने कहा चीफ मिनिस्टर साहब अिसके मुताबिक सोच रहे हैं सोच रहे होंगे लेकिन मुझे अर्ज करना है कि जिस तरह से गवनमट पुलिस अक्शन के बाद हाली सिक्के को वापिस लेने की कोशिश कर रही है अुसी तरह से अिस बिल को आप यकायक अिंट्रोड्यूस न करते हुअे डिस्ट्रिक्टस और देहातो म रहनेवाले लोगो को कलदार सिक्के का आधा आना पाव आना क्या होता ह अुसकी जानकारी हो जाने के बाद अिसको लाते खास कर अेक रुपये के नीचे के जो सिक्के हैं अुनको भी बद करने की गवनमेंट जो सोच रही ह वह बहुत गलत तरीका ह जिससे जो गरीब लोग हैं जो चार छ या आठ आने का सौदा करते हैं अुनके लिये बडी मुसीबत होनेवाली ह और खास तौर से

जिनको आप तनख्वाह या वेजस देते है उनपर इसका बुरा असर होनेवाला है और वे इससे जिंदगी का ठीक तरह से गुजारा नही कर सकते आपको मालूम है कि १९४८ से आज तक जो कीमते है वे बढ़तीही आरही हैं और गवनमेंट के चेक करने के बाद भी वह चेक नही कर सकी है गवनमेंट ने कीमतो को रोकने की कोशिश की लेकिन वह कीमतो को कम नही कर सके आज भी कीमते बढ रही है गवनमेंट कोशिश करे तो भी जो व्यापारी है ब्लैक मार्केटियर्स है अेक्सप्लायटर्स है वे गवनमेंट की किसी चीज को सुनने के लिये तयार नही है वे अपना तरीका कायम रखेंगे और किसी न किसी तरह से अेक्स्प्लायट करते रहेंगे जैसा कि अभी कुछ मेंबरो ने कहा १५ या २० रुपये तक तनख्वाह पानेवाले जो है या जो मजदूर लोग है जिनकी बेसिक तनख्वाह के मुताल्लिक पे कमेटी ने सिफारिश की थी कि हम किसी हालत मे उनकी तनख्वाह में कमी नही होने देंगे उसको ख्याल में रखते हुअे जिन लोगो को तनख्वाह मिलनी चाहिये चाहे उन लोगो के साथ काट्रेक्ट हुआ हो चाहे किसी सबरूल (उपनियम) के तहत उनको पेमेंटस् दिये जाते हो जितना उनको हाली मे मिलता था उससे कम आयो जी करसी (कलदार चलन) में नहीं मिलना चाहिये और आज जो अेक रुपये के नीचे का सिक्का है उसको बद करने की गवनमेंट सोच रही है यह बहुत गलत तरीका है और जिसका ८० परसेंट लोगो पर असर होनेवाला है जिसमे अगर गवनमेंट ठडे दिल से नही सोचेगी और १४४ कलम लगाकर लोगो का अेजीटेशन रोकने की कोशिश करेगी तो इससे वह नही रोक सकेगी

Dr G S Melkote The hon Member is saying that demonetization would affect 80% of the population He is pleading for increase of rates to Govt servants and workers in other industrial concerns and factories which will benefit only 1 % I would like to know by what means you are going to benefit the remaining 79%

The House then adjourned for recess till Thirty Five Minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Thirty Five Minutes past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

سری کے وینکٹ رام راؤ (حمایت نگر) مسٹر اسپیکر سر یہ حیرت کا معاملہ ہے که حالی کی بجائے کلدار کو انٹروڈیوس (Introduce) کرنے سے سہروں اور قصبات کے رہنے والوں کے معیار زندگی پر اثر پڑیگا جہاں مسدود کے ساتھ یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے که دیہات کے عوام پر اس کا اثر نہیں پڑیگا

منسٹر فار فناس اینڈ اسٹاٹسٹکس (ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے)۔ یہ کس نے کہا؟

سری کے وینکٹ رام راؤ اگر نہیں کہے ہیں تو خوشی کی بات ہے

ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے میں تو پہلے سے کہہ رہا ہوں که سب پر یکساں

ڈاکٹر

مسٹر اسپیکر۔ وینکٹ رام راؤ سکے کی تبدیلی کا جو مختصر سو گشت کر رہا ہے کہ فیوڈل (Feudal) دور کی نشانیاں ایک ایک کر کے ختم ہو رہی ہیں جہاں کہیں کرنسی ریفارمس (Currency Reforms) ہوئے سوویٹ روس وغیرہ میں وہاں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سکہ کی قیمت کم ہوئی ہے کہ جس سے عوام کی پرچیزنگ پاور (Purchasing power) رہ گئی یہاں جو کرنسی کی تبدیلی ہے اس سے عوام کے بازار کی زندگی پر اثر پڑنے والا ہے عوام پر زیادہ بار عائد ہونے والا ہے آج کے محکمہ کی جانب سے رورل اکنامک انکوائریز (Rural Economic Enquiries) جو کرائے گئے ہیں اس کی رو سے دکھایا گیا ہے کہ (Per capita income) سے اکسپنڈیچر (Expenditure) زیادہ ہے (۱ یا ۲) آمدنی والوں کی اوسط آمدنی نکالی گئی ہے تو آمدنی (۲ ۸ ۲) روپیہ ہوتی ہے اور خرچ (۲ ۳) روپیہ ہوتا ہے اربن ایریا (Urban area) میں رہنے والے خسارے میں ہیں جیسا کہ ہمارا بجٹ خسارے کا ہے ان کا بجٹ بھی خسارے کا ہے اس لئے میں کہوں گا کہ موجودہ صورت میں ہم ان پر اور مزید بار عائد کر رہے ہیں عوام کی پرچیزنگ پاور گرتی جا رہی ہے کرنسی ریفارمس کے سلسلہ میں آپ کا جو طریقہ کار ہے اس کی وجہ سے مزید بار عائد ہونے والا ہے کرنسی ریفارمس کی وجہ سے سیلس ٹیکس (Sales Tax) بھی بڑھ جائے گا یہ لازمی نتیجہ ہے سیلز ٹیکس سے جو زیادہ آمدنی کی توقع کی جا رہی ہے وہ پوری نہیں ہو گی یہاں خود ٹیکس تو نہیں ہیں انہیں بھی ضروریات زندگی بازار سے خریدنا پڑتا ہے فوڈ پالیسی (Food policy) کے نتیجہ میں انہیں بھی حالات خوار کرنا سب ہی بازار سے خریدنا پڑتا ہے اس کے علاوہ زراعت سبزی کے بیج وغیرہ بھی شہروں سے لینا پڑتا ہے ایسا ہی نہیں بلکہ آپ جو کرنسی ریفارمس لانے والے ہیں تبدیلی عمل میں بھی کرنسی میں لئے جا رہے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ دیہات کے مولداروں پر بھی اس کا اثر پڑے گا اس صورت حال پر قابو پانے کے لئے آپ نے کیا طریقہ اختیار کیا ہے آپ نے کہا تھا کہ ایک سال تک حالی سکہ بھی جاری رکھا جائے گا لیکن اب معلوم ہوا کہ ایک روپیہ کا نوٹ اور حالی بھی نہیں رہے گا اس کا اثر یہ ہوگا کہ سپلائی کم رہے گی اور ڈیمانڈ زیادہ رہے گا نتیجہ آج جو محسوس ہو رہا ہے مالی میں مانی بھی وہی چیز اپنے ہی کالا بازار سے ہیں ہم مجبور ہو جائیں گے اگر حکومت ہند سے اس بارے میں مشورہ کر کے اس چیز کو سلجھانے کی کوشش کی جاتی تو مسئلہ سلجھ سکتا تھا لیکن سلجھانے کی کوشش نہیں کی جا رہی ہے کسی پرابلم (Problem) کو حل کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہوتا

(*Confirmation not received)

ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ جارپائی جو سلیس سکیں عائد کر رہے ہیں سکے کیا اثرات ہونگے ایک ایک روپیہ سکہ حالی پر چار پائی لیے جاتے ہیں اب سکہ ہند پر چار پائی لیے جائینگے انکا اثر کنزیومر (Consumer) پر پڑیگا نہ صرف یہ بلکہ ممنون کی جو طرح ہے اس میں تبدیلی ہوگی ممکن ہے کہ میں یہ مقصد نہ رہیں لیکن ایسے دس فیصد کے درمیان ضرور رہیگی ظاہر ہے کہ اسکا اثر کنزیومر پر پڑیگا حکومت کو ٹکس ادا کرنے والا صرف ساہوکار نہیں ہے بلکہ در اصل کنزیومر ہے اسلیے اسکو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے ایک اور چیز مجھے یہ عرض کرنی ہے کہ اس سے قبل وعدہ کیا گیا تھا کہ سلیس ٹیکس کی شرح میں کمی کی جاکر چار پائی کی بجائے تین پائی کر دی جائیگی لیکن یہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا میرا خیال ہے کہ یہ وعدہ اصلی میں کیا گیا تھا جبکہ حالی چار پائی کلدار تین پائی کے مساوی ہیں اور اب سلیس ٹیکس کلدار میں لیا جائیگا تو ایسی صورت میں اسکی شرح میں کمی کرنا مناسب ہوگا تاکہ وعدے کی خلاف ورزی نہ ہو

اسکے بعد تبدیلی کرنسی کے تعلق سے ملازمین کی سالری (Salary) کا مسئلہ آتا ہے میرا خیال ہے کہ اس کی وجہ سے نان گزیٹیڈ ملازمین کو دقت پیش آسکتی ہے حالانکہ اب پر نان گزیٹیڈ ملازمین کو سہولت پہنچائی جاتی ہے چنانچہ حال میں گاڈگل کمیٹی (Gadgil Committee) نے یہ تصفیہ کیا ہے کہ مقصد ڈیرنس الونس (Dearness allowance) کو مستقل طور پر جزو تنخواہ قرار دیا جائے اس طرح مختلف طریقوں سے ہر جگہ نان گزیٹیڈ ملازمین کو سہولت پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن یہاں ان ملازمین کو کسی قسم کی سہولت نہیں پہنچائی جا رہی ہے انکی مانگوں کو پورا نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ مزید انکے حسب کمی کرنے کی فکر کی جا رہی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کی وجہ سے مزید خرچہ گورنمنٹ کو برداشت کرنا پڑیگا میں عرض کرونگا کہ جب آپ محاصل آئی جی کرنسی میں وصول کرنے والے ہیں ویر پیرول ٹکس اور دوسرے بعض ٹکس آئی جی کرنسی میں وصول کرنے والے ہیں مثلا سوگر ٹکس کا حصول آبکاری کا ٹری ٹیکس (Tree tax) رجسٹریشن فی (Registration Fee) وغیرہ میں ڈیمانی نا مرسیں کی وجہ سے کمی نہیں ہوگی بلکہ اضافہ آمدنی کی توقع ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ ملازمین کو سکہ ہند میں مساوی تنخواہ دینے کے قابل نہ ہوسکیں اس بارے میں پس و پیش کی کوئی وجہ نہیں ہے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री फूलचंद गांधी (मुस्तानाबाद) —मिस्टर स्पीकर सर अभी हाउस म हाली सिक्के के डिमोनेटाइजेशन के संबंध म बहस चल रही है मैं यहा जो खडा हुआ हु वह कोनी चोधिली तकरीर करके हिरो बनने के लिय नही मं यहा खडा हो रहा हु वह इसलिये कि अवमूल्यन के जो परीणीत होन वाले ह उसके बारे म कुछ बताना चाहता हु आज २७ तारीख ह और यह तारीख तो कयम

ही हो रही है और कल और परसो यान २८ और २९ म दो दिन हैं ३ ३१ तारीख को बक बहीम रहनवाला है और अक अप्रल से आय जी कर सी शुरू होनवाली है यानी अब तो सिफ अिसके लिय दो दिन ही बाकी रह गय है

यह सही है कि वेनोकी हुकमत के जम न म भी जब कि असम ४ काग्रस के मिनिस्टर थ अस समय मे हो यह सवाल सामन था जितनाही नहीं बल्कि असम भी पहले से यह अक पोलिटिकल बकवाअूड था और यहा के सब आदमी चाहते कि निजाम के जकमी राज्यकारबार के सब चिह्न यह से जितने जल्दि नष्ट हो सके होन चाहिय असम यह सिक्का भी जितनी जल्दि हो सके थाना चाहिय यह भी अक ज सी निजाम की निशानी समजी जाती थी लेकिन जिस तरह से सोचते समय अिसका ख्याल नहीं था कि जिसके आर्थिक परिणाम क्या होंग अकानामिक डिफिकल्टीज क्या सामन आयगी खाली लोगो को यह लगता था कि हाली अिसका जितनी जल्दि हो सके खतम होना चाहिय असके आर्थिक परिणामो के बार म बिल्कुल नहीं सोचा गया लेकिन जब वाकजी यह सिक्का खतम होन की नौबत आयी और अब गवहनमट न अलान किया कि १ अप्रल से यह सिक्का नहीं रहेगा तो हर शख्स सोचन लगा कि जिसके क्या परिणाम होंग म जिस अवमूल्यन के क्या परीणाम होंग असमे आवाम को क्या क्या डिफिकल्टीज आनवाली है और आ सकती है वह जिस हाअूस के सामन रखना चाहता हू हुकमत की तरफ से अलान किया गया है कि अक कही पता नहीं है फायनान्स मिनिस्टर साहब के जानिब से यह कहा गया है क सब तरह की डिफिकल्टीज साल्वह करन की हम कोशिश करग और यह साल्व करन के लिय सब कुछ किया जायगा म य जो डिफिकल्टीज आन वाली है वह आपके सामन रखना चाहता हू

म पहले ही यह स फ कहन चाहता हू कि म कोजी नान गजटड (Non Gazetted) लोगो की वकालत करन के लिय नहीं आया हू लेकिन डिफिकल्टीज किस तरह हो सकती है यह कहनवाला हू सरकार की तरफ से तीन या चार साल के लिय हाली सिक्का बिगल टडर करार दिया गया है यह सिक्का लिगल टडर जिसी हदतक रहनवाला है कि आवाम अपना हाली सिक्का देकर अुसके बदले म बकसे क दार सिक्का ले सकतो है यान बक तीन चार साल तक कलदार सिक्का बको म स्वाकार करेग लागल टडर होन के बाद बक हाली सिक्का लेगी लेकिन हाली सिक्का वापस नहीं देग जिसका परिणाम क्या होन वाला है यह म बतलाना चाहता हू यदि आप लिगल टडर (Tende1) करते हू तो बको को भी हाली सिक्का वापीसी म देना चाहिय लेकिन वैसा नहीं है सिफ बक हाल सिक्का अक्सेप्ट करेगी

आवाम जो है वह हाली सिक्का हासिल करन की कोशिश करेगी आज नान गजटड लोगो को हाली सिक्के म तनरवाह मिलती है अगर यदि हाली के बदले कल्दार सिक्के म तनरवाह दी जाती है तो वह जिस बात का कोशिश करेग कि वह रकम फिरसे हाली म बदल के हाली म १ रुपय कल्दार के बदले ११६ रुपय आते है वह ज्यादा लिसते है जिसके पीछ अक मानस शास्त्र है अनको अैसा लगता है हाली सिक्का होता है तो ज्यादा मिलता है और अपना कम पसा खच होता है आज जितन सालो से हम लोग जिस सिक्के का जिस्तमाल कर रहे है जिसका

अक असर हमारे अूपर हो रहा ह असा लगता ह लोगो को नि हा सिक्केम हारी अचत ज्यादा होगी अिस सबका परिणाम यह होगा कि मिडिल क्लास के लोग और जो नान गजट लोग ह वे कल्दार के हाली बनाने की कोशिश करेग अुनको ऐसा गता ह कि ग म हम ज्यादा पैसे मिलते ह म समझता हू कि ये लोग क बारे म पे मिल ता भी कल्दार ने हाल ा ा क लिये बाजारम आयग और बटावन देकर कल्दार के हाली बनवायग यह कि न कुछ दिन तक रहा जायेगा लेकिन बाजार म असा कोअी ममानियत नही रह सकती कि अ पका १ दा के ह की बराबर ११६ रुपय १ आन ८ पाअीही मिलना चाहिय असी कोअी ताना । ा तो नही ह आप यदि बाजार म कल्दार के ह की करने के लिय जायग तो वह पारि जा दा ब त वह आपको १ रुपय मे ११ ११२ या ११३ कुछ भी लगा यह अगा कानन अमन नही ह कि वह आपको १ रुपय के ११६ रुपय १ अ न ८ पाअी ही बराबर यह ट न का रेट ह वह तो सिफ बैंको के लिय ह और बाकी लोगो पर जिसकी काअ पान नही ह कोअी शख्स यह हर तार हालीके क दार या कल्दार के हाली बना ने लिय जा ा तो वहा मगा वह तो बाजार म जाकर क दार के हाली बनायगा वह यह सोचेगा कि १ क लक के ह की ११२ या ११५ रुपय भी मिले तो वह ज्यादा ही ह असा कहकर वे जो भी हा सक लेन के लिय तैयार होग क्योकि अुनका मानसशास्त्र यह ह कि हालीम कम खर्चा होता ह अिसम ह बात असा नही अब म गवनमट म था तब म भी कल्दार हाली के बा लिया करता था वह तो यही कहेग की चाहे जितने हाली क्या न मिले लेकिन हम तो हा सिक्का चाहिय मेरा तो यह कहना था कि कुछ दिन तक हाली सिक्के मिलने भ सरकार को अि ाम करना चाहिय था और अुसके लिय भी प्राविझन रखना चाहिय था यह हाली सिक्का तो धीरे रे बद होगा ही लेकिन कम से कम आज कुछ दिन तो आप यदि यह सिक्का जिगल ट र मान रहे ह ा बकासे भी हाली सिक्का मिलने की गुजायश रखनी च हिय थी अ अ तो हम अिससे व्यापारियो के ब्लैक मार्केट (काला बाजार) करने के लिय गुजायश दे रहे ह यह ठीक नही ह बैंक से हाली सिक्का देन के लिय भी अब या दो साल रखन चाहिये नही तो हम कर मार्केटवालो को अुत्साहित करन का मौका देग अिस तरह यह जो अ कदम डिमोनीटायझेशन करन का सोचा जा रहा ह वह सही नही है अक दिन म कोअी करसी लिगल टडर नही हो सकती ह डिमोनीटाअिजशन तो धीरे धीरे ही करना चाहिये अब आपको यह मालूम था कि डिमोनीटाअिजशन करना ह तो पहले से ही अिसके लिय स्टप लेने चाहिय थ पहले आप यदि बड डिनामिनेशन (Denomination) के नोट जैसे सौ के हजार के आदि बद करा देते और बाद म धीरे पूरा डिमोनीटाअिजशन करते तो ज्यादा अच्छा होता यह कहा जा रहा है कि यह डिमोनीटाअिजशन करके हमने करब १८ करोड रुपय खींच लिय ह य रुपय के बड डिनामिनेशन के नोट बद करके भी खींच लिय जा सकते थ यह कहा जा रहा ह कि हम १ रुपय के नोट और चिल्लर कुछ करनवाले हैं लेकिन य छोटे जो डिनामिनेशन के सिक्के ह वह बैंक से मिलने की भी व्यवस्था रहनी चाहिय लेकिन आप यदि अिस तरह का अितजाम नही करते ह तो लोग तो बटावन देकर भी कल्दार के हाल करेग और अिसम व्यापारी लोगो को ब्लैक मार्केट के लिय गुजाअिश होगी और वह व्यापारी यदि १ रुपये ११२

या ११४ रुपय देता है तो पुलिस असी हालत म अुसे कुछ नही कर सकती ह। १ रुपय के ११६ रुपय १ आन ८ पाबी देना ही चाहिय असा कोबी कानून तो आपके पास ह ही नही तो आप क्या कर सकते है ?

दूसरी बात यह कहना चाहता हू कि गवह्नमट जब यह सिक्का १ अप्रिल से बदल रही ह तो गव्हनमट की तरफ से जो टक्स वसूल किय जायकेग वह अिक्विव्हलट (Equivalent) या अिक्वल जाय जो कर सा म वसूल होन वाले है जो महसूल लिया जायगा वह किस तरह लिया जायगा ? मदरसे का फीस क्या रहेगी ? कोट फीस किस तरह ली जायगी अिसके बार म कुछ नही किय ज रहा ह और गव्हनमट की पालिसी क्या ह यह भा साफ जाहिर नही हुआ ह कोट स्टप फी किस तरह ली जायगी अिन सब बातो का आवाम को तो आज कुछ भी पता नही ह वन कर सी वन कट्रा (अक चलन अक देश) यह बात तो कोबी भी मानगा अिसके बारे म तो कोबी अलग राय नही हो सकती ह आज तो कोट के वकील ह वह भी यह कह सकते ह कि आज जो हाली म फीस ली जाती ह वही कल्दार म ली जाती ह तो आवाम क्या कर सकती ह ? अिसलिय अिसके बारे म अलान करना जरूरी ह कि अिसकी निति क्या ह

अब सिफ अक दो और पाअिट कहकर म आपना भाषण समाप्त करता हू म जो डीमोनो टाअिजशन का मसला ह वह तो से ट्रल गव्हनमट का ह यह मसला तो हदराबाद गव्हनमटका ह नही लेकिन जो तकलीफ हदराबाद गव्हनमट या हदराबाद की आवाम को ह वो तो हम हिंद सरकार के सामन रख सकते ह और म डीमोनोटाअिजशन से जो मुश्किलात आनवाली ह वह भी अुनके सामन रखना ह फायना स मिनिस्टर साहब अिसके सिलसिले म देहली जानवाले ह असा सुना ह अुस समय वे यह बात अुनके सामन रखकर अिसके बारे म परवी कर सकते ह। और अु हे कह सकते ह कि यह पूरा डीमानोटाअिजशन करन के बजाय धीरे धीरे किया जाय तो ज्यादा सहूलत होगी

यह कहा जा सकता ह कि गव्हनमेंट सव ट के लिये ज्यादा सहूलत देन की क्या जरूरत है सारे आवाम म अिनकी तादाद तो कोबी अक या आधा परसेंट होगी तो अिनकी तरफ ज्यादा तवज्जह देने की जरूरत नही ह अिनको ज्यादा देन की क्या जरूरत ह ?

Dr G S Melkote Nobody said that

Shri Phoolchand Gandhi Where did I say that you said that

श्री डा जी अेस मेलकोटे —असा किसन कहा और कब कहा ? मन तो असा कभी नही कहा

श्री फुलचंद गाधी – (अमधीम) मैन अैसा कहा कहा था ? मैन सिफ अैसा कहा ह कि अैसा कहा जा सकता है यह कहा जा सकता ह आपन असा कहा असा मैन तो नही कहा ममकिन ह कि यह कहा जायगा कि १ करोड ८५ लाख की आबादीम अिनकी तादाद तो बहुत कम

Dr G S Melkote It has not so far been said

Shri V D Deshpande But it is implied in your statement

Shri Phoolchand Gandhi I am not going to say that it is implied I said that it is probable that it might be said like that

ममकिन ह कि यह जवाब दिया जा सकता ह म मानता ह कि वह कम ह लेकिन वो लोग आज हुकमत की मशिनरी चला रहे ह और जो लोग रहत ह उनकी ही अहमियत ज्य दा रहती है हुकमत को जिनको नाराज करन से काम नही चलेगा जिनके जो भी तकलीफात है उन्हे रफा करन की कोशिश करनी चाहिय

(अपोजिशन की तरफ से तालिया बजाजी गजी)

श्री फुलचंद गाधी —कृपया तालिया नबाजिय म तालिया नही चाहता सिर्फ क्या मुश्किलात ह वही बयान करना चाहता ह

जेक आनरेबल मेंबर – तालिया बजान का तो हमारा अधिकार ह

श्री फुलचंद गाधी —मगर म कहना चाहता ह कि तालियां बजान से कोजी लाभ नही होने वाला ह

Shri V D Deshpande We do not wish to embarrass the ex Minister

श्री व्ही डी देशपांडे —हम कोजी अक्स मिनिस्टर को ब्रेव्हो (Bravo) करना नही चाहते ह (अप्रणीम)

श्री फुलचंद गाधी —तो आपकी मेहरबानी है तो म नाम गेझेटेड लोगो के मुताल्लिक यह कहना चाहता था कि जिनकी जो तकलीफ ह वह ख्याल म रखना जरूरी हैं

फिर अक आनरेबल मेंबर ने सेल्स टॅक्स के बारे म यह आरग्युमट किया कि आज सेल्स टॅक्स हाली अक रुपय को चार पाजी किया जा रहा है अभी अभी यह कहा गया कि ४ पाजी हाली देते ह कल्दार म चार पाजी का तो कोजी काजिन नही ह तो अब कल्दार म यह सेल्स टॅक्स किस तरह लिया जायगा और फिर यह सेल्स टॅक्स किस तरह वसूल किया जायगा और अगर में आवाम पर ही जिसका बोजा पडेगा लेकिन म कहना चाहता ह कि आवामपर जिसका ज्यादा बोझा नही पडन वाला ह मै यह कहना चाहता ह कि जब हम कल्दार सिक्का ले रहे हैं तो हमें रुपय की १९२ पाजी मिलती हं और पाजी का भी सिक्का हमारे पास आही जायगा और हमें फिर कोजी दिक्कत पाजीका डिनॉमिनेशन वेन म नही पडगी और चार पाजी भी आसानीसे दी जा सकेगी आखिर में तो यही कहना चाहता ह कि जिसमे कमसे कम तकलीफ हो असी ही कोशिश करनी चाहिये

شری گوپال راؤ اکبوٹے: مسٹر اسپیکر سر! ڈیمانیٹائزیشن کے سلسلہ میں جو ہاؤس
کے سامنے بل ہے اور اس بل کے اغراض و مقاصد میں جو عذرات ظاہر کئے گئے ہیں ان سے
میں سمجھتا ہوں کہ یہ بل ضروری ہے تا کہ اس سکہ کو ختم کیا جائے۔ سرکار کے لیے
دشواری ہے اور پھر جو اس میں پیچیدگیاں ہیں بجائے اسکے کہ کوئی جمہوری
نقطہ نظر سے مسئلہ کے حل کے لیے سوچا جائے خود کو اس میں پھنسانے کی کوشش
کی جا رہی ہے جو دقتیں کہ اس بل کے ذریعہ ہاؤس کے سامنے ہیں جیسے سکوں کی وجوہات
ظاہر کیے جا رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ زیادہ تر تصوری (Imaginary)
ہیں اور اصلی (Real) بہت کم جو مشکلات حکومت کو محسوس ہو رہی
ہیں اور جو بھی اسکی ہیں ان کے پیش نظر بھی جن دفعات کا مجموعہ بل ہاؤس میں لایا
گیا ہے اگر کوئی ان دفعات کو دیکھنے کی تکلیف گوارا کرے تو معلوم ہوگا کہ جتنی
دفعہ بھی مشکلات کو دور کرنے کے لیے رکھی گئی ہے

ہاؤس کے سامنے جو بیں چار مختلف طریقہ سے آ رہے ہیں میں ان پر رائے ظاہر
رکھنا چاہتا ہوں کہ یہی ڈیمانیٹائزیشن بل کے سلسلہ میں اپوزیشن کی طرف سے یہ
کہا جا رہا ہے کہ سکہ حالی کو مسدود کرکے سکہ کلدار کو رائج کرنے کی وجہ سے
کئی مشکلات پیدا ہو جائینگی اور لوگوں کی زرخرید اور (Purchasing power)
بہت کم ہو جائیگی جو اس سے تاجر ناجائز فائدہ اٹھائینگے اور لوگوں کی مشکلات میں
اور اضافہ ہو جائیگا اور بس سوا اس کے کم تنخواہ پانے والوں کے لیے یہ چیز
وبال جان ہو جائیگی ایک اور بات کی جانب سے یہ کہا گیا کہ دیہات میں عوام اس سے
سمجھنے کے قابل نہیں کے لیے کئی مشکلات پیدا ہو جائینگی ان تمام تقاریر (Speeches)
کو سننے کے بعد ایک چیز جو ظاہر ہو رہی ہے وہ یہ ہے کہ آصف جاہی دور کا یہ آخری
وسیع (Vestige) یہ جو نشانی ہے اسکے مٹا دینے کے لیے وہ سب متفق ہیں وہ یہ
نہیں چاہتے کہ آصف جاہی دور کا کوئی وسیع حیدرآباد میں باقی رہے وہ اس چیز پر
متفق ہیں کہ سر عام آصف جاہی کی کوئی نشانی یہاں باقی رہے وہ یہ چاہتے ہیں کہ جو
زمانہ گزرا (اور وہ بہت ہی خراب زمانہ تھا) اوس کی یاد ایک ایک جھلی ایک ایک
دمڑی سے آتی ہے وہ باقی نہ رہے اور حیدرآباد میں ایک ایسی کرنسی آجائے جس سے
اوس کی یاد مٹ جائے اس سے وہ سب متفق ہیں لیکن جن صاحب کو اپنی واقفیت
معلومات کے متعلق دعوی ہے اور جو کہتے ہیں کہ میں فسٹ کلاس میں ایل ایل بی کامیاب
کیا ہوں معاملات کا تجربہ رکھتا ہوں (میں اون کا احترام کرتا ہوں) اون سے ہم یہ توقع
کر رہے تھے کہ کرنسی ڈیمانیٹائزیشن ایکٹ (Currency Demonetization Act)
کے سلسلہ میں جو واقعی مشکلات پیدا ہونگی ہاؤس کے سامنے لا سکتے لیکن اسکی بجائے

(*Confirmation ot received)

لی جولی خبریں عوام کے سامنے لا کر پی ارٹی کا پروپگنڈا کرنے اور عوام کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کی گئی اس ہاؤس کو ایک ملک سنگ یہ سمجھنے یہ سمجھنے کہ جہاں ڈی مانی ٹائزیشن بل چرچا ہو رہی ہے اور اس قانون کو ریج کرنے کے بعد جو حقیقی مشکلات آنے والی ہیں اوس کی درستی سے اس قانون کو دیکھنے یا اس میں ترمیم کرنے کے لیے یا اوس میں تبدیلی کرنے کے لیے کوئی ٹھوس طریقہ اختیار کرنے ان کی تقریروں سے یہ معلوم ہو رہا تھا کہ گویا وہ کہنا چاہتے ہیں کہ اب گولی اور کا راج چلے گا ہم آپ کو یہ سے سمجھنے نہیں دینگے اب کی حکومت باقی نہیں رہنے کی وغیرہ وغیرہ یہ جماعت کبھی وقت ہم نے سنا عوام نے بھی اوس کو سنا لیکن یہ کی تقریروں میں بھی عوام کے جذبات سے کافی کھیل کھیلے گئے گورنمنٹ کی ہر قسم سے فائدہ اٹھا کر پی ارٹی کا پروپگنڈا کر ہمارے دوستوں کے لیے کوئی نئی خبر نہیں ہمیشہ اسی قسم کی دھمکیوں سے کام لیا جاتا رہا حالانکہ کئی دنوں کے اخبارات کی خبروں سے یہ خبر وضع ہوتی ہے روولیوشن (Revolution) کی باتیں کی جاتی ہیں کہا جاتا ہے کہ سر انجام ساتھی ورکو ختم ہونا چاہیے لیکن ان خبروں کو ختم کرنے کے لیے کوئی نئی خبر لانے کی کوشش کی جاتی ہے و خیالی صورتوں اور اندیشوں کو پیدا کر کے عوام کے جذبات سے کھیلا جاتا ہے پی ری ہمدردوں کو عوام کے سامنے رکھ کر پی ارٹی کو مضبوط کرنے اور اپنی پارٹی کا پروپگنڈا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے آج اس قانون کے نفاذ کے سلسلہ میں ہمارے دوستوں کی جانب سے ڈیڑھ سو سے کم تنخواہ پانے والوں کے رعیتی سہوں اون کے اپگریڈ آف لیونگ وغیرہ کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کروائی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ ان لوگوں پر مشکلات آجائینگی لیکن ہمارے دوستوں کو اس سے پہلے کم تنخواہ پانے ملازمین کے رعیتی سہوں کے متعلق فکر پیدا نہیں ہوئی یہ خبر اب کیوں پیدا ہو رہی ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے آنریبل ممبر کو مس انڈر اسٹینڈنگ (Misunderstanding) ہو رہی ہے جہاں تنخواہوں میں کمی یا زیادتی کا سوال نہیں بلکہ قیمتوں کے بڑھنے کا سوال ہے جسکو وہ لوگ برداشت نہیں کرسکتے

شری گوپال راؤ ایکبوٹے یہ جو ہمدردی آج آپ کو پیدا ہوگئی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ اون کی تنخواہوں میں اضافہ کی بات کر کے ان لوگوں کو ہموار کرکے اون کے جذبات کو بھڑکا کر اپنا مطلب نکالا جائے میں سمجھتا ہوں اور ان بنیادوں پر جو دھمکیاں دیجا رہی ہیں میں سمجھونگا وہ بالکل کھوکھلی ہیں

یہ مسوم (Assume) کیا جا رہا ہے کہ ڈیمانی ٹائزیشن ایکٹ نافذ ہونے کے بعد روزمرہ خریدنے کی چیزوں میں خود بخود اضافہ ہو جائیگا میں پوچھتا ہوں کیوں ہوگا ؟ اگر عوام اس قانون کو اچھی طرح سمجھ لیں تو کوئی دشواری نہ

رھنگی عوام سوسل کا سسس (Social Consciousness) سدا کرے اور اون کے اس حا کر نہ سمجھاے کی ھاے کہ ہلے حو حبر ساب رو ہ حالی مس ملی تھی نکم ا رنل کے نعد حھ رو ہہ مس مل سکی ھے انک حلبا ھو ھر اسعمال کرکے ہ کہنا کہ حسی سحوا حالی مس لاکری تھی ا ی ھی سحو کلدار مس ھاے کیوکہ حالی قسموں کے مساوی کلدار مس ے ں سگی سرا حارح ھے کہ نہ حبر ک سس(Crisis ڈھاے کے سو کچھ ہیں

سری ھورے مٹھ (گنگاوتی) ہہا یوں مس سر یہ ٹورٹ کے یلڈو کسس ں رھ کرے حو ں حبروں کو سمجھیں

سری گو پا ل ر اڈ ا کمو لے اب کی راے کے مطا ق اگر یں سو ا سو روپیہ سے کم سحو ھیں باے ولوں کی سحوا مس صا کردیا حاے تو مس بوجھنا چاھتا ھوں کہ حس بلڈنگ مس اب رھتے ھیں اوس کے مالک کو حس مںڈی سے اب تھاجی سرکاری حرندے ھیں وھاں کے لوگوں ور حس دوکان سے آپ کپرا حرندے اوس کے سیٹھ کو کیا ہ مطالبہ کرے کا حق ہ ھوگا کہ حوکہ اپ کو بھی کلدار مس سحواھیں مل رھی ھیں اس لیے ہمیں ھی قیمت کلدار مس دیجائیں کیوں اون کو یہ حق سدا نہیں ھوگا اس کا نتیجہ نہ ھوگا کہ حو مل کے دور ھیں حو کوئی چھوٹی موٹی دوکانداری کرتے ھیں یا کوئی ھلکا پھلکا کام کرتے ھیں اپنا روزگار کمانے کے لیے انھیں بھی اس بات کا حق پیدا ھوگا کہ ا ی سحواھوں کا مطالبہ کلدار مس کر یں و ہی کہینگے کہ چاول کے ھم کو کلدار مس ی سحوا ملنی چاھیے کیوںکہ حو حبر پہلے حھ سیے حالی مس ملتی تھی اب حھ پیسے کلدار مس ملتی ھے اسی صورت مس نفسا ملاک مارکسٹرس (Black marketeers) اس موقع سے ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرینگے اس کی ذمہ داری اون لوگوں پر ھوگی حو ھاے اس کے کہ ان حبروں پر نظر رکھیے ان سوشل المنٹس (Unsocial elements) کو بھڑکا کر مارکٹ مس حبروں کی قیمت مس اضافہ کرکے اور حسسا کہ اخباروں سے ظاھر ھے جلسہ اور جلوس نکال کر مسائل کو الجھانے کی کوشش کر رھے ھیں اس طرح کی حبروں سے مارکٹ کی حالت درست نہیں ھوسکتی حکومت کو اپنے پیش نظر رکھنا ھے کہ نانا شاھی کنا ملنس کا آخری وسیع (Vestige) حانے کے بعد حو مسکلات آسکتی اون کو صحیح نقطہ نظر سے حل کیا جانے میں نہ نہیں کہتا کہ مسکلات نہیں اسکتی اس قانون کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کچھ نہ کچھ مسکلات ضرور آسکتی لیکن ھمیں یہ دیکھنا ضروری ھے کہ اون کو کم سے کم تر کیسے کیا جاسکتا ھے لیکن ان حبروں کی جانب عوام میں جو بے چینی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رھی ھے اور اس کے ذمہ دار وھی لوگ ھیں جو سیکولر و سیاسی کو عوام کے سامنے رکھ کر انک زھر ملاح

میں پھیلانا چاہتے ہیں وہی ان ممبروں کے ذمہ دار ہونگے مثلاً ... کی ایسی ہی روں سے کلبو (Club) لیکر بلاک مارکیٹرس اور دوسرے لوگ اس موقع سے فائدہ اٹھاسکتے آپ یہ مانگ کرتے ہیں کہ موجود سکوں کو کلدار میں ادا کریں اس کا لازمی نتیجہ ہوگا کہ آپ جنہیں روپیہ ادا کرنا ہے وہ بھی اسی قدر رقم کلدار میں دینے کا مطالبہ شروع کردینگے جب تک اس اصول کو تسلیم کرنے سے قطعاً انکار نہ کردیا جائے فائدہ نہیں ہوسکتا عوام کے ذہنوں میں یہ بات پیدا کرنی ہے یہ تو نہیں ہوسکتا کہ ایک طبقہ کے ساتھ رعایت کیا جاکر اسکو اسی قدر رقم کلدار میں دیا جائے اس سے سماج میں جو انتشار پیدا ہوگا اسکی ذمہ داری کس پر عائد ہوگی ممکن ہے آپ کے پاس اس انتشار کا مقصد کچھ اور ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب تک سب پارٹیوں کے لیڈرس اپنے اخلاقی اثر سے اس تبدیلی کی مشکلات کو کم کرنے کی کوشش نہ کریں حکومت کے اس اقدام کو سنبھالنے کی کوشش نہ کریں اس وقت تک کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا اسکی بجائے عوام کے جذبات سے کھیل کر اس سے فائدہ اٹھانا مقصد ہوتو اس کی ذمہ داری ان ہی پر رہیگی میں صرف ایک جملہ اور کہکر اپنی تقریر ختم کردونگا یہ بل (۲) کلازس کا ہے اور اس پر جو تقریریں ہوئیں انہیں سننے کے بعد میں یہ سمجھنے پر مجبور ہوں کہ اس مختصر بل کو بھی آنریبل ممبرس نے پڑھکر اسکی روشنی میں اپنے شکوک و شبہات کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کی سلمس ٹکس میونسپل ٹیکس وغیرہ کے بارے میں اعتراضات کیے گئے اس بل کا پہلا اور آخری کلاز تو جنرل ہے دفعات ۲ ۳ اور ۴ میں ان سارے اعتراضات کا جواب موجود ہے لیکن جو آدمی کسی حقیقت کو ماننا نہیں چاہتا صرف جذبات سے کام لینا چاہتا ہے اس سے ہم یہ توقع بھی نہیں کرسکتے کہ وہ ایوان کے سامنے کوئی ٹھوس دلائل رکھیگا اپنے پروپگنڈہ کے لیے بات میں کچھ جان ہیں اور جاور کو اپنے پروپگنڈہ کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں اسکے سوا کچھ نہیں سلس ٹیکس میونسپل ٹیکس اور دوسرے ٹیکسس کے بارے میں کہا گیا لیکن اس کے بارے میں گورنمنٹ نے

श्री कुलकर्णी गांधी—कैकिन (१ ९) रूपम कलदार के बदले बाबारम (११) या ११२) संपम हाली मिलिगा। जिसकी मुमानियात के लिये क्या किया गया है?

سری گوپال راؤ ایکبوٹے کلدار کے اگر کوئی ... حالی دے یا لے ہو اس کے لیے ممانعت تو نہیں ہے لیکن نہ لینے والے اور دینے والے پر ہے

श्री कुलकर्णी गांधी —ऐसा नहीं हो सकता।

سری گوپال راؤ ایکبوٹے میں یہ عرض کررہا تھا کہ محض ایسا خیالی (Imaginary) شکوک و شبہات ظاہر کیے جارہے ہیں جنہیں اصلیت سے کوئی تعلق نہیں ہے ... ہونا چاہیے کہ کرنسی کی تبدیلی کے اس عبوری دور میں سوچ سمجھکر حالات کو پیش نظر

کی کوشش کریں میں اخر میں حکومت سے ایسا ہی مطالبہ کرونگا کہ اس قانون کو سوچ سمجھکر عمل جامہ پہنایا جائے کسٹمس اور مارکٹ پر کڑی نگرانی رکھی جائے اور اس سلسلے میں جو مشکلات وقتا فوقتا پیدا ہوں انہیں رفع کرنے کے لئے تدابیر کی ضرورت ہو تو وہ حاصل کرسکتی ہے ور مجھے ایوان سے کہنا ہے کہ جب ہم یہاں عوامی نمائندے بنکر آئے ہیں کا اعتماد لیکر آئے ہیں تو ہم انکے سامنے جاکر گورنمنٹ کی تصویر رکھیں انہیں سمجھائیں قانون کے ثمرات بتلائیں اگر انکے سامنے کوئی مشکل آئے تو سکو رفع کریں یہ نہ کہ اسکی بجائے عوام میں ایک انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی جائے میں گورنمنٹ سے بھی یہ کہونگا کہ جو لوگ اس قانون سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں ان پر سخت نگرانی رکھی جائے مجھے شبہ نہیں کہ یہ قانون کامیاب ہوگا

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر آنریبل منسٹر نے جو بل انٹروڈیوس کیا ہے (ایل اے بل نمبر ۶ آف ۱۹۵۸ ع) جس پر جنرل مباحثہ ہو رہی ہے اس بل پر مباحثہ کرتے ہوئے میں چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبرس کے ذہنوں میں ڈی مانٹیزیشن کے سلسلے میں جو کنفیوژن (Confusion) اور انتشار ہے اس کو دور کروں کچھ آنریبل ممبرس نے ایوان میں اس طریقہ سے تقریریں کیں اور ایسے خیالات ظاہر کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ حیدرآباد گورنمنٹ نے کوئی ایک نیا قانون نافذ لانا یا اسی قسم کا کوئی قانون اپنی طرف سے اس ہاوس میں پیش کیا ہے اور اس کو کسی نہ کسی طرح مجبور کرکے پاس کرانا چاہتے ہیں ایوان کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ بل جو کرنسی سے متعلق ہے در اصل سنٹرل سبجکٹ (Central Subject) سے متعلق ہے یہ کوئی اسٹیٹ سبجکٹ (State Subject) نہیں ہے اس بارے میں جو سبسٹانٹیو لا (Substantive Law) پاس ہونے والا ہے وہ آج ہی ہاوس آف دی پیپل (House of the People) میں مباحثہ ہو رہی ہے انڈین کوائنیج ایکٹ (Indian Coinage Act) میں دس سال پہلے ایک امنڈمنٹ کے ذریعہ یہ طے کیا گیا تھا کہ او ایس کرنسی (O S Currency) یکم اپریل سنہ ۱۹۵۹ ع تک چلتی رہیگی یہ تاریخ اس کرنسی کی ڈیڈلائن (Dead Line) ہوگی اس کے بعد اس کرنسی کا کوئی مالی ٹنڈر نہ ہو جائیگا یہ بات آج کوئی اچانک طور سے ملک پر نہیں تھوپی جارہی ہے پچھلے دس سال سے حیدرآباد اسٹیٹ اور انڈین گورنمنٹ کے عوام اس سے واقف ہیں میں مانتا ہوں کہ دیہات کے باشندے اور کسان جو ان پڑھ اور جاہل ہوتے ہیں وہ اس سے واقف نہیں ہوسکتے مگر انکو واقف کرانے کے لئے بھی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں کی جا رہی ہیں اور کی جائینگی لیکن کم از کم اس ایوان کے آنریبل ممبرس کو میں سمجھتا ہوں کہ دس سال قبل ہی معلوم

(* Confirmation not received)

تھا کہ یکم اپریل سنہ ۳ ع کو سکہ عثمانیہ کا ڈی مانیٹائزیشن ہونے والا ہے میں
جانتا ہوں میں بھی کچھ لوکل پیٹریاٹیزم (Local patriotism) رکھتا
ہوں اور بعض آنریبل ممبروں کے ساتھ میں بھی بلیو (Believe) کرتا ہوں
کہ جہاں ہمارے ۱۶ آنے میں ۹۶ پیسے ملتے تھے اور (۱ ۲) پائیاں ہوتی تھیں تو ہم
لوگ یہ محسوس کرتے تھے کہ ہمارے حالی سکہ میں برکت ہے میرے کئی دوستوں نے
مجھ سے کہا اور کل بھی کچھ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ روپیہ کے ۹۶ پیسے ملتے ہیں
تو اس میں برکت معلوم ہوتی ہے لیکن نظام شاہی یا کسی اور شاہی کو ختم کرنے کے
نقطہ نظر سے کیوں نہ ہو سارے ہندوستان کو ایک جھنڈے کے تحت لانے یا ایک حکومت
بنانے کی خواہش سے کیوں نہ ہو گذشتہ کئی برسوں سے ہم اس کوشش میں تھے اور ہمارے
دل میں یہ خیال تھا کہ جب سارا ہندوستان ایک ہو جائیگا اور یہ اسٹیٹ اسٹیٹ نہ رہیگی
تو ہم یونیفارمیٹی کی خاطر اس کرنسی کو بھی ختم کر دینگے اس کی ہم نے کوشش
کی چنانچہ خود لیڈر آف دی اپوزیشن اور اوس جانب کے ممبروں نے یہ کہا کہ انہیں
ڈیمانیٹائزیشن کے اصول سے تو کوئی اختلاف نہیں ہے یہ مرالحام شاہی یا نظام شاہی
کی آخری کڑی کو ختم کرنے کا بل ہے حیدرآباد کا جو تھا سپیشل اسٹیٹس ہوا اس کا
لیگل اینڈ لاجیکل کنکلوژن (Legal and logical conclusion) بھی ہی
تھا بہر حال میں نہیں سمجھتا کہ ڈیمانیٹائزیشن کے اصول سے کسی کو اختلاف ہے
چنانچہ آج اسی کی بنا پر ہاؤس آف دی پیپل میں بھی اس بارے میں بحث ہو رہی
ہوگی اور ممکن ہے وہاں یہ بل پاس ہو گیا ہوگا ہم نے اسی سلسلے میں حیدرآباد
اسمبلی میں آپ کے سامنے یہ بل پیش کیا ہے یہ ڈیمانیٹائزیشن کا سبسٹانٹیو لا نہیں
ہے یہ کانسیکوینشل لیجسلیشن (Consequential Legislation) ہے وہ اس
طریقہ پر کہ چونکہ وہاں ڈیمانیٹائزیشن کا بل پاس ہو جانے والا ہے اور یکم اپریل
سنہ ۳ ع سے حالی سکہ لیگل ٹنڈر (Legal Tender) نہیں رہیگا اسلئے اس
قانون کے پاس ہو جانے کے نتیجے کے طور پر جو قانون سکہ کے متعلق میں یہاں پیش
ہونا چاہئے وہ پیش کیا گیا ہے اگر اس بل کے کلاز (۲) کو آنریبل ممبرس پڑھ لیں تو
میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے آنریبل ممبرس کے شکوک رفع ہو جائے کہا گیا کہ
مالگذاری کیسے وصول کی جائیگی آبکاری کے اخراجات کیسے ہونگے مدارس میں فیس
کیسے لیجائیگی اسی قسم کے اعتراضات ہوئے لیکن اس بل کے سلسلہ میں ضروری
تصریحات عوام کی نالج (Knowledge) کے لیے شائع کردی جائینگی اس
کے فلمس نکل جائینگے ان تصریحات کو آنریبل ممبرس سنیما کے فلمس میں بھی دیکھینگے
ہینڈ بلس کی شکل میں بھی آپ تصریحات دیکھینگے ہر جگہ اس کا پروپیگنڈہ ہوتا ہوا
دیکھینگے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس خود اس کا پروپیگنڈہ کرینگے اور کرنا
پڑیگا میں ان سے درخواست کرونگا کہ ایسا کرنے کی ضرورت ہے اس کام کے لیے اس

مائیڈ کے آنرمل ممبرس اور اوس مد بلا کے آنرابل ممبرس دونوں کے کو آپریشن کی ضرورت ہے اور لیں اس کو بزنس کا مطالبہ کرتا ہوں اسلئے کرتا ہوں

میں سکشن (۲) کے ممبران کو سمجھاتا ہوں ہمارے پاس جنرل کلازس ایکٹ قانون بعمر و طلاق موجود ہے لیں میں ایسا ہی ہے کہ جہاں کہیں سکہ کا ذکر کیا گیا ہے اس سکہ سے مرا سکہ عثما ہوگا اس کو رد کرکے سبسٹانسولی (Substantivel) ہمیں کاسی کونسل لعملیس کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جہاں کہیں ہمارے قانون میں سکہ عثمانیہ یا سکہ حالی کا ذکر ہے اسکے معادل سکہ کلدار سمجھا جائیگا یہ الفاظ صاف ہیں کہ ۔

Subject to the provisions of this Act references express or implied in any Hyderabad Law Regulation notification order bye law contract and agreement (oral or written) bond and other instruments which immediately before the commencement of this Act were in force in the Hyderabad State shall be construed as if references therein to any amounts in O S currency were references to the equivalent amounts in I G currency according to the standard rate of exchange and all rights and liabilities express or implied in O S currency in force before such commencement shall be construed accordingly

اس سے زیادہ صاف طور پر کہا گیا ہے کہ حیدرآباد کے کسی قانون رگولیشن و معاہدہ یا اگر کوئی اداے لا یا ڈسپرٹ میں اس قانون کے نافذ ہونے سے پہلے کسی رقم کا ادا کیا جانا یا حاصل ہونا واجب الادا قرار دیا گیا ہو تو اس قانون کے رو سے اسی کے معادل مساوی سکہ کلدار میں واجب الادا قرار دیا جائیگی اس سے زیادہ کوئی وضاحت ہوسکتی ہے جو سکشن میں ہے یعنی وصول کرنے والے ہی وہی کے معادل سکہ کلدار میں ایکسچینج کے اسٹانڈرڈ ریٹ پر وصول کیے جا سکیں (At the standard rate of exchange) ان سے زیادہ اور کیا کلیریفیکیشن (Clarification) ہوسکتا ہے میں نہیں سمجھتا اس کے السٹریشنس (Illustrations) دیے گئے ہیں

Illustration—Reference to O S Rs 7 in any law or other matters mentioned in this section shall be construed as if such references were references to Rs 6 in I G currency according to the standard rate of exchange

اس لیے میں کہونگا کہ آنرابل ممبرس نے جو شکوک و شبہات ظاہر کیے ہیں وہ محض امیجنری فیرس (Imaginary fears) ہیں اصل (Real) نہیں ہیں دلیلی الیسٹریشن کے اصول سے جو کسی کا اختلاف ہیں اور پھر یہ بھی ہیں کہ

ہم اس کے لیے اندھے ہیں جو قانون لاکر پاس کرانا چاہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آرمل مدرس کو گورنمنٹ کی فنکشننگ (Functioning) کے سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے ہم خیال سمجھ کر آئے کہ بند کر لیں گے کوئی کام نہیں کر دے اور بند ہو جائے کا کام دو دن کے سپرد کر دیں کی اعلان نہیں ہو جائے ہم اپنے خواص الڈ گورنمنٹ کی فنکشننگ کو سمجھتے ہیں ڈیڑھ سال میں (کے بعد اور مجھے دونوں سکے کو ہم اچھی طرح سمجھتے ہیں اس کے جھنڈے سکے میں سے میں رف ایک ہی کا خواہ دینا ہوں جس کا خواہ اس سال اور اوس سال دونوں سالوں کے آرمل مدرس نے دیا وہ یہ کہ سر اعظم ساہی کے لاسٹ رلیک (Last relic) کو ختم کرنا چاہتے ہیں اصلاف کے حقوق میں سے یہ بھی ایک ہے سکہ کا اصلاف سکہ کا اصلاف یہ سب ضروری ہیں اس کے لیے اگر لوگوں کو کچھ قربانی کرنی پڑے تو یہ ضروری ہے اس کے لیے ہم نے تیاری کی اور اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا میں اسپیکر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ اور وقت عنایت فرمائیں اسلیے کہ یہ معاملہ بہت اہم ہے اس پر عوام اور سارے طبقات غور کر رہے ہیں میں اسکی کچھ اور وضاحت کرنا چاہتا ہوں گورنمنٹ بھی اس پر اینکشس لی (Anxiously) غور کر رہی ہے اس بارے میں گورنمنٹ کے نقطہ نظر کی وضاحت بھی ضروری ہے میں نے لیڈر وفد کے رپرزنٹیشن (Representations) سے بھی ملاقات کی آرمل لیڈر آف دی اپوزیشن نے مجھے کل بتایا کہ وہ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں میں ان سے ملا آرمل لیڈر میسر بھی اور لوگوں سے لے ہوئے کسی رپرزنٹیشن کو سننے سے انکار نہیں کیا ہم ہر لمحہ رپرزنٹیشن کو سننے کے لیے تیار ہیں گورنمنٹ پر یہ چارج لگایا جاتا ہے کہ ہم ڈکٹیٹرشاہی کرنا چاہتے ہیں رپرزنٹیشن کو سننا نہیں چاہتے میں اس کی تردید کرتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے لیکن پروسیشن پر پابندی اور عوام پر لاٹھی چارج یہ کیا عمل ہے ابھی لاٹھی چارج سے زخمی ہو کر لوگ باہر آئے ہیں

Shri V D Deshpande rose—

Mr Speaker So long as one Member is on his legs no other member should interfere

Shri V D Deshpande When I want to express something it is the duty of the other Member to give me a chance

Mr Speaker Not necessary

Shri V D Deshpande Many persons have been wounded arrested & lathicharged It is all your repression and you say no

Mr Speaker The hon Chief Minister may proceed with his speech

میں اگر اسکا جواب دوں تو شاید آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن اس کو ٹھیک جواب سمجھیں گے اور شاید انہیں ناگوار گزرے زہر ریسپانس کرنا اور ڈیمانسٹریشن کرکے گورنمنٹ کو ایمبریس (Embarrass) کرنے کی کوشش کرنے میں بہت مزہ ہے مجھے اسکا جواب دینے کی ضرورت ہے لیکن میں جذبات میں آکر کوئی چیز نہیں کہنا چاہتا اس کتابچہ کو جس پر اس اسمبلی میں غور کیا جا رہا ہے اور جس سے کروڑ پتی سرمایہ دار ملازمین سرکار اور ملازم سرکار اور صناع کاشتکار سب ہی متاثر ہو رہے ہیں سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے اس بارے میں جو مشکلات پیدا ہو رہی ہیں انہیں جلد ہی کے ساتھ دور کرنے کی ضرورت ہے لیکن میں کہونگا کہ آنریبل ممبر نے مسئلہ کو سلجھانے کی بجائے الجھانے کی کوشش کی حکومت تو مسئلہ کو سلجھانا چاہتی ہے اگر مسائل کو الجھانے کی بجائے سلجھانے کی کوشش کی جائے تو اسکے لیے حکومت تیار ہے مسائل کو سلجھانے کے لیے گورنمنٹ تیار ہے میں نے کل ہی آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن سے کہا تھا کہ ڈیمانیٹائزیشن ایڈوائزری کمیٹی (Demonetization Advisory Committee) مقرر کی جائیگی جس میں مرچنٹس کے نمائندے اسمبلی کے نمائندے اور گورنمنٹ کے نمائندے شامل کئے جائینگے ان تمام لوگوں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرنے میں اول سے چاہونگا کہ وہ ان امور پر غور کریں کہ اس میں کیا مشکلات درپیش ہوئے ہیں اور گورنمنٹ کو ان سے واقف کرائیں اور مشکلات کو رفع کرنے کی تجاویز گورنمنٹ کے سامنے پیش کریں ممکن ہے کہ ہمیں رضامند ہونے میں کچھ دن پیش آئیں لیکن لاء اینڈ آرڈر کو بالا کے اصول پر لوگوں کو بھڑکانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو مناسب نہیں ہے اگر لیڈر آف دی اپوزیشن اس طرح قانون کو توڑنے کی کوشش کریں تو اسکی ساری ذمہ داری آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن پر ہوگی

شری وی ڈی دیشپانڈے اسکی ضرورت نہیں تھی کہ آپ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردیا میں سمجھتا ہوں کہ جس کمیٹی کے لئے کہا گیا

شری بی رام کشن راؤ اگر اسکی ضرورت نہ سمجھیں گے تو ہوم منسٹر دفعہ ۱۴۴ کو واپس کردینگے

Shri V D Deshpande Withdraw your Sec 144 and then we will be prepared to co operate with you This is repression

شری بی رام کشن راؤ مشکلات کو پیش کرنے اور مسائل کو سلجھانے کی غرض سے ریپریزنٹیشن کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے لیکن کسی ادارے کی طرف سے نہ

کو ن کی جا رہی دہ ان میں خلل ڈالا جائے تو دی حکومت بہ ایک لیس کرسکتی ہے یہ لیکن اہم رب دے سکتی ہے میں نے پہلے ہی آپ سب کا کو آر ن جاتا اس بل کو ا ان میں لانے سے پہلے میں نے کہا تھا کہ ب سب وگوں پر مشتمل ایک کمیٹی ر کی جائے گی او میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اساس یہ ہو کو اس سلسلہ میں گفتگو کرنے کے لیے ھلی چھا جا ئگا اس مسئلہ کو حل کرنے میں گورنمنٹ اف انڈیا ور بہ کر سکی کر ان ری ہ ون کو مال کر حکومت کو بہ طرح طرحوں سے ڈرانے کی کوشش کی جائے گی کہ ہ ب لو مرس کرنے کی کو ن کی جائے مرس کے ڈیما ہر ن (Domonstration) کیے جا یں او لڈ میں (Trade unions) امس س (Agitation) کریں کی ان حالات میں صو کی جاسکتا ہے لی آپ میں کی آر سی کی اسپرٹ (Spirit) کار فرما ہے میں طرح ڈالنے کی ڈ س کی ہ ی ہے کہ گو ئ ٹ ا ے آرڈر و ڈرا (Withdraw) ڈرلے و م کی میں کر سکیں اس قسم سے ڈرا ا جائے وہیں ن لوگ ن میں سے ہر ن ہوں جو ڈر رہے ہیں اگر آ مستعلی (Sincerely) کہ ی کے ہ کی ا رٹ کرنے کے لیے ہار میں و اوس کا یہ طریقہ نہیں ہے جو آپ نے ا ارکیا ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے ۲ ھرار ام کو اطلاع مال دلانے کا سوال ہے اور سے وعدہ کرنے کی ضرورت ہے جائے آپ انہیں اطلاع مال دلایئے

شری بی رام کسن راؤ ہے اوں ۲ ھرار ہ ام سے وعدہ کرنے کی ضرورت ہی ہے اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اون ۲ ہزار لے سچے ہمارے ہیں و مجھے انکے و س جانے کی ضرورت ں ہے میں ہ کہتا آپ سے کہہ رہا ہوں یہ ہ پھر کہہ رہا ہوں کہ آپ انکے نمائندے ہیں او اگر ب ہ ام کے سچے نمائندے نہیں ہیں تو پھر اسی ہ ب میں میں ہ دا انکے لیس وکا گو بمنٹ کے ساتھ کی آ، س کا ا ک طریقہ ہوا ہے میں جاننا ہ ن کہ وساک آ ن اب کر ن میں نے یہ ہی کہا تھا کہ ایک روپیہ کا سکہ او چھوٹے سکے ن کے لیے گ ہمیں ب اللہ نا سے د ہ سب کی جائیگی کہ او نیفکیشن (Notification) کے د ہ سک سے اجرا لے جانے کی اجازت ھلائے جہاں سب کی گئی ہے کہ لیگل ٹنڈر (Legal tender) کا ا کیا ہے را ئجہ کرنسی حسب تک سکہ میں وا س نہ ہو جائے اس کے ے ایک مدت مقرر کی جاتی ہے اور جاہا ہاور آف دی ل (House of the People) میں سا سہ د مادہ پیش کیا گیا ہے اس میں رائجہ سکے کی واپسی کے ے دو ن سال کی مدت رکھی گئی ہے فوری ہ ل اس قدر ہے کہ بینک اسپیر (Issue) نہیں کرینگا آج حالی سکے چالو ہیں میں جب دونوں سکے برابر جا ی رہینگے تو چلتے جائے آخر بینک ہیں کب آ گئے

اس لیے گورنمنٹ دو سال کی مدت مقرر کرنے والی ہے میں نے رم جاری ہے ہے سا کہ ل ممبر (حضور نگر) نے بھی کہا تھا کہ ک رو کا ب ایک رو یہ کا سکہ ور اوپر کے حصے کے سکے کچھ مدت تک چلن کر ی کی حد ہے ای رکھے جانے جا میں گو نمنٹ آف انڈیا سے یہ مہلت مانگی گئی ہے کہ جس طرح یک وا س لے سکتی ہے اسی طرح

شری گوپی ڈی گنگا ر ڈی (مل عام) ا ب ب (Point of information) ں

شری بی رام کسن راؤ و ی طرح بنک اس (Bank issue) بھی کرے یہ مہلت مانگی گئی ہے انکے امر سمجھو کو انکے ن ی ہ الاٹ کو گورنمنٹ ب انڈیا کے علم میں لایا گیا ہے او کل جود ما می ب بر د لی جا ہے ہیں اکہ ن مسائل پر گہ کر سکیں

ڈاکٹر جی اس ملک کو بے ہیں نے کب ہی لے لیا ہے

شری بی رام کسن راؤ اے جیسے بکٹ بھی ہ سمجھے ہیں او کل ی جانے کے لیے تیار بیٹھے ہیں (Laughter) ابھی حالت میں ہ کہا کہ گو نمنٹ کو کسی کی و ہیں ہے غلط ہے من بارے میں نو ہیں ہ خیال ہے مد دور جلے ہیے گو نمنٹ ب ایسا ہے ار باری و مرحلہ ب حل ر ی ہے ہ کچھ کہا جانا چاہیے کہ ا جا رہا ہے سطرح اسٹیم رولر (Steam roller) کی طرح اوڈا ما ایمبرس (Embarrass) کرنا مسائل کو حل کرنے کا زریعہ نہیں ہو سکے وہاں کا قانون غلط ہو جائے و میکنس کے زریعہ گو نمنٹ ب ادا یہ سہولتیں دیگی انہوں نے جو ل ہیں کہ ہے اس میں یہ ہے

Notwithstanding such repeal currency notes of all denominational values exceeding one rupee shall continue to be legal tender in the State for such periods or periods not exceeding two years from such commencement and to such extent and subject to such conditions if any as the Central Government may by notification in the Official Gazette determine

اس میں یہ سہولتیں رکھی گئی ہیں انکے یہ لور ہے نک ایسی کیا بات ر ا ہوئے ولی ہے مل ار مرگ واو لا کیا رہا ہے میری سمجھ میں ہیں آرہا ہے کہ اس میں اسقدر بحث او مطلب کی کیا ضرورت ہے اگر ا مل برس گ دی اپوزیشن اس کے سچو یشن (Situation) کو شاید بدلنا جا ہے ہیں تو میں کچھ کہنا نہیں چاہتا میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں

شری وی ڈی دشپانڈے: ہم کسی طرح سے حکومت کو اسسٹ کرنا نہیں
چاہتے لیکن حالات یہ ہیں کہ لاٹھی چارج (Lathi charge) کیا جا رہا ہے
لوگوں کو ارسٹ (Arrest) کیا جا رہا ہے لوگ اسلئے پریشان ہیں کہ
انہیں ایکسپلائٹ (Exploit) کیا جائیگا اسلئے والا رسی(
Neutralization) کی ضرورت ہے عوام جو دشواریاں محسوس کر رہے ہیں انکے
مسائل کو سلجھانے کی بجائے آپ دفعہ ( ) نافذ کردیتے ہیں اور ایسے طریقے اختیار
کرکے آپ انہیں مجبور کر رہے ہیں ان کی مشکلات کا خیال کیا جانا چاہئے تھا کہ آپ
عوام کے سامنے جاکر انہیں اطمینان دلاتے کہ آپ واقعی انکے مسائل کو حل کرنا چاہتے
ہیں اگر آپ کا رویہ یوں رہے تو ہم ہر طرح کوآپریٹ کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن
ایسا نہیں کیا گیا تو میں یہ ضرور عرض کرونگا کہ یہ چیزیں نہ رک سکینگی

شری بی رام کشن راؤ: میں لیڈر آف دی اپوزیشن کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے
کم از کم الفاظ کے ذریعہ اس کا اطمینان دلایا کہ وہ حکومت کو اسسٹ کرنا نہیں چاہتے
میں انکا شکریہ ادا کرتا ہوں بات یہ ہے کہ میں چھوٹی چھوٹی چیزوں پر ان کا بھی شکریہ
ادا کرنے کا عادی ہوں میں اون لوگوں میں سے نہیں ہوں جو جلدی سے گھبرا کر
چلے جاتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ کچھ ہونے والا نہیں ہے میں مانتا ہوں جیسا کہ
جو یہ آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن نے کہا کہ اجر سیلرس آف کموڈیٹیز (Sellers of the Commodities) چیزوں کو سات یا دس فیصد بڑھانے کی کوشش
کرسکتے یہ اندازہ انہوں نے صحیح طریقے پر لگایا ہے لیکن گورنمنٹ اوکی اس سے
سے اور اس خطرے سے لاعلم نہیں ہے میں مانتا ہوں کہ وہ ایسا کرنے والے ہیں لیکن کیا
آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اسکو روکنے کے لیے گورنمنٹ کے پاس کوئی ایکسٹرا آرڈنری
پاورس (Extraordinary powers) نہیں ہیں اگر یہ مان لیا جائے
کہ ایسے پاورس حکومت حیدرآباد کو نہیں ہیں تو ہم ایسے پاورس حاصل کرنے کے لیے
تیار ہوں ایک ارجنٹ بل نافذ کردیا جائیگی کہ اوس ارجنٹ بلہ جلی ا ر ل کو جو میں
نہیں اوس سے چیزوں کو بڑھانے کی کوشش اگر کوئی کرے تو وہ قابل سزا ہوگا اس
قسم کا آرڈیننس جاری ہوسکتا ہے اگر ایسے پاورس نہیں ہیں تو ہم حاصل کرسکتے
ہیں اس کے لیے میں خود امنڈمنٹ لاونگا لیگل اڈوائس (Legal advice)
کے بعد اس بل میں امنڈمنٹ لایا جاسکتا ہے یا دوسرا امنڈنگ بل لایا جاسکتا ہے
اور ڈیمانی ٹائیزیس کی وجہ سے کوئی بلاک مارکٹنگ ان او ایس کرنسی (Black
marketing in O S Currency) کے ذریعہ استفادہ کرنا چاہے تو ایسے لوگوں کو
شاید دشمن تصور کرکے سزا دیجائیگی میں اس امید سے متفق ہوں کہ چونکہ او ایس
کرنسی بنک سے ایشیو (Issue) نہیں کی جائیگی اسلئے او ایس
کرنسی کی بلاک مارکٹنگ ہوگی جیسا کہ کہا گیا کہ سوکلدار کے معاوضہ میں جائے

(۸ ۱ ۹۱) حالی کے ( ) نا ( ) حالی دیے جا رہے اسکو روکنے کے لیے گورنمنٹ اوس لے سکتی ہے یہ بھی کہا گیا کہ اس کنٹرول کرنے میں پہلے بھی گورنمنٹ کو ناکامی ہوئی ہے اگر ایسی اس کبھی جانس و اس کا جواب نہیں جاننے کے سوا میں کوئی ہے دے نہیں جانتا البتہ اس وقت کہنا چاہتا ہوں کہ رائیز آف پرائسز (Rise of prices) پر کنٹرول کی ضرورت ہے اور ہاؤس اس کے خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت سزا دلانے کے لیے میں تیار ہوں اس بارے میں اہل سروس ف ی اپوزیشن سے اور خاص طور پر لیڈر آف دی اپوزیشن سے میری التجا ہے کہ وہ کوآپریشن کریں

اسکے بعد سیلس ٹیکس کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے جسکا جواب آنریبل منسٹر نے دیا ہے اسکے متعلق بھی میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس میں بھی دقتیں پیدا ہونگی و حکومت کے روبرو ہیں اہم پہلی اور اس سے جب یہ قانون نافذ ہو جائے تو یہ مشکلات میں اس اوس سے وہی ذمہ داری کی کہ وضع کرا جاسکتا ہے تاکہ و ایسے مشورے حکومت کے آگے پیش کرسکیں خود اس ہاؤس کے آنریبل ممبرس اور لیڈر آف دی اپوزیشن کو جن کا اعتبار ہے کہ وہ مشکلات سے ہمیں واقف کرائیں میں وعدہ کرتا ہوں کہ ان مشکلات کو جلد از جلد دور کرنے کی کوشش کرونگا اگر ان مشکلات کو دور کرنے کی کوشش نہ کروں تو اس وقت یہ الزامات لگائے جاسکتے ہیں لیکن قبل از عمل جو ٹریٹمنٹ (Treatment) کیا جا رہا ہے اسکو نا قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

نو ر سرٹس کے سلسلہ میں ن جی اوز (No G Os) اور سلاریس کا کے متعلق سے ایک آواز اسی اٹھائی جا رہی ہے اور خاص طور پر آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن کی جانب سے کچھ مشاورتیں بھی پیش کی گئی ہیں اس طرح و یہ تصور پیش کرکے ایسا نہیں قصد آ ی کا پریسیڈنٹ (Precedent) قائم کرنا چاہتے ہیں او اس ڈیمانڈ نا سرٹس کے مسئلہ سے پیدا ہونے والی مشکلات میں کچھ اور زیادہ اضافہ کر رہے ہیں جیسا کہ آنریبل منسٹر نے کہا اس مسئلہ کے الزام ن جی او (N G Os) پر ہی نہیں بلکہ لیبر اور کسانوں پر ہونگے لیکن کچھ لوگ جو ہمدردی کی آواز اٹھا رہے ہیں و صرف (۲) مقصد آزادی کے لیے ہی اٹھا رہے ہیں اس (۸) عہد آزادی جو ملک کی ہے اوکی مشکلات کا کوئی اندازہ نہیں کیا جاتا (جب تک ہے بیدار نہ کرتے ہوں) تو کوئی حل نہیں نکالا جاتا اول کی جانب سے کوئی آواز اٹھائی جاتی ہے اس ڈیمانڈ نا سرٹس کے متعلق سے یہ مناسب اعلان آنکا اوس کے نتیجہ کے طور پر جو منتشر اثرات ہونگے وہ صرف ن جی اور پاکستانیوں نا جو سروں کی حدتک ہی محدود نہ ہونگے بلکہ ملک کے سارے عوام پر پڑینگے

اب اون لوگوں کو جنھیں پہلے ہی سے رولیجز (Privileges) اورکنسیشن (Concessions) حاصل ہیں ولا رار سس کے نام سے اون کی خوا ہش اضافہ کروانا جا رہے ہیں لیکن اگر ہو (۸) عدد آبادی ہے اوس کا کوئی حل پیش نہیں کیا جاتا۔ آرمل ار رآف دی پورٹس اور دوسرے لوگوں نے بھی کہا کہ پرائیوٹ سکٹر (Private sector) کو بھی ظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس وقت ہے جو ان کو ورالا ی الوسن دکرا ۴ گا لازماً ہے پرائیوٹ سکٹر نے بھی آنے والی ہے۔ مانا کہ سنہ ۱۹۴۸ع میں ہوا کہ لوگوں نے احتجاج کرکے ڈیرس الونس اوس وقت حاصل کرلیا۔ اس لیے اوسی طرح اس سکٹر کے لیے بھی نمائی ناسر ی الونس دینا پڑیگا۔ اس کی وارننگ بھی انہوں نے دی ہے۔ لیکن کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ کیا اس قسم کے الاٹ ڈیمانڈ سے پیدا ہونے والے مسئلہ کے حل کے لیے ہو سکتے ہیں یا اوس کو اور اٹھانے کے لیے ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ آرمل لیڈر اف دی اوپوزیشن نے یہاں کہا کہ اس سکٹر کے لیے مشکلات کو گورنمنٹ نظر انداز کررہی ہے۔ اس کے متعلق انہوں نے کہا کہ نظام سے روپیہ جھیں لمبے عرصہ لانے احوری کرکے لائے مگر ان لوگوں کو دھیے میں دوسرے ہی ہاتھ کو چھوڑنا لیکن یہ کہونگا کہ اگر آپ کے کہنے کے مطابق اس سکٹر اور پرائیوٹ سکٹر کو بھی اسی طرح مانا جائے تو کرے کروڑ روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ آپ یہ جو پیش کرکے رہے ہوئے معاشی اسٹرکچر (Structure) کو ہمیشہ کے لیے برباد کرنا چاہیے ہیں۔ اس لیے اب سے ختم گا یہ وابستگی کے ساتھ اس مسئلہ پر غور کریں۔ وہ آپ ایک بہت خطرناک رزولیوشن پیش کر رہے ہیں کہ جس کی وجہ ایک سال کے اندر ہی اندر ملک کا اسی اسٹرکچر برا ہو جائے گا اور کبھی بھی سنبھلنے نہ پائے گا۔ میں آپ سے اپیل کرونگا کہ سنجیدگی کے ساتھ اس کے معاشی نتیج پر غور کیا جائے۔ اپنے سیاسی اغراض کو پس پشت رکھکر مہربانی کرکے اس مسئلہ پر غور کیا جائے۔ میں زیادہ تفصیل میں نہ جاتے ہوئے اتنا عرض کرونگا کہ ہوسکتا ہے کچھ مشکلات پیدا ہوں لیکن اون کا حل سوچ سمجھکر نکالا جاسکتا ہے۔ میں آخر میں اس ہاوز سے نہایت انکساری کے ساتھ نہایت صداقت کے ساتھ اور نہایت خلوص کے ساتھ یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس مشکل معاملہ کی شکل اور مشکل نہ بنانے کی کوشش نہ فرمائی جائے بلکہ اس مشکل معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کی جائے۔ ہنگامہ وغیرہ کرا کے اس مسئلہ کو الجھانے کی کوشش نہ کی جائے۔ میں آپ سے یہ پرخلوص اپیل کرتا ہوں۔

سری یشا ساونی: کمرہ میں لوگ گھس کر آگئے ہیں اور شور و غل ہو رہا ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ: میں ابھی جاونگا۔

شری ایاسی راؤ گوائے میں مسٹر اسپیکر سے عرض کرونگا کہ باہر جب سے لوگوں پر لاٹھی چارج کیا گیا ہے (ایک شخص مارے ہوئے) یہ دیکھیے ہوؤں میں بھگتے ہوئے کررہے ہمارے پاس آرہے ہیں عورتوں کو بھی مارا گیا اون کے بچوں کو چھین لیا گیا یہ جو کچھ پولیس کی جانب سے کی گئی ہیں خاص طور پر سوشلسٹ کے پورے ممبرس اسی بات میں یہاں بیٹھنا نہیں چاہتے ہم واک اوٹ کرتے ہیں

(All the Members belonging to the Socialist Party left the House at 7 p m)

شری ی رام کسن راؤ میں آپ سے خلوص کے ساتھ عرض کرونگا کہ پریمیچور (Premature) جبر ن کرکے مسائل کو حل نہیں کیا جاسکتا اس کا میں یقین دلاتا ہوں کہ ان تمام مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کی جائیگی دفعہ (۱۴) جو نافذ کیا گیا ہے و مجسٹریٹ نے نافذ کیا اگر اس کو برخاست کرنے کا مقصد ہے تو اوس کے لیے لگ ایماندار ہوسکتی ہیں لیکن قانون کی خلاف ورزی کسی جانب سے بھی نہ ہونی چاہیے

شری وی ڈی دیشپانڈے حکومت نے پروکیسو آرڈر (Provocative Order) (۱۴۴) نافذ کردیا ہے چیف منسٹر نے جو وعدہ کیا تھا آنریبل ہوم منسٹر نے اوس کے برخلاف عمل کیا ہے جس کی وجہ سے حالات خراب ہوگئے ہیں حکومت کا اور آنریبل چیف منسٹر کا بھی فرض ہے کہ آرڈر (۱۴۴) کو فوراً واپس لے لیا جائے اس وقت ایسی حالت پیدا ہوگئی ہے کہ اس پر سنجیدگی سے غور کی ضرورت ہے جو لاٹھی چارج کیا گیا ہے اوس پر اپنی پارٹی کی جانب سے احتجاج کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں آنریبل چیف منسٹر اس کو میں اندر اسٹانڈ (Misunderstand) نہ کریں لاٹھی چارج کرکے عوام کو ستایا گیا اور لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے ایسی صورت میں ہم ایوان کے کاروبار میں حصہ نہیں لے سکتے میں اس سلسلہ میں احتجاج کرتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں کہ دفعہ (۱۴۴) واپس لے لیا جائے پولیس کا ظلم ہو رہا ہے اسکو ختم کیا جائے اس کے لیے دوسرے مناسب تدابیر اختیار کیے جاسکتے ہیں میں واک اوٹ کرتا ہوں

مسٹر اسپیکر میں اس ڈسکشن کو یہاں پر ملتوی کرتا ہوں اس ڈسکشن کو ہم آئندہ لینگے اب میں اس کے بعد جو موشن ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے میں نے عرض کیا ہے کہ میں بھی پارٹی کے ممبروں کے ساتھ اسمبلی سے واک اوٹ کرنا چاہتا ہوں اس کے لیے آپ کی اجازت چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر اجازت میں نہیں دے سکتا

(Members of the P D F Party left the House at 7 5 p m)

سری مادھو راؤ نرلیکر میں پی ڈی ایف کی جانب سے واک آوٹ کرتا ہوں

(Shri Madhav Rao Nerliker and some Members of the Scheduled Castes Federation left the House)

مسٹر اسپیکر میں تھوڑی دیر کے لیے اجلاس ملتوی کرتا ہوں

The House then adjourned till Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

The House reassembled at Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Supplementary Demands for Grants

Mr Speaker We shall take up the Supplementary Demands

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 5 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The

Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion Moved

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 5 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come in payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker The motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

I shall now take up the Motions for reductions of grants

Mr Speaker As all the hon Members who gave notice of the cut motions are absent I shall put the Supplementary Demands to vote

Mr Speaker The question is

That the respective sums not exceeding the amounts shown in the order paper be further granted to the Rajpramukh to complete the sums necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demands Nos 1 5 7 11 16 17 and 19

The motion was adopted

[As directed by Mr Speaker the motions for supplementary demands for grants which were adopted by the House are reproduced below—E D]

DEMAND No 1—COLLECTION OF TAXES ON AGRICULTURAL INCOME

That a further sum not exceeding Rs 88 000 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Collections of Taxes on Agricultural Income

DEMAND No 5—OTHER TAXES AND DUTIES

That a further sum not exceeding Rs 81 714 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Other Taxes and Duties'

DEMAND No 7—GENERAL ADMINISTRATION—SUB DIVISIONAL ESTABLISHMENT

That a further sum not exceeding Rs 44 519 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment

during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of General Administration Sub divisional Establishment

DEMAND No 11—MISCELLANEOUS DEPARTMENTS STATISTICS AND AIR RISK INSURANCE

SCHEME

That a further sum not exceeding Rs 68 9[illegible]0 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Miscellaneous Departments Statistics and Air Risk Insurance Scheme*

DEMAND No 16—PAYMENT OF COMMUTED VALUE OF PENSIONS

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Payment of Commuted Value of Pensions*

DEMAND No 17—APPROPRIATION TO THE CONTINGENCY FUND

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Appropriation to the Contingency Fund

DEMAND No 19—LOANS TO MUNICIPALITIES CIVIL SUPPLIES ETC

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 81st day of March 1958 in respect of Loans to Municipalities Civil Supplies etc

6 h I 95 Supp G
M p N w he H s an und
8 m

M

—